

Nadaniyan Novel by Areeba Shahid

Posted on Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

نادانیاں

از قلم اریبہ شاہد

"آئیے آپ کو لے کر چلتے ہیں سوات۔۔۔ یہ جو پہاڑوں کے پاس خوبصورت سا گھر دیکھ رہا ہے نا۔۔ یہ گھر ہے داؤد خان کا۔۔ اس گھر میں کل گیارہ افراد رہتے ہیں۔۔۔ چلیے آپ کو بھی ان سے ملواتے ہیں۔۔۔"

"داؤد خان اور آگینہ بیگم کے تین بیٹے ہیں۔۔۔"

"سب سے بڑے بیٹے حیدر صاحب اور ان زوجہ محترمہ شائلہ بیگم کے بھی تین صاحب زادے ہیں۔۔۔ صارم حیدر، دانیال حیدر، اوسب سے چھوٹے بیٹے صائم حیدر۔۔۔"

"مجھلے بیٹے فاروق صاحب نے شادی اپنی پسند سے خاندان سے باہر پنچابی لڑکی سے کی تھی۔۔۔ شگفتہ بیگم اور فاروق صاحب کی ایک بیٹی ہے۔۔۔ زمر فاروق۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"سب سے چھوٹے بیٹے ظفر صاحب اور ان کی زوجہ شائستہ بیگم کو اللہ نے ایک بیٹی سے نوازا تھا جس کا نام انہوں نے وشمہ رکھا تھا۔۔۔"

"یہ لیجئے۔۔۔ ٹھنڈی ٹھنڈی آنسکریم۔۔۔"

"اس نے پیالی دانیال کے جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

ان سے ملے یہ ہیں زمر تھوڑی سی شوخ سی تھوڑی نٹ کھٹ۔۔۔ ڈھیٹ پن تو ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔۔۔ ہر ایک کو تنگ کرنا ان کو روزمرہ کے ضروری کاموں میں شامل ہے۔۔۔ سفید رنگت کی مالک۔۔۔ بڑی بڑی گرے آنکھیں جس میں اکثر شیطانی کاراج ہوتا۔۔۔ کمر تک آتے سلکی ڈراک بال اسے ("مزید حسین بناتے تھے۔۔۔"

"زمر کی آواز پر دانیال نے سر اٹھا کر حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔ آنسکریم دے رہی ہوں زہر نہیں۔۔۔"

"زمر منہ بنا کر بولی۔۔۔"

"تمہارے ہاتھوں سے امید تو زہر کی ہی ہے۔۔۔"

"اس نے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

ان سے ملے یہ ہیں دانیال عرف ڈیول۔۔ یہ صاحب ہیں نرالے انسان ان کی طرح ان کے کام بھی نرالے (ہیں۔۔ ڈھیٹ پن تو ان میں بھی کوٹ کوٹ بھرا ہوا ہے۔۔ اور ان کا کام ہے لوگوں کو زچ کرنا۔۔ شہد رنگ آنکھیں جس میں ہر وقت چمکتی ہے شرارت۔۔، چھ فٹ ایک انچ قد۔۔ اکثر لوگ ان کو ڈیول کے نام سے (پکارتے ہیں۔۔۔

"کو جے نہیں کھانی تو مت کھاؤ ماسٹر چیف کے ہاتھوں سے بنی مزے دار آنسکریم ٹھکرا دی تم نے بے وقوف۔۔۔ یہ لیس لالہ آپ کھالیں یہ۔۔۔"

"اس نے پیالی دانیال کے برابر میں بیٹھے صارم کو پکڑا دی۔۔۔"

"مجھے کیوں دے رہی ہو۔۔۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔۔"

ان سے ملے یہ ہیں صارم۔۔۔ یہ صاحب ہیں دل کے نرم انسان۔۔۔ یہ ایک وقت میں اتنے سوال کرتے ہیں کہ (اگلا بندہ پریشان ہو جائے کہ پہلے کس بات کا جواب دوں۔۔۔ گرے کلر کی خوبصورت آنکھیں۔۔۔۔۔ چھ فٹ (قد۔۔۔۔

"کھانے کے لیے اور کس لیے نہیں کھانی تو دے دو بس۔۔۔ زمر تیزی سے بولتی ہوئی پیالی اس کے ہاتھ سے لینے لگی۔۔۔"

"نہیں نہیں شکریہ میں کھالوں گا۔۔۔۔۔"

"صارم نے جبراً مسکرایا اور آنسکریم کھانے لگا۔۔۔"

"نوازش نوازش۔۔۔۔"

"زمر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ اور وہاں موجود لوگوں کو آنسکریم دے کر خود ایک پیالی اٹھا کر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔"

"میری آنسکریم کہاں ہے جلدی دے دو پھر میں نے جانا ہے بہت اہم کام سے۔۔۔۔"

"وہ لاؤنچ میں داخل ہوتا ہوا تیزی سے بولا۔۔۔"

ان سے ملے یہ ہیں صائم۔۔۔ "یہ صاحب ہیں دماغ سے خالی انسان۔۔۔ قد تو چھ فٹ ہے ان کا لیکن عقل ہے) بہت ہی کم۔۔۔ سب کے گھر میں ایک بے وقوف ضرور ہوتا ہے اور اس گھر میں اس بے وقوف کو صائم کے نام سے پکارا جاتا ہے۔۔۔ گہری سیاہ آنکھیں اسے بہت دلکش بناتی تھیں۔۔۔ پہلی بار دیکھنے پر کوئی بھی یہ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ کہ یہ شخص کتنا بے وقوف ہے۔۔۔ یہ اتنے بے وقوف ہیں کہ ان کو لوگ بے وقوف بنا کر چلا جاتا ہے۔۔۔ لیکن انہیں خبر تک نہیں ہوتی۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اوہ صائم تمہاری انٹری لیٹ ہے آنسکریم ختم ہو گئی ایک کام کرو تم بیکری سے لے کر آؤ اور میرے لیے بھی لے آنا اوکے۔۔۔۔"

"زمر نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ وہ مسکراتا ہوا باہر چلا گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"آئسکریم تو رکھی ہوئی ہے پھر نے کیوں کہا کہ ختم ہو گئی ہے۔۔۔ زمر تم کیوں اس بے چارے کو بے وقوف بناتی رہتی ہو۔۔۔"

"وشمہ نے اس ایک چپت لگائی۔۔۔"

ان سے ملے یہ ہیں وشمہ۔۔۔ یہ ہیں کچھ شرمیلی سی۔۔۔ تھوڑی سی جذباتی تھوڑی سی بے وقوف۔۔۔ (کالچ سی) ("براؤن آنکھیں، سفید رنگت، لمبے سنہرے بال۔۔۔ اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے تھے۔۔۔"

"بنے بنائے کو کیا بنانا۔۔۔ زمر نے قہقہہ لگایا۔۔۔"

"ٹرے میں اب بس ایک ہی پیالی بچی تھی۔۔۔ آئسکریم دانیال کی فیورٹ تھی۔۔۔ دانیال کی نظر بار بار ٹرے میں رکھی آخری پیالی پر جا رہی تھی۔۔۔ اس کا دل بار بار کہہ رہا تھا دانیال پیالی اٹھالے لیکن دماغ بار بار منع کر رہا تھا۔۔۔"

"کھانی ہے تو کھا لو کیوں نیت لگا رہے ہو۔۔۔"

"دل و دماغ کی کشمکش میں گھیرا دانیال پیالی کو دیکھ رہا تھا جب زمر اسے دیکھتے ہوئے زور سے بولی۔۔۔"

"نیت نہیں لگا رہا ہوں اور اور میں کیسے مان لوں کہ اس میں تم نے کچھ نہیں ملایا۔۔۔"

"دانیال نے سامنے صوفے پر بیٹھی زمر کو دیکھنے ہوئے کہا۔۔۔"

"نہ مانو میں کون سا تمہارے پیر پڑ رہی ہوں کہ دانیال پلیز آئسکریم کھالوں ورنہ میں یہاں سے کود کر خودکشی کر لوں گی۔۔۔"

"اس نے فل ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔۔"

"اس کی بات سن کر وہاں موجود سب لوگ ہنس پڑے جب کہ دانیال منہ بنا کر رہ گیا۔۔۔"

"کچھ نہیں ملایا ہے دانیال دیکھو ہم سب بھی تو یہی کھا رہے ہیں تم بھی کھا لو۔۔۔۔۔"

"وشمہ بولی۔۔۔۔۔"

"دانیال نے ایک پل سوچا اور اگلے پل ہی پیالی اس کے ہاتھ میں تھی۔۔۔۔"

"دانیال کے ہاتھ میں پیالی دیکھ کر زمر کے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔۔"

"زمر نے سر جھٹکا اور آئس کریم کھانے لگی۔۔۔۔"

"دانیال نے ایک چمچ ہی منہ میں رکھا تھا کہ اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔۔۔۔"

"دانیال نے پیالی رکھی اور وہاں پڑی پانی کی بوتل اٹھائی اور ایک ہی سانس میں سارا پانی پی گیا۔۔۔۔"

"کیا ہوا دانیال تم آئس کریم کھانے کے بعد پانی کون پیتا ہے۔۔۔؟"

"وشمہ کی دانیال پر نظر پڑی تو ہنستے ہوئے بولی۔۔۔۔"

"جو اب دانیال نے اپنی پیالی ان کو دیکھائی جس میں بہت سارے لال اور ہری مرچوں کے بیج اور باریک باریک

ہری مرچیں کٹی ہوئی پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔"

"اوہ۔۔۔۔۔ وشمہ نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی کنٹرول کی۔۔۔۔۔"

"دانیال زور سے چیخا۔۔۔۔"

"زمر نے اپنی پیالی وہی رکھی اور دوڑ لگادی۔۔۔"

"دانیال نے اس کے پیچھے دوڑ لگا دی۔۔۔۔"

"یہ دونوں کبھی نہیں سدھرے گے۔۔۔"

"صارم نے اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔"



"آج تمہاری زندگی کا آخری دن ہے۔۔۔۔"

"دانیال نے زمر کو دیکھتے ہوئے کہا جو پول کے پاس کھڑی تھی۔۔۔"

"ایسے تم کئی بار کہہ چکے ہو کچھ نیا کہو۔۔۔۔"

"زمر ڈھٹائی سے بولی۔۔۔۔"

"بول لو جتنا بولنا ہے اس کے بعد تمہیں موقع نہیں ملے گا۔۔۔"

"دانیال شیطانی مسکراہٹ ہو نٹوں پر سجائے اس کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔"

"زمر سکون سے وہی کھڑی اس کا انتظار کرنے لگی۔۔۔"

"آج تو تم گئی۔۔۔"

"زمر اور اس میں تھوڑا سا ہی فاصلہ رہ گیا تھا جب زمر نے اپنے پیر ذور سے اس کے پیر پر مارا اور وہ اپنا پیر پکڑتا ہوا پول میں جا گرا۔۔۔"

"اوہ یہ کیا ہوا۔۔۔؟"

"زمر انتہائی سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگی جو غصے سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔"

"ایسے ہی رہو۔۔۔ رکو۔۔۔ تمہاری ایک پیکیج ہو جائے۔۔۔ آج تو فیس بوک پر دھوم مچ جائے گی۔۔۔"

"زمر نے اپنی جیکٹ کی پوکیٹ میں سے موبائل نکالا اور دانیال کی تصویریں بنانے لگی۔۔۔"

"میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دانیال پول سے نکلتے ہوئے بولا۔۔۔"

"پہلے پکڑ کر دیکھاؤ۔۔۔"

"کہتے ساتھ اس نے دوڑ لگادی۔۔۔"

"دانیال مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔۔۔"

"زمر کہاں ہے۔۔۔؟"

"صائم لاؤنج میں داخل ہوتا ہوا پوچھنے لگا اس کے ہاتھ میں دو آئسکریم کے کون تھے۔۔۔"

"اپنے کمرے میں ہوگی شاید۔۔۔"

"شمالہ بیگم نے ٹی وی دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔"

"صائم سر ہلاتا ہوا زمر کے کمرے میں چلا گیا۔۔۔"

"یہ لوزمر۔۔۔" اس نے اس کی طرف کون بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"فلومی۔۔۔ زمر سنجیدگی سے کہتی ہوئی کھڑی ہوئی اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"صائم نے نا سمجھی کے عالم میں اسے دیکھا۔۔۔ اور اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"زمر کچن میں آگئی۔۔۔"

"یہ لو۔۔۔" اس نے فریج سے آئسکریم کی ایک پیالی نکال کر اسے تھامادی اور ہنسنے لگی۔۔۔"

"صائم نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔ سارا معاملہ ابھی بھی اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔۔۔"

"ہنجوئے۔۔۔ زمر کہتی ہوئی کچن سے نکل گئی۔۔۔"

"صائم آٹسکریم کو غور سے دیکھ رہا تھا جب دانیال پیچھے سے نمودار ہوا۔۔"

"تھوڑی سی عقل لے لو۔۔۔ کس نے کہا تھا اس کی بات پر یقین کرو۔۔"

"دانیال نے اس کے ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔۔"

"مجھے کیا معلوم تھا وہ ایسا کرے گی۔۔ میں تو سچ سمجھا۔۔ وہ ادا سی سے بولا۔۔"

"اس کی باتوں کو سچ سمجھنا بے وقوفی ہے آئی سمجھ چلو اب آنسکریم کھاؤ اور ذرا مجھے بھی پکڑاؤ۔۔۔"

"دانیال نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"صائم نے ایک کون اس کی جانب بڑھا دیا۔۔"

"وہی آپ گیلے کیوں ہو رہے ہو۔۔۔؟"

"صائم اس سے دور ہٹا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"وہ۔۔ وہ کچھ نہیں بس میں آتا ہوں تم آنسکر یم کھاؤ شاہاش۔۔۔ دانیال کو اس کے بال بگڑتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"تم سب چھت پر کیوں جا رہے ہو۔۔۔؟؟"

"زمر نے سب کو چھت پر جاتا دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"چاند دیکھنے جا رہے ہیں تم بھی چلو۔۔۔"

"وشمہ نے جواب دیا۔۔۔"

"اس کے لیے چھت پر جانے کی کیا ضرورت ہے ادھر دیکھ لیجئے۔۔۔۔۔"

"زمر نظریں جھکاتی ہوئی اپنی طرف اشارہ کرنے لگی۔۔۔۔۔"

"وشمہ تمہیں نہیں لگتا آج کل لوگ کچھ زیادہ ہی خوش منہی میں جینے لگے ہیں۔۔۔۔۔؟"

"دانیال نے اس کی بات سنی تو ان کے قریب آتا ہوا بولا۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"وشمہ کو جلنے کی بو آ رہی ہے نا۔۔۔؟"

"زمر نے سراٹھا کر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔"

"بس کرو تم دونوں اب چلو اوپر۔۔۔۔۔"

"دانیال کچھ بولنے لگا تھا کہ وشمہ جھنجلا کر بولی۔۔۔۔۔"

"ہو نہہ۔۔۔۔"

"زمر منہ بناتی ہوئی چھت پر چلی گئی۔۔۔۔"

"وشمہ اور دانیال بھی اس کے پیچھے چلے گئے۔۔۔۔"

"وہ رہا چاند۔۔۔۔ زمر چیخی۔۔۔۔"

"زمر آرام سے۔۔۔۔ ہم سب یہی پر ہیں۔۔۔۔"

"صارم نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔"

"اوہ سوری۔۔۔۔"

"اس نے زبان دانتوں تلے دبائی۔۔۔۔" www.kitabnagri.com

"بس ایسی ہی ہے یہ کیا کریں گلے میں لاؤڈ اسپیکر فیٹ ہوا ہوا ہے اس کے۔۔۔۔ میں تو سوچ رہا ہوں مسجد میں آذان دینے اسی کو بھیج دیا کریں۔۔۔۔ اسپیکر کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔۔۔۔ بلکہ سحری میں بھی سب کو تم ہی اٹھانے چلی جانا ڈھول کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔۔"

"دانیال نے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر خطرناک تیور لیے اسے گھورنے لگی۔۔۔"

"ایسے کیا گھور رہی ہو کھاؤ گی کیا۔۔۔؟"

"دانیال نے آئبرو آچکائی۔۔۔۔"

"نہیں زہریلی چیزیں میں نہیں کھاتی۔۔۔۔"

"زمر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں تمہارے پاس پہلے ہی اتنا زہر ہے اور زہر کا کیا کرنا تم نے۔۔۔۔"

"وہ کہاں باز آنے والا تھا۔۔۔۔"

"ہاں انسان کو تھوڑا بہت زہر اپنے پاس رکھنا چاہیے تاکہ وقت پڑنے پر کسی کو پلا دیا جائے۔۔۔۔"

"زمر دانت پیستی ہوئی بولی۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔ہا۔۔۔"

"پھر شروع ہو گئے۔۔۔۔ تم دونوں بس کرو اور دعا مانگو۔۔۔۔۔"

"دانیال بولنے لگا تھا کہ شائلہ بیگم نے ٹوک دیا۔۔۔۔"

"لیکن ماما۔۔۔۔"

"دانیال نے احتجاج کرنا چاہا۔۔۔"

"بس میں نے کہا نا خاموش ہو کر دعا مانگو۔۔۔"

"شمالہ بیگم سختی سے بولیں۔۔۔ تو وہ خاموش ہو گیا۔۔۔"

"دانیال نے زمر کو دیکھا جو اسے منہ چڑا رہی تھی۔۔۔"

"اس نے ضبط کرتے ہوئے دعا کے لیے ہاتھ اٹھالیے۔۔۔"

"یا اللہ دانیال کو نیک ہدایت دے آمین۔۔۔"

"زمر بلند آواز میں دعا مانگنے لگی۔۔۔"

"دانیال نے آنکھیں کھول کر اپنے برابر میں کھڑی زمر کو دیکھا جو آنکھیں بند کیے دعا کرنے میں مگن تھی۔۔۔"

"یا اللہ ہمیں بری آفتوں سے بچا آمین۔۔۔"

"دانیال نے واپس آنکھیں بند کرتے ہوئے بلند آواز میں کہا۔۔۔"

"ان دونوں کا کوئی حل نہیں۔۔۔"

"وشمہ نے دونوں کی حرکتوں پر ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تم میرے کمرے میں کیا کرنے گئے تھے۔۔۔؟"

"زمر نے دانیال کو اپنے کمرے سے نکلتے دیکھ کر آئبرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"وہ۔۔۔ میں۔۔۔ ہاں۔۔۔ میں۔۔۔"

"دانیال سر کھجاتا ہوا بہانا تلاش کرنے لگا۔۔۔"

"کیا میں میں لگا رکھی ہے۔۔۔"

"زمر نے برا سامنہ بنایا۔۔۔"

"میں تمہارا جواب دہ نہیں ہوں۔۔۔ ہٹو۔۔۔"

"دانیال کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"عجیب مخلوق ہے۔۔۔"

"کہتی ہوئی وہ کمرے کے اندر چلی گئی۔۔۔" www.kitabnagri.com

"زمر کے اندر جاتے ہی فائز واپس مڑا اور کمرے کے باہر چھپ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔"

"زمر کمبل ہٹا کر بیڈ پر لیٹنے لگی تھی کہ اس کی نظر بیڈ پر پڑی چھپکلی پر پڑی۔۔۔"

"اب آئے گا مزہ۔۔۔"

"دانیال کمرے کے اندر جھانکتے ہوئے بولا۔۔۔"

"زمر نے چھپکلی کو ہاتھ میں لیتی ہوئی زور زور سے ہنسنے لگی۔۔"

"یہ کرنے آئے تھے موصوف میرے کمرے میں بے وقوف کو کیا لگتا ہے اس نقلی چھپکلی سے ڈر جاؤں گی

"زمر نے ہنستے ہوئے چھپکلی کمرے کے باہر چھینکی۔۔۔ اور بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"افففف۔۔۔ یہ دانیال اب تک نہیں اٹھا ہے۔۔۔ وشمہ ذرا اس کو اٹھا کر تو آؤ۔۔۔"

"شمالہ بیگم نے گھڑی میں وقت دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ارے تائی امی آپ آرام سے سحری کریں اور وشمہ تم بھی بیٹھی رہو آخر میں کس دن کام آؤں گی میرے

ہوتے ہوئے آپ کو کام کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ میں اٹھا کر آتی ہوں صاحب زادے کو۔۔۔"

"زمر پلکیں جھپکاتی ہوئی معصومیت سے بولی۔۔۔"

"زمر دیکھو پلینز کوئی شرارت مت کرنا۔۔۔"

"شمالہ بیگم نے التجا کی۔۔۔"

"فکر نوٹ۔۔۔"

"زمر نے ہنستے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"اللہ رحم کریں۔۔۔ آمین۔۔۔"

"وشمہ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"آمین۔۔۔"

"صارم اور صائم ہنسنے لگے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زمر دبے پاؤں دانیال کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔ اور اس کے بیڈ کے قریب آکر کھڑی ہو گئی۔۔۔"

"دانیال۔۔۔ ل۔۔۔ ل۔۔۔ ل۔۔۔"

"دانیال مزے کی نیند سو رہا تھا جب زمر اس کے کان میں ذور سے چیخی۔۔۔"

"کی۔۔۔ کیا ہے۔۔۔ ہوا۔۔۔ ک۔۔۔ کیا۔۔۔ ہوا۔۔۔؟؟"

"وہ ہڑبڑا کر اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔"

"سحری نوش فرمالو۔۔۔۔"

"زمر نے دانت دیکھائے۔۔۔۔"

"دانیال نے زمر کو دیکھا تو وہ غصے سے لال پیلا ہو گیا۔۔۔"

"بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے ایک تو سحری کے لیے جگاؤ اوپر سے لوگوں کا غصہ بھی برداشت کرو۔۔۔۔"

"زمر نے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے منہ بنا کر کہا۔۔۔"

"تو تمہیں کس نے کہا ہے میرے ساتھ بھلائی کرنے کو۔۔۔؟"

"وہ غصے سے گھورتا ہوا بولا۔۔۔۔"

"یاد کرو تم نے کہا تھا نا کہ میرے گلے میں اسپیکر فیٹ ہے اور میں سحری میں لوگوں کو جگانے جایا کروں تو سوچا

شروعات تم سے ہی کیوں نہ کی جائے۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"زمر ڈھیٹ پنے کا مظاہرہ کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ورقشہ۔۔۔۔۔(دفع ہو)۔۔۔۔"

"وہ غصے سے چیخا۔۔۔۔"

"کون سا رکشہ۔۔۔۔؟"

"زمر نے کان پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"زمر دفع ہو جاؤ۔۔۔۔۔"

"دانیال دبی دبی آواز میں چلایا۔۔"

"لیونے۔۔۔ (پاگل)۔۔۔"

"زمر اسے مزید تپانے کے لیے بلند آواز میں کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"دانیال غصے پر قابو پاتا ہوا دواش روم میں گھس گیا۔۔۔"

"فجر کی نماز سے فارغ ہو کر دانیال اپنے کمرے میں جا رہا تھا جب زمر کے کمرے کے دروازے کھلا دیکھ کر اس کے قدم وہی رک گئے۔۔۔ کچھ ہی پل میں اس کے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔۔"

"دانیال نے اپنے دائیں بائیں دیکھا اور پھر دبے پاؤں اس کے کمرے میں چلا گیا۔۔۔"

"زمر اپنے بیڈ پر سکون کی نیند سو رہی تھی۔۔۔ یہ سکون بس کچھ دیر کے لیے تھا۔۔۔"

"دانیال کی نظر اسٹڈی ٹیبل پر پڑی کینچی پر گئی۔۔۔"

"اس نے وقت ضائع کیا بنا ٹیبل سے کینچی اٹھائی اور زمر کی جانب مڑا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ایک نظر اس نے زمر کے سلکی لمبے بالوں کو دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے کینچی کو دیکھا۔۔۔"

"سوری۔۔۔۔"

"اگلے ہی لمحے اس نے زمر کے بالوں میں کینچی چلا دی۔۔۔ وہ اس کے تقریباً ایک بالش سے زیادہ بال کاٹ چکا تھا۔۔۔"

"بال کاٹ کر اس نے کینچی سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی اور کٹے ہوئے بال اس کے تکیے کے نیچے رکھ کر مسکراتے لگا۔۔۔"

"اور پھر ایک پیپر لے کر اس پر ڈیول لکھا اور اس پر ایک ایموجی بنایا جس کے سر پر دو سینگ بنے ہوئے تھے۔۔۔ پیپر کو بھی تکیے کے نیچے رکھ کر وہ مسکراتا ہوا چھپکے سے کمرے سے نکل گیا۔۔۔"



"الارم کی آواز پر زمر کی آنکھ کھلی۔۔۔ کسلمندی سے اٹھتے ہوئے اس نے الارم بند کیا اور بیڈ پر ہاتھ مارتے ہوئے اپنا کیچر ٹٹولنے لگی۔۔۔"

"کہاں گی۔۔۔"

"زمر نے تکیہ اٹھایا تو تکیے کے نیچے کٹے ہوئے بال اور پیپر پر لکھے ڈیول کو دیکھ کر اس کے الفاظ اس کے حلق میں ہی اٹک گئے۔۔۔ بے اختیار زمر نے اپنے بال آگے کیے۔۔۔"

"ڈیول۔ل۔ل۔اپنے سلکی کمر تک آتے بالوں کو کندھوں تک کٹا ہوا دیکھ کر وہ زور سے چیخی۔۔۔"

"لالہ کیا واقع آپ نے زمر کے بال کاٹ دیے۔۔۔؟"

"صائم حیرت سے رک کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔جو اس سے چند قدم آگے نکل چکا تھا۔۔۔"

"اور نہیں تو کیا۔۔۔تمہیں پتہ ہے صبح اس نے جنگلیوں کی طرح اٹھایا ہے۔۔۔ اتنی زور سے میرے کان میں چیخی تھی۔۔۔جیسے زلزلہ آگیا ہو۔۔۔دانیال مڑتے ہوئے اپنے چھوٹے بھائی کو دیکھ کر کہا۔۔۔جو حیرت سے اس کا منہ تک رہا تھا۔۔۔"

"پھر بھی آپ کو پتہ ہے کہ وہ اب کیا کریں گی اس کے بال اسے جتنے عزیز تھے نا مجھے تو لگ رہا ہے وہ آپ کو گنجا کر کے ہی چھوڑے گی۔۔۔صائم اندازے لگاتا ہوا بولا۔۔۔"

"تم فکر مت کرو۔۔۔ایسا کبھی نہیں ہوگا۔۔۔چلو اب گھر چلیں۔۔۔وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا آگے نکل گیا۔۔۔"

"صائم سر اثبات میں ہلاتا ہوا اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کیا ہو گیا ہے بھی کیوں چیخ رہی ہو صبح صبح۔۔۔؟"

"وشمہ اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔"

"یہ دیکھو اس ڈیول کے کارنامے۔۔۔ زمر نے روتی صورت بناتے ہوئے بیڈ سے کٹے ہوئے بال اٹھا کر اسے دیکھائے۔۔۔"

"اوہ۔۔۔۔۔ وشمہ نے بے اختیار منہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔"

"میرے بال۔۔۔۔۔ زمر نے روتے ہوئے اپنا سر ہاتھوں پر گرا لیا۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔ یار پھر بڑے ہو جائیں گے روتو مت۔۔۔ وشمہ نے قریب آتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی۔۔۔"

"اسے تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔ کہاں ہے وہ۔۔۔؟"

"زمر نے سر اٹھاتے ہوئے جنونی انداز میں کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"باہر گیا ہے کہیں صائم کے ساتھ۔۔۔ وشمہ نے بتایا۔۔۔"

"زمر نے ایک نظر پھر اپنے بالوں کو دیکھا اور پھر سے رونا شروع کر دیا۔۔۔۔۔ پلوشہ تاسف سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

"ماشاء اللہ ماشاء اللہ بڑی نیک ہو گئی ہو۔۔۔ گھر میں بھی اسکارف پہن کر گھوم رہی ہو۔۔۔"

"زمر جلے پیر کی بلی کی طرح لان میں چکر کاٹ رہی تھی جب دانیال کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"اس کی آواز سن کر زمر خطرناک تیور لیے پیچھے مڑی۔۔۔"

"مجھے ماما بلا رہی ہیں شاید۔۔۔ جی ماما آ رہا ہوں۔۔۔ صائم نے وہاں سے جانے میں ہی بہتری سمجھی۔۔۔"

"تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔ زمر نے وقت ضائع کیے ں خیر ہاتھ میں پکڑی کینچی اس کے بالوں کے

جانب بڑھاتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔"

"پاگل ہو گئی۔۔۔ روزہ زیادہ لگ رہا ہے کیا۔۔۔؟"

"دانیال نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔"

"چھوڑو میرا ہاتھ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بال کاٹنے کی تمہیں میں نے گنجائش کیانا تو میرا نام زمر فاروق

نہیں۔۔۔ زمر جنگلی بلیوں کی طرح اس سے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے بولی۔۔۔"

"خواب ہیں یہ تمہارے۔۔۔ اور ویسے بھی فرض کرو تم نے بال کاٹ بھی دیے تو کیا ہوا میں بال چھوٹے چھوٹے

کروالوں گا میرے لیے مسئلہ نہیں تم کچھ اور ٹرائی کرو۔۔۔ دانیال تپا دینے والی مسکراہٹ لبوں پر سجا کر

بولا۔۔۔"

"تم۔۔۔ہ۔۔۔"

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔؟

"زمر کچھ بولنے والی تھی کہ حیدر صاحب وہاں آگئے۔۔۔"

"حیدر صاحب کی آواز پر دانیال نے زمر کا ہاتھ چھوڑ دیا اور دونوں سیدھے کھڑے ہو گئے۔۔۔"

"تایا جان اس نے میرے بال کاٹ۔۔۔"

"نہیں بابا جھوٹ کہہ رہی ہے تو بہ زمر روزے میں جھوٹ حد ہوتی ہے۔۔۔ دانیال زمر کی بات کاٹتے

ہوئے کانوں کو ہاتھ لگاتا ہوا تیزی سے بولا۔۔۔"

"میں جھوٹ کہہ رہی ہوں۔۔۔؟

"زمر غصے سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

"ہاں تو میں نے کب کاٹے بال۔۔۔ کیا ثبوت ہے تمہارے پاس میں نے کاٹے ہیں تمہارے بال۔۔۔ اور میں تو

گھر پر تھا ہی نہیں تو میرے بھوت تمہارے بال کاٹ کر گئے تھے کیا۔۔۔؟

www.kitabnagri.com

"دانیال صاف گوئی سے جھوٹ پر جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔"

"بس کرو تم دونوں۔۔۔ اور زمر تم اندر جاؤ۔۔۔"

"وہ دونوں پھر لڑنے لگے تو حیدر صاحب سختی سے بولے۔۔۔ زمر سر جھکاتی ہوئی اندر چلی گئی۔۔۔"

"اور تم کیا دانت دیکھا رہے تو تم بھی اندر جاؤ۔۔۔ حیدر صاحب نے دانیال کو ہنستے دیکھ کر ڈانٹا۔۔۔"

"دانیال کی ہنسی کو بریک لگ گیا اور وہ سر ہلاتا ہوا اندر چلا گیا۔۔۔"

"دانیال شاہور لینے گیا تھا۔۔۔ جب زمر دبے دبے اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔ اور متلاشی نظروں سے آس پاس دیکھنے لگی۔۔۔"

"ہاں صحیح کہا تھا تم نے مسٹر دانیال حیدر کے بال کاٹنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ زمر کے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ صاف نظر آرہی تھی۔۔۔ وہ بیڈ کی جانب بڑھی جہاں اس کے نئے سوٹ کی قمیض رکھی ہوئی تھی۔۔۔ پوکیٹ سے چھوٹی سی کینچی نکالتے ہوئے اس نے اس کی قمیض کو جگہ جگہ سے کاٹ دیا جب وہ پہنے کی قابل نہیں بنی تو وہ اس کے الماری کی جانب بڑھتی گئی۔۔۔"

"الماری کھول کر اس نے اس کے وہ تمام نئے سوٹ نکالے جو وہ ابھی کچھ دن پہلے ہی درزی سے لے کر آیا تھا۔۔۔ کپڑوں کو بیڈ پر پھینکتے ہوئے اس نے اپنی جیکٹ کی پوکیٹ سے چھوٹی سے کینچی نکالی اور تمام کپڑیں اس انداز میں کاٹ دیے کہ وہ دوبارہ پہننے کے قابل نہیں بنے تھے۔۔۔ جب وہ ساری کارستانی کر چکی تو کپڑوں کو ویسے ہی الماری میں بھر کر وہ مسکراتی ہوئی اس کے کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"دانیال شاور لے کر باہر آیا اور قمیص پہننے کی لیے جیسے ہی اس نے بیڈ پر سے قمیض اٹھائی قمیض کی حالت دیکھ کر اسے ایک سیکنڈ نہیں لگا تھا یہ سمجھنے میں کہ یہ کس نے کیا ہے۔۔۔ زمر۔۔۔ وہ دبی دبی آواز میں چلایا اور قمیض بیڈ پر پھینک کر وہ غصے سے الماری کی طرف بڑھا۔۔۔ جیسے ہی اس نے الماری کھولی تقریباً اس کے سب کپڑے اس کے پیروں میں گرتے چلے گئے۔۔۔ دانیال نے جھک کر اپنے تمام نئے کپڑوں کی حالت دیکھی تو اس کا خون کھول کر رہ گیا۔۔۔ الماری سے وائٹ ٹی شرٹ اور بیلو جینز نکال کر وہ غصے پر قابو پا تاواش میں گھس گیا۔۔۔"

"خلاف معمول زمر اپنے کمرے کی صفائی میں مصروف تھی۔۔۔ جب دانیال اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے غصے سے بولا۔۔۔"

"تمہارا مسئلہ کیا ہے۔۔۔؟"

"میرا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ اور تم یہاں کس لیے آئے ہو۔۔۔؟"

"وہ انجان بنی۔۔۔"

"تم جانتی ہو کس لیے آیا ہوں۔۔۔ دانیال سے گھورتا ہوا بولا۔۔۔"

"نہیں جانتی تم بتاؤ کس لئے آئے ہو۔۔۔؟؟"

"اس نے مکمل طور پر لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زیادہ انجان بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ میرے کپڑوں کی جو حالت ہے وہ تم نے کی ہے۔۔۔ دانیال نے سختی سے کہا۔۔۔"

"اوہ تمہارے پاس کیا ثبوت ہے کہ وہ سب میں نے کیا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے اسی کے انداز میں کہا۔۔۔"

"دانیال اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔"

"خیر ویسے آپس کی بات ہے تم نے اچھا آئیڈیا دیا مجھے۔۔۔ اور میری اینز جی کو ویسٹ ہونے سے بچالیا شکریہ۔۔۔ زمر اس کے قمیض کے کٹے ہوئے ٹکڑوں سے اپنے کمرے کے فرنیچر کی ڈسٹینگ کر رہی تھی اور یہ دیکھ کر دانیال کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے چھت سے پھینک دے۔۔۔"

"بچ کر رہنا اس بار باری میری ہے۔۔۔ وہ اس تنبیہ کرتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وشمہ میرے ان بالوں کا کچھ کر دو یا ایک کام کرو تم میرے ساتھ پالر چلو میں وہی سے اس کا کچھ انتظام کروا لیتی ہوں۔۔۔ افطار کے بعد وہ دونوں اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب زمر نے اپنے بال کھولتے ہوئے کہا۔۔۔"

"وہ تو ٹھیک مگر تایا جان سے اجازت کون لے گا۔۔۔؟"

"وشمہ نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہم صائم کے ساتھ چلتے ہیں۔۔۔ اور میں۔۔۔ باباجان سے پوچھ لیتی ہوں وہ منع نہیں کریں گے۔۔۔ زمر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ٹھیک ہے میں چادر لے کر آتی ہوں تم چلو۔۔۔ وشمہ نے ہامی بھر لی۔۔۔"

"پالر سے فارغ ہو کر وہ لوگ کچھ کتابیں لینے کے لیے قریبی بوک اسٹور پر آگئے تھے جب زمر نے وشمہ سے کہا۔۔۔"

"وشمہ تم یہاں دیکھو کتاب مل جائے تو مجھے کال کرنا میں اس بوک اسٹور پر ہوں چلو صائم۔۔۔ زمر نے سامنے والے بوک اسٹور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وشمہ نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔ زمر صائم کے ساتھ شاپ سے باہر نکل گئی۔۔۔"

"زمر نے بوک اسٹور قدم رکھا ہی تھا کہ اس کی نظر سامنے کھڑی لڑکی پر پڑی۔۔۔"

"صائم چلو۔۔۔ زمر واپس مڑتی ہوئی صائم سے بولی۔۔۔"

"مگر کیوں تمہیں تو کچھ لینا تھا نا۔۔۔ صائم نے تعجب سے پوچھا۔۔۔"

"ہاں مگر اب چلو۔۔۔ زمر تیزی سے اسٹور سے باہر نکلنے لگی۔۔۔"

"صائم شانے اچکاتا ہوا اس کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔۔۔"

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"زمر۔۔۔۔۔ زمر۔۔۔۔۔ وہ اسے پیچھے سے آوازیں دینے لگی شاید وہ اسے دیکھ چکی تھی۔۔۔"

"زمر کوئی تمہیں آواز دے رہا ہے سن تو لو۔۔۔ صائم نے زمر سے کہا جواب کار کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔"

"ضروری تو نہیں ہے ناکہ پورے سوات میں ایک میں ہی زمر ہوں۔۔۔ کسی اور زمر کو دے رہی ہو گی وہ چلو تم۔۔۔ زمر نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔ تو صائم خاموش ہو گیا۔۔۔"

"زمر میں کب سے آواز دے رہی ہوں تمہیں۔۔۔ تم سن ہی نہیں رہیں۔۔۔۔۔ وہ اس کے سامنے آتے ہوئے لمبی لمبی سانسیں لیتی ہوئی بولی۔۔۔"

(ان سے ملے یہ ہیں مناہل۔۔۔ کبھی چپ نہ ہونے والی مشین۔۔۔ یہ اتنا بولتی ہیں اتنا بولتی ہیں کہ اکثر لوگ ان سے تنگ آجاتے ہیں اور کہتے ہیں خدا کے واسطے چپ ہو جاؤ یہ کچھ دیر خاموش ہوتی ہے اور پھر سے ان کی زبان چلنے لگتی۔۔۔ براؤن آنکھیں، گھنی پلکیں، گلابی لب، شولڈر تک آتے ہلکے سے کرلینگ بال اسے دلکش بناتے تھے۔۔۔)"

www.kitabnagri.com

"اوہ مناہل تم! کیسی ہو اور سوری یار میں نے سنی نہیں تمہاری آواز۔۔۔ اور کب آئیں تم واپس میرا خیال سے تم تو شفٹ ہو گئیں تمہیں نا۔۔۔؟"

"زمر جبراً مسکرائی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔ تم سناؤ کیسی ہو۔۔۔ اور میں تو کب کی واپس آگئی کراچی میں دل ہی نہیں لگا ویسے بھی ہم سوات والوں کا دل لگ بھی کیسے سکتا ہے وہاں یہاں کے اور وہاں کے ماحول میں بہت فرق ہے۔۔۔ میں تو پاگل ہو رہی تھی وہاں میں نے باباجان سے کہا مجھے نہیں پتہ مجھے واپس سوات جانا ہے اور تم تو جانتی ہو باباجان میری کسی بات کو ٹالتے نہیں اور تم بھئی وہاں کی لڑکیاں اتنا بولتی ہیں اتنا فضول بولتی ہیں کہ سر درد ہونے لگتا ہے تم جانتی تو ہو مجھے زیادہ بولنا بھی نہیں پسند اور نہ زیادہ بولنے والے پسند ہیں۔۔۔ مناہل نے معصومیت سے کہا۔۔۔"

"ہاں بالکل تمہیں زیادہ بولنا کہاں پسند ہے۔۔۔ زمر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے سر ہلا کر کہا۔۔۔"

"ہاں واقعہ ناجانے کیسے بول لیتی ہیں تھکتی نہیں ہے۔۔۔ اور بھئی اتنے فیشن کرتی ہیں خدا کی پناہ میں کیا بتاؤں تمہیں۔۔۔ خیر اس بات کو چھوڑو تم بتاؤ۔۔۔ مناہل زمر کو دیکھتی ہوئے بولی۔۔۔"

"میں بس کچھ کتابیں لینے آئی تھی۔۔۔ لیکن اب دیر ہو گئی ہے تو بس وشمہ کو لے کر واپس گھر جا رہی ہوں۔۔۔ زمر نے بتایا۔۔۔"

"اوہ وشمہ۔۔۔ وشمہ کیسی ہے۔۔۔؟۔۔۔ مناہل مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔"

"ٹھیک ہے وہ بھی۔۔۔ مناہل پھر ملتے ہیں اب میں چلتی ہوں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ زمر مناہل کو دیکھتی ہوئی بولی جو ابھی اور بولنے کے موڈ میں تھی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے وشمہ کو سلام دینا۔۔۔ مناہل مسکرائی۔۔۔"

"صائم چلیں۔۔۔ زمر نے صائم کو ہلایا جو مناہل کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔"

"ہا۔۔۔ ہاں چلو۔۔۔ صائم چونکا۔۔۔"

"اللہ حافظ۔۔۔ زمر صائم کو کھینچتی ہوئی بوک اسٹور پر لے گئی جہاں وشمہ تھی۔۔۔"

"اتنی دیر لگا دی تم نے یار۔۔۔ کہاں رہ گئیں تھیں۔۔۔"

"وشمہ ناراض ہوتے ہوئے بولی۔۔۔"

"ارے یار مناہل مل گئی تھی۔۔۔ اور تم تو جانتی ہو اسے۔۔۔ زمر نے بتایا۔۔۔"

"واقعہ کب واپس آئی۔۔۔ وشمہ حیران ہوئی۔۔۔"

"خیر اس میں حیران ہونے کی بات نہیں تھی اور بس آگئی۔۔۔ اور تم کال ہی کر دیتی مجھے۔۔۔ زمر نے بوک اسٹور سے نکلتے ہوئے کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اوہ وہ تو میں بھول گئی تھی۔۔۔ وشمہ نے دانتوں تلے زبان دبائی۔۔۔"

"اففف ایک تو تمہاری یادداشت بہت کمزور ہے۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"اچھا اب چلو بھی۔۔۔ وشمہ نے منہ بنایا۔۔۔"

"چابی دو۔۔۔ زمر نے کار کے پاس پہنچ کر ہتھیلی صائم کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"مگر کیوں۔۔۔؟"

"صائم نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔"

"ڈانس کروں گی۔۔۔ بھئی چابی کار کی مانگ رہی ہوں تو ڈرائیو کروں گی نا۔۔۔ حد ہوتی ہے۔۔۔ زمر جھنجھلائی۔۔۔"

"مگر کیوں۔۔۔ اس کا سوال اب بھی وہی تھا۔۔۔"

"تم دے رہے ہو یا نہیں۔۔۔؟ زمر نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اچھا اچھا دے رہا ہوں۔۔۔ اس نے قمیض کی جیب سے چابی نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھ دی۔۔۔"

"گڈ بوائے۔۔۔ وہ اس کے بال بگاڑتے ہوئے کار میں بیٹھ گئی۔۔۔"

"اللہ رحم کرے۔۔۔ وہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہوا بولا۔۔۔"

"چلو بھئی اب بیٹھ بھی جاؤ۔۔۔ زمر بلند آواز میں بولی۔۔۔ تو دونوں کار میں بیٹھ گئے۔۔۔"

"ویسے تم بڑے غور سے دیکھ رہے تھے اس کو۔۔۔ زمر نے صائم کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"می۔۔۔ میں۔۔۔ کس کو۔۔۔؟ صائم نے چونک کر کہا۔۔۔"

"ہاں تم۔۔۔ اور انجان نہ بنو جانتے ہو کس کے بارے میں بات کر رہی ہو۔۔۔ زمر خطرناک نظروں سے اسے

گھور رہی تھی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"پاگل ہو گئی ہو تم اور پلیز ڈرائیونگ پر دھیان دو۔۔۔ صائم نے اس کا دھیان دوسری طرف کرنا چاہا۔۔۔"

"کس کو مناہل کو۔۔۔ وشمہ نے پوچھا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ اور میں تمہیں بتا رہی ہوں صائم! سوچنا بھی مت اس بارے میں۔۔۔ زمر نے وشمہ کو جواب دے کر صائم سے مخاطب ہوئی۔۔۔"

"یار میں کچھ نہیں سوچ رہا ہوں۔۔۔ تم پلیز گاڑی آہستہ چلاؤ۔۔۔ صائم کا ڈرائیونگ کے معاملے میں اس پر اعتبار کرنا مشکل تھا۔۔۔"

"ہاں ہاں میں دیکھ کر چلا رہ۔۔۔ زمر کے الفاظ اس کے منہ میں رہ گئے تھے۔۔۔ جب سامنے سے آتی گاڑی سے ان کی ٹکر ہوتے ہوتے پچی۔۔۔"

"زمر یار تم مرواؤں گی۔۔۔ کسی دن۔۔۔ وشمہ نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اور آج وہ دن نہیں ہے۔۔۔ زمر گردن موڑ کر مزے سے بولی۔۔۔"

"خدا کے واسطے آگے دیکھ لو۔۔۔ صائم نے اس کا سر پکڑ کر آگے کیا۔۔۔"

"زمر اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔"

"بعد میں گھور لینا پلیز صحیح سلامت گھر پہنچا دو۔۔۔ صائم نے مظلومانہ صورت بنا کر ہاتھ جوڑے۔۔۔ تو وشمہ اور زمر دونوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔"

"کس کے بارے میں اتنا مسکرا مسکرا کر سوچا جا رہا ہے۔۔۔؟"

"صائم اپنے کمرے میں بیٹھا مناہل سے کل ہونے والی ملاقات کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔ جب زمر اس کے پاس آتی ہوئی بلند آواز میں بولی۔۔۔"

"تم نے مجھے ڈرا دیا۔۔۔ یار انسانوں کی طرح آیا کرو۔۔۔ صائم ناراض ہوا۔۔۔"

"آئی ایم سوری یار۔۔۔ معاف کر دو بھائی ہونا۔۔۔ زمر نے کان پکڑے۔۔۔"

"کیا کام ہے۔۔۔؟۔۔۔ صائم نے آبرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"نہیں تو کوئی بھی کام نہیں ہے۔۔۔ زمر نے دانت دیکھائے۔۔۔"

"زہدہ نہ منم (میں یہ نہیں مانتا۔۔۔) صائم نے نفی میں گردن ہلائی۔۔۔"

"نہیں ہے سچ میں کوئی کام۔۔۔ زمر ہنسی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ایسے نہیں ہو سکتا میں مان ہی نہیں سکتا۔۔۔ تم سوری بولو اور تمہیں کوئی کام نہ ہو۔۔۔ نہیں میں اچھی طرح جانتا ہوں تم اتنی اچھی تب ہی بنتی ہو جب تمہیں کوئی کام کروانا ہو۔۔۔ صائم نے اس کی بات کو ماننے سے صاف انکار کیا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ پلیز میرا یہ دوپٹہ پکیو کرو کر لا دو۔۔۔ مجھے کل یہ سوٹ پہنا ہے میری فرینڈز گھر آرہی ہیں۔۔۔ زمر نے کچھ پل سوچا اور پھر میز پر سے شاپرا اٹھا کر اس کی جانب بڑھائی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ صائم نے رک رک کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔"

"پلیز۔۔۔ زمر معصومیت سے بولی۔۔"

"زمر میرا روزہ ہے یا۔۔۔ صائم نے مظلومانہ صورت بنائی۔۔"

"پلیز صائم۔۔۔ اچھے بھائی ہونا پلیز آخری کام ہے یہ۔۔۔ اس کے بعد نہیں کہوں گیں۔۔۔ زمر نے معصومیت سے کہا۔۔"

"لاؤ دو۔۔۔ صائم نے برا سا منہ بناتے ہوئے شاپر اس کے ہاتھ سے لی۔۔"

"میرا پیارا بھائی۔۔۔ زمر نے اس کا گال کھینچا۔۔"

"یار میں بچہ نہیں ہوں گال تو نہ کھینچا کرو۔۔۔ صائم نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔"

"او کے اب جاؤ۔۔۔ زمر نے اسے دھکیلتے ہوئے کہا۔۔"

جارہا ہوں۔۔۔ صائم نے ایک نظر اسے دیکھا اور وہاں سے چلا گیا۔۔"

"اوہ لیس۔۔۔ زمر خوشی سے جھوم اٹھی۔۔"

"کیا کیا ہے تم نے۔۔۔؟"

"وشمہ نے اسے جھومتے دیکھ کر پوچھا۔۔"

"کچھ بھی نہیں۔۔۔ کچھ بھی تو نہیں۔۔۔ زمر یکدم سنجیدہ ہو گئی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اس خوشی کی وجہ پوچھ سکتی ہوں۔۔۔ وشمہ کو اس کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ زمر نے دانت دیکھاتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"اللہ رحم کر ہم پر۔۔۔ وشمہ نے سر اٹھا کر کہا۔۔۔"

"زمر۔۔۔ زمر۔۔۔ صائم چلاتا ہوا گھر میں داخل ہوا۔۔۔"

"کہاں گئے تھے۔؟۔۔ کہاں سے آرہے ہو۔؟۔۔ اور کیا ہوا ہے

۔؟ اتنا کیوں چلا رہے رہو۔؟

"صارم نے صائم کی آواز سنی تو اپنے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے اس نے صائم پر سوالوں کی بارش کر دی۔۔۔"

"صائم لب کاٹتے ہوئے صارم کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"بتاؤ بھی۔۔۔ میرا چہرہ کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔ صارم نے پوچھا۔۔۔"

"کیا ہوا صائم۔۔۔ چلا کیوں رہے تھے تم۔۔۔؟۔۔۔ وشمہ پیچھے سے آتی ہوئی بولی۔۔۔"

"زمر کہاں ہیں۔۔۔؟۔۔۔ صائم نے پوچھا۔۔۔"

"میں پوچھ رہا تھا تو کیا ہو رہا تھا اسے۔۔۔ صارم بڑبڑایا۔۔۔"

"صارم نے ٹھنڈی آہ بھری اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔"

"خوش آمدید صائم کیسے ہو۔۔۔؟۔۔۔ زمر نے صائم کو کمرے میں آتا ہوا دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"تم بہت بری ہو۔۔۔ صائم نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"آئی ایم سوری یار۔۔۔ معاف کر دو۔۔۔ میں نے بس مزاق کیا تھا۔۔۔ سوری۔۔۔ پلیز معاف کر دو۔۔۔ زمر نے کان پکڑے۔۔۔"

"اب کوئی کام نہیں کروں گا۔۔۔ صائم پیچھے ہٹا۔۔۔"

"ارے یار کوئی کام نہیں ہے قسم سے۔۔۔ اچھا یہ لو یہ کھالو۔۔۔ تمہارے لیے ہے۔۔۔ میں جانتی ہوں یہ تمہیں بہت پسند ہے۔۔۔ زمر نے میز پر پڑی چاکلیٹ اس کی جانب بڑھائی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ صائم نے مسکراتے ہوئے چاکلیٹ پکڑ لی۔۔۔"

"روزہ ہے تمہارا پاگل۔۔۔ صائم چاکلیٹ کا رپر کھول کر کھانے ہی لگا تھا جب زمر نے اس کے ہاتھ سے چاکلیٹ چھینی۔۔۔"

"یا اللہ رحم۔۔۔ صائم نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہا ہا ہا ہا۔۔۔ زمر کا زور دار قہقہہ فضا میں گونجا۔۔۔"

"آپ سب کو آج کی اہم خبر سے آگاہ کرتا چلوں کہ میں نے اپنے ان گناہگار کانوں سے سنا ہے کہ زمر کہہ رہی تھی۔۔۔ کہ آج افطار کے رات کے کھانے کے بعد کے برتن وہ دھوئے گی۔۔۔ میں جانتا ہوں آپ سب کو یہ جان کر شدید حیرت ہوگی مگر یہ سچ ہے پہلے تو مجھے بھی اپنے کانوں پر یقین نہ آیا مجھے لگا میں خواب دیکھ رہا ہوں مگر یہ سچ تھا۔۔۔ اس لیے ماما اور چاچی آپ لوگوں کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ افطار کے بعد وہ سب نماز سے فارغ ہو کر لاؤنج میں بیٹھے تھے جب دانیال نے کھڑے ہوتے ہوئے پر جوش انداز میں کہا۔۔۔"

"میں نے کب۔۔۔"

"واہ بھی واہ کمال ہو گیا ہے یہ تو شکریہ زمر واقع آج تو بالکل ہمت نہیں تھی۔۔۔ سو سوئیٹ تمہیں کتنی فکر ہے ہماری۔۔۔ زمر بولنے لگی تھی جب شائستہ بیگم بیچ میں بول پڑی۔۔۔"

"ہاں واقع میں تو حیران ہوں۔۔۔ شگفتہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر خوشخوار نظروں سے دانیال کو گھورنے لگی۔۔۔"

"شاباش زمر دانیال نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر مٹھیاں بھینچ کر رہ گئی۔۔۔"

"چلو زمر جاؤ شاباش برتن تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ دانیال نے اسے مزید تپانے کے لیے کہا۔۔۔"

"بلکل۔۔۔ وہ دانت پیس کر بولی۔۔۔"

"میں اس کی مدد کرتی ہوں۔۔۔ وشمہ دانیال کی حرکت کو سمجھتے ہوئے زمر کے پیچھے چلی گئی۔۔۔"

"میرا بس چلے تو میں اس کو واشنگ مشین میں ڈال کر دھو دوں۔۔۔ زمر برتن دھوتے ہوئے دانت پیس کر بولی۔۔۔"

"اب غصہ کرنے کا کیا فائدہ یا تم بھی سب کسی سے کم نہیں ہو پتہ چلا ہے مجھے تم نے کیا کیا ہے کل صبح اس کے ساتھ۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔۔"

"تم یہاں اس کی حمایت کرنے آئی ہو تو چلی جاؤ میں کر لوں گی خود۔۔۔ زمر نے وشمہ کو دیکھتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔"

"ایک تو تمہارا مزاج میرے سمجھ سے باہر ہے۔۔۔ وشمہ کچن سمیٹتے ہوئے بولی۔۔۔"

"ہونہ۔۔۔ زمر نے منہ بنایا۔۔۔ اور بڑبڑاتی ہوئی اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔"

"کوئی حل نہیں۔۔۔ وشمہ نے اسے دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"وشمہ۔۔۔"

"کچھ دیر بعد دانیال کچن میں جھانکتا ہوا بولا۔۔۔"

"کیا ہوا۔۔۔؟"

"وشمہ نے چونک کر اسے دیکھا جواب فریج سے سیب نکال کر کھا رہا تھا۔۔۔"

"کیا کر رہی ہو۔۔۔؟"

"دانیال کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔"

"کیوں تمہیں نظر نہیں آرہا ہے کہ دودھ گرم کر رہی ہے وہ۔۔۔ زمر برتن دھوتے ہوئے بولی۔۔۔"

"نو کری اپنا کام کرو تم سے کسی نے بات کی۔۔۔ ہاں وشمہ بتاؤ کیا کر رہی ہو تم۔۔۔ دانیال نے اسے تپانے کے لیے

کہا اور پھر سے وشمہ کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔"

"وشمہ ہنسنے لگی جب کہ زمر دانت پیس کر رہ گئی۔۔۔"

"دودھ گرم کر رہی ہوں۔۔۔ وشمہ نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔"

"مگر کیوں۔۔۔؟"

"یہ کیسا سوال ہے۔۔۔؟"

"دانیال کے سوال پر وشمہ نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"سوال ہے بس جواب دو۔۔۔ کہ کیوں گرم کر رہی ہو۔۔۔؟"

"دانیال نے اسی انداز میں پوچھا۔۔۔"

"تاکہ تم پوچھو۔۔۔ زمر نے مڑ کر اسے گھورا۔۔۔"

"تم سے کہاچپ رہو ورنہ تنخواہ نہیں ملے گی اس بار۔۔۔ دانیال نے اسے مزید بتایا۔۔۔"

"زمر کا دل چاہا اس کا منہ توڑ دے۔۔۔"

"دودھ کو گرم کرنے سے دودھ میں موجود بیکٹیریا مر جاتے ہیں۔۔۔ اس لیے دودھ گرم کر رہی

ہوں۔۔۔ وشمہ نے وضاحت دی۔۔۔"

"لاشیں تو اسی میں رہ جاتیں ہیں پھر فائدہ کیا دودھ گرم کرنے کا۔۔۔ بے وجہ کا وقت برباد کر رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ

ہنستے ہوئے بولا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اففففف۔۔۔ وشمہ نے اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔"

"اس کو ایسے ہی دے دیا کرو ویسے بھی اس پر کہاں کسی چیز کا اثر ہوتا ہے۔۔۔ زمر ایک بار پھر ان کے بیچ کود

پڑی۔۔۔"

"اب تو تمہیں تمہاری تنخواہ ہر گز نہیں ملے گی۔۔۔ نکمی کام کرو۔۔۔ وہ کہاں باز آنے والا تھا۔۔۔"

"فضول انسان کوئی کام وام تو آتا نہیں عورتوں کی طرح گھر بیٹھ کر باتیں بنانے جو دے دو۔۔۔ ہو نہ۔۔۔ زمر

منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"سکون نہیں ہے تم دونوں کو۔۔۔ وشمہ تقریباً چلائی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ دونوں نے ڈھیٹ پنے کا مظاہرہ کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو وشمہ کا دل کیا وہ اپنا سر دیوار میں مار لے یا پھر ان دونوں کا۔۔۔"

"میں جارہی ہوں لڑتے ہوئے رہو۔۔۔ وشمہ کچن سے نکلتی ہوئی بلند آواز میں بولی۔۔۔ اور ان دونوں کی نہ ختم ہونے والی لڑائی پھر سے شروع ہو گئی تھی۔۔۔"

"دانیال۔۔۔ دانیال۔۔۔ زمر اسے آوازیں دیتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔"

"کیا ہے۔۔۔؟۔۔۔ اس نے آئبر و اچکا کر پوچھا۔۔۔"

"وہ ایک کام تھا پلینز کر دو گے۔۔۔ زمر نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں ضرور بتاؤ کیا کرنا ہے۔۔۔ وہ خوشی سے بولا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"بازار سے پھل لانے ہیں اور باقی سب اس میں لسٹ میں لکھا ہے جلدی سے لے آؤ میں کچن میں ہوں۔۔۔ زمر نے خوشی سے کہتے ہوئے لسٹ اسے پکڑائی اور جانے کے لیے مڑی۔۔۔"

"اوہ ہیلو سنو۔۔۔ میں کہیں نہیں جا رہا۔۔۔ تمہارا نوکر نہیں ہوں میں۔۔۔ آئیں بڑی جلدی سے لے آؤ میں کچن میں ہوں۔ دانیال نے لسٹ پھینکتے ہوئے آخری جملہ اسی کے انداز میں مکمل کیا۔۔۔"

"اگر صارم لالہ یا پھر صائم ہوتے تو میں تمہیں کبھی نہیں کہتی جانے کو۔۔۔ زمر منہ بناتی ہوئی بولی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تو پھر اب بھی مت کہو۔۔۔ دانیال نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔"

"دیکھو پلیز میری فرینڈز گھر پر آرہی ہیں کوئی گھر پر نہیں ہے مجھے جلدی تیاری کرنی ہے اور کچھ بھی نہیں ہے یار پلیز چلے جاؤ۔۔۔ تم۔۔۔ تم جو کہو گے نا میں وہ کرونگی۔۔۔ زمر نے اس وقت گدھے کو باپ بنانا ہی بہتر سمجھا۔۔۔"

"آآہاں۔۔۔ گڈ ویری گڈ۔۔۔ بٹ وعدہ کرو جو کہوں گا وہ کرونگی۔۔۔ اس کی بات پر دانیال کے کان کھڑے ہو گئے۔۔۔"

"ہاں پکا وعدہ جو کہو گے وہ کرونگی۔۔۔ زمر نے بناپو پیچھے وعدہ کر لیا۔۔۔"

"ٹھیک ہے پھر تین دن میرے کمرے ہی صفائی تم کروں گی۔۔۔ ڈیل۔۔۔؟"

"دانیال نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔"

"ڈیل۔۔۔ زمر ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے زبردستی مسکرائی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"گڈ۔۔۔ دانیال کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"شکر۔۔۔ زمر نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔"

"لے آئے تم سب کچھ۔۔۔ زمر نے دانیال کو دیکھا جو ابھی ابھی لاؤنج میں داخل ہوا تھا۔"

"ہاں۔۔۔ یہ لو۔۔۔ اس نے ایک شاپر اسے پکڑاتے ہوئے کہا۔"

"شکر یہ۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"وعدہ یاد ہے نا۔۔۔؟۔۔۔ دانیال نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔"

"کون سا وعدہ۔۔۔؟ کیسا وعدہ؟ زمر انجان بنی۔۔۔"

"ہا ہا ہا ہا۔۔۔ جانتا تھا کہ تم یہی کرو گی۔۔۔ شاپر کھول کر دیکھو زرا۔۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"کیوں۔۔۔؟۔۔۔ زمر کو تعجب ہوا۔۔۔"

"کھولو کھولو۔۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"یہ کیا ہے۔۔۔؟۔۔۔ زمر نے شاپر کھولی تو وہ تقریباً چیختے چیختے رکی۔۔۔ کیونکہ شاپر میں ایک آم ایک سیب دو

کیلے اور کچھ خوبانیاں پڑی ہوئی تھیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"پہلی بات میں جانتا تھا تم نے اپنا وعدہ پورا نہیں کرنا اور دوسری بات بقول تمہارے تم اور تمہاری پیاری سہلیاں

پاپا کی پریاں ہے تو پریاں بس اتنا ہی کھاتیں ہیں اس کے حساب سے تو یہ بہت ہے۔۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے

کہا۔۔۔"

"ویری فنی۔۔۔ زمر نے دانت پیسے۔۔۔"

"منہ (شکریہ) اس نے سر کو خم دیا۔۔"

"میں کمرہ صاف کر دوں گی پلینز سامان لادو۔۔ زمر نے منت کی۔۔"

"اس بار مکروگی تو نہیں۔۔؟"

"دانیال نے ابرو آچکا کر پوچھا۔۔"

"نہیں۔۔ زمر نے گردن نفی میں ہلائی۔۔"

"کچن میں رکھا ہے سامان سب۔۔ دانیال ہنستا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔"

"میں بے وقوف بن گئی وہ بھی اس کے ہاتھوں۔۔ زمر نے منہ لٹکا لیا۔۔"

"زمر کو شدت سے اس بات کا احساس ہو رہا تھا کہ بے وقوف بن کر کیسا فیل ہوتا ہے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زمر تم ادھر کیا کر رہی ہو تمہاری سہلیاں آگئیں ہیں میں نے ان کو تمہارے کمرے میں بیٹھا دیا ہے۔۔ تم

بھی چلی جاؤ اب تمہارا انتظار کر رہی ہیں وہ۔۔ شائستہ بیگم زمر کو ڈھونڈھتی ہوئی کچن میں آگئیں۔۔"

"جی چاچی بس جارہی ہوں شکریہ۔۔ زمر مسکراتی ہوئی کچن سے نکل گئی۔۔"

"شائستہ بیگم اپنے کام میں مصروف ہو گئیں۔۔"

"زمر کمرے میں داخل ہوئی تو کسی نے پیچھے سے اس کے آنکھوں پر ہاتھ رکھیں۔۔۔"

"حیا۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"غلط۔۔۔ منابل آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتی ہوئی اس کے سامنے آگئی۔۔۔ زمر کی مسکراہٹ یکدم غائب ہو گئی۔۔۔"

"کیسا لگا سر پرانز۔۔۔؟"

"منابل دنوں ہاتھ ہوا میں لہراتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ب۔۔۔ بہ۔۔۔ بہت اچھا۔۔۔ زمر بمشکل مسکرائی۔۔۔"

"میں جانتی تھی۔۔۔ دراصل میں بابا کے ساتھ حیا والوں کے گھر آئی تھی۔۔۔ اور جب مجھے پتہ چلا کہ وہ تمہارے گھر آرہی ہے تو میں خود کو روک نہیں سکی اور میں جانتی ہوں تمہیں یاد نہیں رہا ہو گا ورنہ تم مجھے ضرور بلاتیں۔۔۔ پھر میں نے سوچا کیوں نا تمہیں۔۔۔ سر پرانز دیا جائے اس لیے میں حیا کے ساتھ آگئی۔۔۔ ویسے تمہیں برا تو نہیں لگانا میں بنا دعوت کے آگئی۔۔۔؟"

"منابل نے لمبی چوڑی تفصیل بتا کر معصومیت سے پوچھا۔۔۔"

"نہیں نہیں مجھے برا نہیں لگا۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اوہ کیسی ہو تم یہ تو میں پوچھنا ہی بھول گئی۔۔۔ مناہل سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولی۔۔۔"

"میں ٹھیک ہوں تم سناؤ۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"ٹھیک ہوں اب تم ان سب سے بھی مل لو ورنہ کہیں یہ لوگ برا نہ مان جائیں۔۔۔ مناہل نے حیا اور دعا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ زمر آگے بڑھ گئی۔۔۔"

"سوری یار۔۔۔ میں روک نہیں سکی اس کو تم تو جانتی ہو۔۔۔ حیا نے زمر کے گلے لگتے ہوئے کان میں کہا۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"اچھا تم لوگ رکو میں وشمہ کو بلاتی ہوں۔۔۔ زمر دعا سے ملتے ہوئے باہر نکل گئی۔۔۔"



"وشمہ یار کیا کر رہی ہو یہاں چلو یا وہ لوگ آگئیں ہیں۔ اور ہاں مناہل بھی آئی ہے۔۔۔ زمر کمرے میں آتی ہوئی بولی۔۔۔"

"مناہل! اسے بھی بلایا تھا کیا۔۔۔؟"

"وشمہ کھڑی ہوئی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ زمر نے جواب دیا۔۔"

"چلو کیا کر سکتے ہیں۔۔ منہ تو مت بناؤ مہمانوں کے آنے پر منہ نہیں بناتے گناہ ملتا ہے۔۔۔ وشمہ نے سمجھایا۔۔۔"

"اور بن بلائے مہمانوں کے آنے پر۔۔؟۔۔ زمر نے ابھرو آچکا کر پوچھا۔۔"

"زمر۔۔۔ وشمہ نے اسے گھورا۔۔۔"

"یار تم جانتی ہو میں مہمانوں کے آنے پر منہ نہیں بناتی مگر تم مناہل کو بھی تو جانتی ہو یاد ہے لاسٹ برتھ ڈے پارٹی پر اس نے میرا ایک گرا دیا تھا اور میرا ڈریس بھی خراب کر دیا تھا وہ ہمیشہ کچھ الٹا کرتی ہے۔۔۔ زمر نے یاد دلایا۔۔۔"

"ہاں بالکل یاد ہے۔۔ کیسے بھول سکتی ہوں۔۔ لیکن اب ہو سکتا ہے وہ بدل گئی ہو۔۔۔ خیر چلو آ جاؤ۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔۔"

Kitab Nagri

"www.kitabnagri.com"۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔

"جلد آنا وشمہ کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"اللہ پاک اس پر کوئی گڑ بڑ نہ ہو۔۔۔ زمر نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ارے وشمہ کیسی ہو تم۔۔۔ یار کتنی کمزور ہو گئی ہو کچھ کھایا پیا کرو۔۔۔ اور یہ اپنی اسکن کو دیکھو کیا حال بنا رکھا ہے یار پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ رکھو ورنہ مسئلہ بن سکتا ہے تم جانتی ہو میرے ایک انکل تھے وہ پانی بہت کم پیتے تھے۔۔۔ اس وجہ سے ان کے گردوں میں مسئلہ ہو گیا اور وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔۔۔ وشمہ کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر مناہل تیزی سے اس کے پاس آئی اور بنا رکے بولنا شروع کر دیا۔۔۔"

"وشمہ لب کاٹتے ہوئے حیرت سے اسے دیکھنے لگی جو مسلسل بولے جا رہی تھی۔۔۔"

"مناہل یار بس کرو اس کا روزہ ہو گا تم پانی پانی کیے جا رہی ہو۔۔۔ کچھ تو شرم کرو۔۔۔ کیسی کیسی باتیں کر رہی ہو یار۔۔۔ حیا نے اسے ڈپٹا۔۔۔"

"وہ میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی سوری یار۔۔۔ مناہل شرمندہ ہوئی۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔ وشمہ مسکرائی اور حیا اور دعا سے ملنے لگی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟"

"زمر نے صائم کو اپنے کمرے کے باہر دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"ک۔۔۔ ک۔۔۔ کچھ بھی تو نہیں۔۔۔ صائم گڑبڑا گیا۔۔۔"

"ہم۔۔۔ زمر نے تیوری چڑھائی۔۔۔"

"ارے سچ میں کچھ نہیں یار میں تو بس تمہیں ڈھونڈتا ہوا یہاں آگیا۔۔۔ وہ قدرے سنبھال کر بولا۔۔"

"اچھا تو مجھ سے کیا کام تھا۔۔۔ کیوں ڈھونڈ رہے تھے مجھے۔۔؟"

"زمر ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔"

"وہ وہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ تمہیں چاچی بلارہی تھی۔۔۔ بس وہی بتانے آیا تھا۔۔۔ صائم نے بہانہ بنایا۔۔"

"اوہ واقع۔۔۔؟۔۔۔ زمر نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔۔"

"ہاں۔۔۔ صائم کچھ مطمئن ہوا۔۔۔"

"ابھی ان کے ہی پاس سے آرہی ہوں میں اور تمہارے دماغ میں جو چل رہا ہے اس سے خوب واقف ہوں میں

سنبھل جاؤ ورنہ تایا ابو۔۔۔ کو بتانے میں دیر نہیں کرونگی۔۔۔ زمر خطرناک تیور لیے اسے گھورتی ہوئی بولی اور

اندر چلی گئی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اففف۔۔۔ صائم نے گہری سانس لی۔۔۔"

"ارے منابل رہنے دو میں اٹھالیتی ہوں یہ سب تم بیٹھ جاؤ۔۔۔ دشمن نے منابل کو برتن سمیٹتے دیکھ کر تیزی سے

کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کوئی بات نہیں میں لے جاتی ہوں۔۔ مناہل نے گلاس ٹرے میں رکھے اور ٹرے لے کر کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"تم بے وجہ پریشان ہو رہی تھیں۔۔ دیکھا میں نے کہا تھا نا کہ وہ بدل گئی ہو گی اب۔۔۔ وشمہ نے زمر سے کہا جو باقی کا سامان اٹھا رہی تھی۔۔۔"

"شکر ہے اللہ کا۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"ویسے حیرت کی بات ہے زمر فاروق بھی کسی سے ڈرتی ہے۔۔۔ وشمہ ہنسی۔۔۔"

"ڈرتی نہیں ہوں کسی سے یہ تو تم اچھی طرح سے جانتی ہو۔۔۔ زمر نے وشمہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔ اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"جی جی بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں۔۔۔ وشمہ ہنستے ہوئے اس کے پیچھے چلی گئی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صائم اپنے خیالوں میں گھم کچن سے نکل رہا تھا جب مناہل کچن میں داخل ہوئی۔۔۔ اور دونوں کی آپس میں ٹکرا ہو گئی۔۔۔ مناہل کے ہاتھ سے ٹرے چھوٹ گئی اور سارے گلاس زمین بوس ہو گئے۔۔۔"

"اففف۔۔ آپ کو دیکھائی نہیں دیا دیکھے کتنا نقصان ہو گیا۔۔۔ مناہل نے ایک نظر صائم کو دیکھا اور پھر نیچے بیٹھ کر کانچ اٹھانے لگی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اے۔۔۔اوہ۔۔۔س۔۔۔سوری میرا دھیان کہیں اور تھا۔۔۔صائم اس کی مدد کرنے کے ارادے سے نیچے بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔"

"اب سوری کا کیا کرنا گلاس واپس جڑ تو نہیں جائیں گے نا۔۔۔منابل نے صائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"آپ رہنے دیں میں اٹھالیتا ہوں یہ۔۔۔صائم نے منابل کو دیکھتے ہوئے کہا جو بہت احتیاط سے کانچ اٹھا رہی تھی۔۔۔"

"یہ کیا چل رہا ہے۔۔۔؟۔۔۔زمر ابھی کچن سے کچھ فاصلے پر ہی پہنچی تھی۔۔۔جب اس کی نظر صائم اور منابل پر پڑی۔۔۔"

"رک کیوں گئیں تم۔۔۔؟۔۔۔وشمہ عقب سے آتی ہوئی بولی۔۔۔"

"سامنے دیکھو۔۔۔زمر نے اشارہ کیا۔۔۔"

"کیا تم بھی وہی سوچ رہی ہو جو میں سوچ رہی ہوں۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"وشمہ صائم اور منابل کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔زمر نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔وشمہ مسکرائی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔زمر نے زور سے نفی میں گردن ہلائی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ارے یار اس میں برائی کیا ہے دیکھو زرا کتنے پیارے لگ رہے ہیں دونوں ویسے بھی کیا برائی ہے منا ہل میں اتنی پیاری تو ہے۔۔۔ وشمہ سامنے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی۔۔"

"ہاں مگر جب تک خاموش رہے۔۔۔ زمر نے کہا۔۔"

"ویسے تمہیں دیکھ کر بھی یہی خیال آتا ہے۔۔۔ وشمہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔"

"وشمہ۔۔۔ زمر نے دانت پیسے۔۔۔"

"کیا ہے۔۔۔؟۔۔۔ وشمہ نے گردن موڑ کر پوچھا۔۔۔"

"میرا سر۔۔۔ زمر نے دانت پیس کر کہا اور پچن کی جانب قدم بڑھا دیے۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی اس کے پیچھے چلی گئی۔۔۔"

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"یہ کیسے ہوا۔۔؟"

"زمر نے فرش پر پڑے کانچ کے ٹکڑے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔"

"وہ دراصل ہماری ٹکر ہو گئی تھی اور ٹرے میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی۔۔ مناہل نے وضاحت دی۔۔"

"زمر نے ایک نظر وشمہ کو دیکھا اور پھر صائم کو۔۔"

"کوئی بات نہیں تم جاؤ اسے میں اٹھالوں گی۔۔ وشمہ نے خوش اخلاقی سے کہا۔۔"

"نہیں میں اٹھالوں گی۔۔ مناہل بولی۔۔"

"ہم مہمانوں سے کام نہیں کرواتے وشمہ اٹھالے گی تم جاؤ۔۔ زمر مسکرائی۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔ مناہل نے کہا اور کچن سے جانے لگی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"دھیان سے۔۔۔ مناہل کا پیر کانچ پر پڑنے والا تھا جب صائم فوراً سے بولا۔۔۔"

"وشمہ اور زمر صائم کو دیکھنے لگیں۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ مناہل مسکراتی ہوئی کچن سے نکل گئی۔۔۔"

"آپ کہاں چلے۔۔۔؟"

"زمر نے دو انگلیوں سے پیچھے سے صائم کی قمیض کر پکڑ کر پوچھا۔۔۔ جو ابھی جانے کی تیاری میں تھا۔۔۔"

"م۔۔۔ میں۔۔۔ بابا جان کے پاس جا رہا ہوں۔۔۔ وہ یاد کر رہے تھے مجھے۔۔۔ صائم تیزی سے کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"کیوں تنگ کرتی رہتی ہو بے چارے کو۔۔۔؟"

"وشمہ نے کانچ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"آ جاؤ پھر تمہیں تنگ کروں۔۔۔ زمر نے اس کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔"

"نہیں شکریہ۔۔۔ مجھ سے دور رہو۔۔۔ مہربانی ہوگی۔۔۔ وشمہ کانچ سمیٹ کر ڈسٹبن میں ڈالتی ہوئی تیزی سے بولی۔۔۔"

"یار۔۔۔ زمر نے مظلومیت سے بولی۔۔۔"

"کیا ہو گیا کون سے جہاز ڈوب گئے ہیں تمہارے۔۔۔؟"

"وشمہ نے کہا۔۔۔"

"کچھ تو کرنا پڑے گا یا۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"ایک کام کرو سوچتی سوچتی جاؤ اور سوچتی سوچتی کمرے سے برتن اٹھا کر لے آؤ۔۔۔ وشمہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہونہ۔۔۔ زمر منہ بسورتے ہوئے کچن سے نکل گئی۔۔۔"

"کوئی حل نہیں۔۔۔ وشمہ نے گہری سانس لی۔۔۔"

"ڈن۔۔۔ دانیال نے ہاتھ جھاڑے اور مسکراتے ہوئے کمرے کا جائزہ لینے لگا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زمر نے کمرے کا دروازہ کھولا تو کمرے کی حالت دیکھ کر اس کا سر چکرا گیا۔۔۔"

"اوہ میرے خدا یہ کیا حالت بنا رکھی ہے۔۔۔ وہ کمرے میں داخل ہوتی ہوئی سر پکڑ کر بولی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اچھی طرح سے جانتی ہوں یہ سب تم نے جان بوجھ کر کیا ہے دیکھتے جاؤ اب میں کیا کرتی ہوں۔۔۔ زمر کی لبوں پر شیطانی مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔"

"ہو گیا۔۔۔ کچھ دیر بعد وہ ہاتھ جھاڑتی ہوئی مسکراتے ہوئے کمرے کا جائزہ لینے لگی۔۔۔ اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"وشمہ کمرے میں بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی جب زمر شان سے کمرے داخل ہوئی۔۔۔"

"کہاں سے آرہی ہو۔۔۔؟؟"

"وشمہ نے زمر کو دیکھ کر کہا۔۔۔ جواب کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔"

"مریخ سے۔۔۔ اسپیس شپ ابھی بھی چھت پر ہی کھڑی ہے جا کر دیکھ آؤ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"زمر نے مڑتے ہوئے ہمیشہ کی طرح الٹا جواب دیا۔۔۔"

"تم کوئی سیدھا جواب نہیں دے سکتیں۔۔۔؟"

"وشمہ نے کتاب بند کرتے ہوئے اس کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔"

"نہیں گناہ ملتا ہے۔۔۔ اس نے دانت دیکھائے۔۔۔"

"وشمہ نے اپنا سوال دہرایا۔"

"نہیں تم مجھ پر اعتبار کر سکتی ہو۔۔۔ وشمہ نے اسے یقین دلایا۔"

"تو۔۔ وشمہ اس کی بات کے بیچ میں ہوئی۔۔"

"پوری بات تو سنو۔۔۔ وہ جھنجھلائی۔۔۔"

"سناؤ۔۔۔ وشمہ نے بغور اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"ہاں تو میں کہہ رہی تھی یہ سامنے والے گھر میں جو لڑکا رہتا ہے نا میں اس سے ملنے گئی تھی۔۔ زمر نے آہستہ آواز میں سنجیدگی سے کہا۔۔"

"اوہ تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم جانتی ہو اگر کسی کو پتہ چلا تو۔۔۔ ک۔۔۔ وشمہ غصے سے بولتے بولتے رکی۔۔۔"

"مگر سامنے والے گھر میں تو۔۔۔ کوئی لڑکا۔۔۔ نہیں رہتا۔۔۔ وشمہ کے ذہن میں جھماکا ہوا۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ زمر کے ہنسنے کی آواز پر وشمہ نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔"

"زمر کی بیچی۔۔۔ اس نے بیڈ سے کشن اٹھا کر اس کو مارا۔"

Posted on Kitab Nagri

"وشمہ تم کتنی جلدی بے وقوف بن جاتی ہو۔۔۔ زمر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔۔"

"بد تمیز۔۔۔ وشمہ نے اسے ایک کشن مارا۔۔۔"

"تم جیسے لوگوں کی ہی وجہ سے پھٹان بدنام ہیں۔۔۔ ناک کٹوا دی یا تم لوگوں نے ہماری۔۔۔ زمر ہنسی پر قابو پاتے ہوئے اسے گھور کر بولی۔۔۔"

"ہاں تو تم جیسوں نے تو بڑا نام روشن کر رکھا ہے۔۔۔ وشمہ تپ کر بولی۔۔۔"

"الحمد للہ۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہو نہہ۔۔۔ اس نے منہ بنا لیا۔۔۔"

"ویسے تمہاری تصویر لینی چاہیے تھی اس وقت کیا۔۔۔ تمہارا چہرہ دیکھنے لائق تھا۔۔۔ زمر نے ایک بار پھر زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دفع۔۔۔ ہو جاؤ۔۔۔ وشمہ نے تپ کر کہا اور اٹھ کر چلی گئی۔۔۔"

"مجھے کہہ کر خود دفع ہو گئی۔۔۔ زمر اسے جاتا دیکھ کر ہنستے ہوئے بولی۔۔۔"

"وشمہ بیٹازر ادانیال اور صارم کو کہو اپنے کپڑے نکال دے میں استری کر دوں ابھی فارغ ہوں میں۔۔۔ شائلہ بیگم نے وشمہ کو لاؤنج میں آتا دیکھ کر کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"جی تائی امی میں کہہ دیتی ہوں۔۔۔ وشمہ سر ہلاتی ہوئی لاؤنج سے نکل گئی۔۔۔"

"اللہ خوش رکھے تمہیں میری بچی۔۔۔ انہوں نے دل سے دعا دی۔۔۔"

"جوابات ہے ماننا پڑے گا صفائی تو بہت اچھی کی ہے۔۔۔ دانیال کمرے کا جائزہ لیتا ہوا بولا۔۔۔"

"دانیال اپنے کپڑے دے دو تائی امی مانگا رہی ہیں استری کرنے کے لیے۔۔۔ وشمہ کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"ہاں رکودیتا ہوں۔۔۔ دانیال الماری کی جانب بڑھا۔۔۔"

"جیسے ہی اس نے الماری کھولی سارے کپڑے اس کے پیروں میں گرتے چلے گئے۔۔۔"

"اففف زمر اففف میں کیسے تم پر بھروسہ کر سکتا ہوں۔۔۔ دانیال غصے سے لال ہو گیا۔۔۔"

"تویہ کارنامہ سرانجام دے کر میڈم کمرے میں آئیں تھیں۔۔۔ وشمہ زمین پر گرے کپڑوں کو دیکھتے ہوئے

سوچنے لگی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"زمر کہاں ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے مڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"شاید اپنے کمرے میں ہے۔۔۔ وشمہ نے جواب دیا۔۔۔"

"اچھا یہ امی کو دے دو۔۔۔ دانیال نے زمین پر گرے کپڑوں میں سے ایک جوڑا اٹھا کر اسے تھما دیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے۔۔۔ وشمہ سر ہلاتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"اوہ میرے خدایہاں پر میری کتابیں پڑی ہوئی تھیں وہ نجانے کہاں رکھی ہوگی اب اس نے۔۔۔ دانیال بیڈ پر نظریں دوڑاتا ہوا بولا۔۔۔"

"کہاں رکھی ہوگی۔۔۔؟"

"دانیال بڑبڑاتا ہوا بوک شلف میں دیکھنے لگا۔۔۔"

"اففف۔۔۔ تھک ہار کر وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔"

"کہاں گئیں۔۔۔؟"

"دانیال نے بیڈ پر سے ایک تکیہ اٹھا کر اپنے اوپر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"یہاں کتابیں کون رکھتا ہے۔۔۔؟"

"دانیال کی نظر بیڈ کے سرہانے پر گئی جہاں سے ابھی اس نے تکیہ اٹھایا تھا وہاں پر اس کی تمام کتابیں لائن سے سیٹ ہوئی ہوئی رکھی تھیں۔۔۔"

"اففففف۔۔۔ دانیال گہری سانس لیتا ہوا کتابیں بوک شلف میں رکھنے کے لیے لے جا رہا تھا جب ایک کتاب اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گئی۔۔۔"

"اوہ میرے خداز مر میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔ دانیال کتاب اٹھانے کے لیے جب نیچے جھکا تو اس کی نظر اس کے تمام شوز پر پڑی جو زمر نے بیڈ کے نیچے ایسے سجا کر رکھے ہوئے تھے مانو شو پیس ہو۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اگر اسلام میں ایک قتل جائز ہوتا قسم سے پہلی گردن تمہاری اڑاتا زمر فاروق۔۔۔ وہ کتاب سائیڈ ٹیبل پر رکھتا
ہوا بولا۔۔۔ اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"صارم۔۔۔ صارم۔۔۔ وہ اسے آوازیں دیتی ہوئی اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔"
"یہ کہاں چلا گیا۔۔۔؟"

"وشمہ سوچ ہی رہی تھی جب اس کی نظر بیڈ پر پڑے ایک فریم پر گئی۔۔۔"
"اوہ۔۔۔ وشمہ نے فریم اٹھایا تو اس میں اپنی تصویر دیکھ کر اس کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ آگئی۔۔۔"
"وشمہ۔۔۔ صارم کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"
"ہا۔۔۔ ہا۔۔۔ وہ چونک کر پیچھے مڑی۔۔۔"
"تم کیا کر رہی ہو یہاں۔۔۔؟"

"وہ تو لیے سے اپنا منہ صاف کرتا ہوا بولا۔۔۔ شاید وہ ابھی ہی فریش ہوا تھا۔۔۔"
"وہ کپڑے لینے آئی تھی تمہارے تائی امی منگوا رہی ہیں۔۔۔ وشمہ سنبھالتے ہوئے بولی۔۔۔"
"مگر کیوں۔۔۔؟"

"حسب عادت اس نے پوچھا۔۔۔"

"استری کرنے کے لئے۔۔۔ وشمہ نے جواب دیا۔۔۔"

"لیکن میرے کپڑے وہ کیوں استری کرے گی۔۔۔؟"

"وہ سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا۔۔۔"

"میں سمجھی نہیں۔۔۔ اس بات کا کیا مطلب۔۔۔؟"

"وہ الجھی۔۔۔"

"اصولاً تو تمہیں کرنے چاہیے میرے کام۔۔۔ وہ اب مسکرا رہا تھا۔۔۔"

"اور وہ کیوں۔۔۔؟"

"وشمہ نے ابرو اچکا کر پوچھا۔۔۔"

"ویسے تو تم اچھی طرح سے جانتی ہو مگر چاہو تو بتا سکتا ہوں۔۔۔ وہ شریر لہجے میں بولا۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ کپڑے دے دو تائی امی انتظار کر رہی ہیں۔۔۔ وشمہ اس کی بات کا مطلب سمجھ کر تیزی سے

بولی۔۔۔"

"جو حکم آپ کا۔۔۔ رکوا بھی دیتا ہوں۔۔۔ وہ ہنستا ہوا الماری کی جانب بڑھ گیا۔۔۔"

"وشمہ فریم میز پر رکھ کر مسکرا کر اس کی پشت تکنے لگی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ زمر۔۔۔ وہ اسے آوازیں دیتا ہوا اس کے کمرے میں آیا۔۔۔"

"کون سی قیامت آگئی ہے جو اتنا چلا رہے ہو۔۔۔ وہ اسے گھورتی ہوئی بولی۔۔۔"

"میں نے کمرے کو سنوارنے کو کہا تھا بگاڑنے کو نہیں۔۔۔ وہ ضبط کرتا ہوا بولا۔۔۔"

"اوہ واقع۔۔۔ اور جو کمرے کی حالت تھی اس کے بارے میں کیا خیال ہے آپ کا کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ انسانوں کا کمرہ ہے۔۔۔ اوہ اوہ میں تو بھول گئی دانیال حیدر کا انسانوں سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں۔۔۔ زمر نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔۔۔"

"مطلب جو سب تم نے کیے اس پر تھوڑی سی بھی شرمندگی نہیں ہے تمہیں۔۔۔ میرے کپڑے الماری کے اندر رکھے بھی تو کیا خوب رکھے۔۔۔ اور یار کتابوں کو تکیے کے نیچے سجا کر کون رکھتا ہے اور تو اور تم نے میرے شوز بیڈ کے نیچے سجا دیے جہاں میں نے رکھے تھے وہاں تمہیں اچھے نہیں لگ رہے تھے کیا۔۔۔ وہ دبی دبی آواز میں چلایا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"پہلی بات شرمندگی کیسی میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔۔۔ دوسری بات کمرے کی حالت تم نے خود بگاڑی تھی میں نے نہیں کہا تھا تمہیں۔۔۔ میری اور تمہاری بات بس صفائی کرنے کی تھی تو وہ میں نے کی اب چیزیں جگہ پر ہو یا کہیں اور صفائی تو ہو گئی نا۔۔۔ اور تیسری بات الماری کے کپڑے تمہارے پیروں میں گرے تھے تو تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تھا بے چارے کتنی عزت کرتے ہیں تمہاری کہ تمہارے الماری کھولتے ساتھ ہی تمہارے قدموں میں آگرے۔۔۔ اور یار کتابیں ہماری دوست ہوتی ہیں اور میں نے پڑھا تھا کہیں کہ کچھ یاد کرنا ہو تو

Posted on Kitab Nagri

کتاب پڑھ کر تکیے کے نیچے رکھ دو۔۔ تو وہ آپ کے ذہن میں نقش ہو جاتا ہے تو میں نے سوچا کیوں ناٹرائی کیا جائے۔۔ اور آخری بات جوتے میں نے بیڈ کے نیچے اس لیے رکھ دیے کیونکہ واقع مجھے الماری میں اچھے نہیں لگ رہے تھے۔۔ اب دیکھو تم الماری کے نیچے والے حصے میں اپنا دوسرا سامان رکھ سکتے ہو۔۔ جگہ بن گئی نا۔۔ تمہیں تو میرا شکریہ ادا کرنا چاہیے اور تم ہو کہ غصہ کر رہے ہو بس کیا کریں ہمارے ملک میں عقلمند لوگوں کی کوئی قدر ہی نہیں ہے۔۔ زمر نے ڈھیٹ پنے کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے لمبی چوڑی تفصیل سنا دی۔۔۔

"ہو گئی بکو اس یا اور باقی ہے ابھی۔۔ دانیال کا دل چاہ رہا تھا وہ اس کا قاتل کر دے۔۔۔"

"نہیں میں تو پھول جھاڑ رہی تھی منہ سے بکو اس کرنا تو تمہارا کام ہے نا میں کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔ زمر نے جلا دینے والی مسکراہٹ لبوں میں سجاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر۔۔۔ میرے صبر کا امتحان مت لو۔۔۔ ابھی کے ابھی جاؤ اور کمرہ سیٹ کر کے آؤ۔۔۔ جاؤ۔۔۔ وہ چیخا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں۔۔۔ زمر اپنی بات پر اڑی رہی۔۔۔"

"زمر چلی جاؤ۔۔۔ میں روزے میں کسی کا قاتل نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ دانیال ضبط کی انتہا پر تھا۔۔۔"

"کیوں بھی کس خوشی میں ہماری بات طے ہوئی تھی کہ تین دن کمرے کی صفائی کرونگی آج کی کردی ہے صفائی اب تو کل ہی صفائی ہوگی زیادہ شوق ہو رہا ہے تو خود کر لو۔۔۔ زمر ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر مجھے اور غصہ نے دلاؤ میں پہلے ہی بہت غصے میں ہوں ایسا نہ ہو تمہیں آغا جان کے پاس پہنچا دوں۔۔۔ دانیال دانت پیستا ہوا بولا۔۔۔"

"چلو ٹھیک ہے میں کر دیتی ہوں صفائی مگر۔۔۔ مگر ہماری ڈیل تین دن کی ہوئی تھی۔۔۔ آج میں دوبار صفائی کر رہی ہوں اس لحاظ سے یہ صفائی دوسرے دن میں شامل ہوگی اور کل کی صفائی آخری صفائی ہوگی۔۔۔ منظور ہے۔۔۔ زمر نے بے نیازی سے کہا۔۔۔"

"منظور ہے جاؤ اب۔۔۔ دانیال کافی حد تک غصے پر قابو پا چکا تھا۔۔۔"

"صائم بیکری سے کچھ سامان لے کر نکل رہا تھا جب اس کی نظر منابل پر پڑی جو اپنا بہت کوششوں کے بعد بھی اپنے پاس موجود سامان اٹھانے میں ناکام ہو رہی تھی۔۔۔"

"صائم بنا سوچے سمجھے اس کے پاس چلا آیا۔۔۔" www.kitabnagri.com

"میں اٹھا لیتا ہوں۔۔۔ اس نے منابل کے پاس آتے ہوئے بے اختیار کہا۔۔۔"

"آپ تو وہی ہے نا جنہوں نے اس دن سارے گلاس توڑ دیے تھے۔۔۔؟۔۔۔ منابل نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔"

"کچھ پل صائم اس کی بات پر حیرت سے اسے دیکھتا رہا اور پھر اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"پھر رہنے دیں آپ کا کیا بھروسہ پھر سے کچھ گرا دیں۔۔ وہ اپنا سامان اٹھانے لگی۔۔"

"نہیں اس بار ایسا نہیں ہو گا۔۔ صائم دھیمے لہجے میں بولا۔۔"

"اوکے۔۔ آپ اتنا کہہ رہے ہیں تو یہ لیں۔۔ مناہل نے شاپرا سے تھما دیے۔۔ اور خود آگے چلنے لگی۔۔"

"صائم نے ایک نظر آگے چلتی مناہل پر ڈالی اور پھر مسکراتا ہوا اس کے پیچھے چلنے لگا۔۔"

"لو جو آگیا گھر۔۔ بہت بہت شکریہ آپ کا۔۔ مناہل نے گھر کے دروازے پر رکتے ہوئے کہا۔۔"

"نہیں شکریہ کی کوئی بات نہیں۔۔ صائم مسکرایا۔۔"

"پانی پیئے گے آپ۔۔؟۔۔ مناہل نے اس کے ہاتھ سے سامان لیتے ہوئے پوچھا۔۔"

"نہیں شکریہ۔۔ میرا روزہ ہے۔۔ صائم نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو خم دیا۔۔"

"اوہ مناہل تم بھی نا۔۔ اس نے اپنے سر پر چپٹ لگائی۔۔ اور دل ہی دل میں بولی۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔ پھر اللہ حافظ۔۔ وہ شرمندگی چھپاتی ہوئی مسکرا کر بولی اور اندر چلی گئی۔۔"

"اللہ حافظ۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا اور وہاں سے چلا گیا۔۔"



"سر پرانز۔۔۔"

"دانیال کمرے میں جانے لگا تھا کہ دروازے پر لگی چیٹ دیکھ کر رک گیا۔۔۔"

"اب یہ کیا نیا تماشہ ہے۔۔۔ وہ بڑبڑاتا ہوا کمرے کے اندر داخل ہوا۔۔۔"

"اوہ میرے خدا۔۔۔ دانیال نے کمرے کی چاروں طرف نگاہ دوڑائی اس کے کمرے میں موجود ہر ایک چیز کی جگہ تبدیل کر دی گئی تھی۔۔۔"

"وہ ابھی زمر کو سنہرے القابات سے نوازنے ہی والا تھا کہ اس کے موبائل پر زمر کا وائس میسج موصول ہوا۔۔۔"

"ممم تو پھر کیسا لگا تمہیں میرا سر پرانز۔۔۔ میں جانتی ہوں تم اس وقت سوچ رہے ہو گے کہ میں نے ہر چیز کی جگہ کیوں بدل دی تو تمہارے پوچھنے سے پہلے میں بتاتی چلوں کہ تم نے ہی کہا تھا کمرہ سیٹ کردوں اب سیٹ کیسا کرنا تھا یہ نہیں بتایا اس لئے میں نے اپنی مرضی سے کر دیا امید ہے تمہیں پسند آئے گا ڈیئر ڈیول۔۔۔ دانیال نے زمر کا وائس میسج سنا تو اس کا خون کھول کر رہ گیا۔۔۔"

"وہ میسج ٹائپ کرنے ہی لگا تھا کہ اسے زمر کی ڈی پی شو ہونا بند ہو گئی جس کا مطلب صاف تھا وہ اسے بلاک کر چکی تھی۔۔۔ اس نے غصے سے موبائل بیڈ پر اچھالا۔۔۔ اور الماری سے کپڑے نکالتا ہوا واش میں گھس گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"چاچی ایک بات پوچھنی تھی آپ سے۔۔۔ دانیال لاؤنج میں داخل ہوتا ہوا بلند آواز میں بولا۔۔۔"

"جی پوچھو۔۔۔ شائستہ بیگم اس کی طرف متوجہ ہو گئیں۔۔۔"

"کیا واقعہ رمضان میں شیطانوں کو قید کر لیا جاتا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے زمر کو دیکھتے ہوئے بلند آواز میں پوچھا۔۔۔"

"ہاں کوئی شک۔۔۔ شائستہ بیگم اس کے اس سوال پر عجیب انداز میں اسے دیکھنے لگیں۔۔۔"

"پہلے مجھے بھی ایسا لگتا تھا لیکن پھر کچھ لوگوں کو اور ان کی حرکتوں کو دیکھ کر مجھے نہیں لگتا کہ سارے شیطانوں کو

رمضان میں قید کر لیا جاتا ہے۔۔۔ دانیال نے زمر کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں صحیح کہہ رہے ہو مجھے بھی ایسا لگتا ہے۔۔۔ تم آئینہ دیکھ کر آرہے ہونا۔۔۔؟"

"زمر نے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"نہیں تمہاری تصویر۔۔۔ دانیال نے دانت پیس کر کہا۔۔۔"

"ویسے کام تو تمہارے ہیں شیطانوں والے۔۔۔ زمر نے بے نیازی سے کہا۔۔۔"

"چلو میرے کام ہیں لیکن تم تو ہو ہی شیط۔۔۔"

"بیٹا اس طرح سے نہیں کہتے ہیں اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اس لئے انہیں جانور یا شیطان سے

ملانا بے حد غلط بات ہے۔۔۔ شائستہ بیگم نے ٹوکا۔۔۔"

"بس کیا کر سکتے ہیں سمجھ ہی نہیں آتی بے چارے کا اوپر والا حصہ جو خالی ہے۔۔۔ زمر نے پیر پھیلاتے ہوئے کہا۔۔"

"دانیال نے زمر کو گھورا۔۔"

"اور جو آپ لوگ ایک دوسرے کے نام بگاڑتے رہتے ہو جسے آپ کو (nickname) کہتے ہو یہ بھی غلط ہے۔۔ اگر نام دینا ہے تو پیار سے کوئی بھی نام دے دو ضروری نہیں کہ اس نام کو آدھا کرو۔۔ شائستہ بیگم نے سمجھایا۔۔"

"کوئی بھی نام دے سکتے ہیں اس میں تو کوئی غلط بات نہیں ہے نا۔۔؟"

"دانیال نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔"

"نہیں کوئی غلط بات نہیں ہے۔۔ شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا اور لاؤنج سے نکل گئیں۔۔"

"دانیال نے خاموشی سے اثبات میں سر ہلایا۔۔"

"چلو اٹھو بلقیس بیگم۔۔۔ کام پر لگ جاؤ۔۔۔ ایک دن کا کام رہتا ہے آپ کا اور اس بار کچھ غلط ہونا تو پھر اچھا نہیں ہو گا۔۔ دانیال نے کچھ دیر سوچنے کے بعد سر اٹھاتے ہوئے زمر سے کہا۔۔"

"یہاں پر کوئی بلقیس بیگم نہیں ہیں۔۔ زمر بھی پھر زمر تھی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"فضول بکواس مت کرو زمر جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے نا وہ میں مرتے دم تک نہیں بھولوں گا۔ اور ابھی بتا رہا ہوں مجھے ہر چیز اسی جگہ پر چاہیے جہاں پر میں چھوڑ کر گیا تھا۔۔ اگر اس بار تم نے کچھ بھی الٹا کیا تو میں مجبور ہو جاؤں گا تمہارا قتل کرنے پر۔۔ دانیال کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔"

"امی سے کہوں گی اب سے ٹماٹر نہیں منگوانا۔۔ زمر نے دانیال کا سر ہوتا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔"

"تم ابھی نہیں گئیں نا تو وہ ٹماٹر منگوائے نہ منگوائے میں ضرور تمہاری کڑا ہی بنا دوں گا۔۔ دانیال نے اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے غصے سے کہا۔"

"تم جانتے ہو تم سرخ ہو یا سفید مجھ پر کوئی اثر نہیں ہوتا تو کیوں روزے میں خود ہلکان کر رہے ہو۔۔ زمر اب بھی اطمینان سے ویسے ہی پیر پھیلائے بیٹھی ہوئی تھی۔"

"زمر خدا کے واسطے مجھے اور غصہ مت دلاؤ۔۔ دانیال ضبط کرتا ہوا بولا۔"

"اچھا۔۔ زمر نے آنکھیں موند لیں۔"

"یا اللہ مجھے صبر دے۔۔ دانیال نے زمر کو دیکھ کر دانت پیسے۔"

"ویسے بڑی ہی غلط بات ہے تمہیں تو یہ دعا مانگنی چاہیے تھی کہ یا اللہ مجھے عقل دے۔۔ زمر نے پٹ سے آنکھیں کھولتے ہوئے کہا۔"

"وہ دعا میں نے سنبھال کر رکھی ہے تمہارے لیے۔۔ دانیال نے پہلے کے مقابلے میں پرسکون ظاہر کیا۔"

"ویسے دیکھا جائے تو ضرورت تمہیں ہے زیادہ۔۔ زمر کہاں پیچھے ہٹنے والی تھی۔"

"تم۔۔۔"

"لالہ آپ کو بابا جان بلارہے ہیں۔۔۔ دانیال کچھ بولنے ہی والا تھا کہ صائم لاؤنج میں داخل ہوا۔"

"آ رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے کہا۔"

"اور ہاں تم کان کھول کر سن لو مجھے کمرہ ویسا ہی چاہیے جیسا میں چھوڑ کر گیا تھا آئی سمجھ۔۔۔ کوئی گڑبڑ نہیں ہونی

چاہیے۔۔۔ ورنہ اس سب کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔۔۔ دانیال تنبیہ کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"بلکل ویسا ہی ملے گا کمرہ آپ کو جیسا چھوڑ کر گئے تھے۔۔۔ زمر کی آنکھیں چمک اٹھیں۔۔۔"

"لالہ تمہیں کیوں کہہ کر گئے ہیں کمرے کی صفائی کرنے کا۔۔۔؟"

"صائم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"کیونکہ اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔ خیر تم بتاؤ اس دن پوچھنا بھول گئی تھی میں اب بتاؤ کیا چکر چل رہا ہے

یہ۔۔۔ زمر نے یاد آنے پر پوچھا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ک۔۔۔ کو۔۔۔ ن سا چکر۔۔۔؟"

"صائم ہلکایا۔۔۔"

"بیٹا اچھی طرح سے جانتی ہو سب میں۔۔۔ زمر نے خطرناک تیور لیے اسے گھورا۔۔۔"

"کس بارے میں بات کر رہی ہو۔۔۔ صائم قدرے سنبھال کر بولا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔ کون سا چکر کیسا چکر۔۔ کیا کر رہے ہو تم لوگ۔۔ کس بارے میں بات کر رہے ہو۔۔؟"

"صائم نے لاؤنج آتے ہوئے پوچھا۔۔"

"ویسے لالہ ان سب سوالوں کا ایک ہی مطلب ہے تو آپ ایک ہی سوال پوچھ لیتے اتنے پوچھنے کی کیا ضرورت تھی۔۔ زمر نے صائم کو دیکھتے ہوئے کہا جواب صائم ہے برابر میں بیٹھ چکا تھا۔۔"

"یہ تو ناممکن ہے۔۔ وشمہ ہی عقب سے آواز آئی۔۔"

"اچھا بتاؤ تو کس چکر کے بارے میں باتیں ہو رہی تھیں۔۔؟"

"صائم نے زمر کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔"

"صائم صاحب کو ایک لڑکی پسند آگئی ہے۔۔ زمر نے صائم چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ صائم کھسیانا ہوا۔۔"

www.kitabnagri.com

"واقع۔۔۔ زمر نے واقع کو لمبا کھینچا۔۔"

"ارے تم کیوں پریشان کر رہی ہو اسے۔۔ وشمہ نے صائم کی حمایت کی۔۔"

"تم تو چپ ہی رہو۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔"

"صائم کیا واقع زمر سچ کہہ رہی ہو تم کسی لڑکی کو پسند کرتے ہو۔۔؟"

"صارم سنجیدہ نظر آ رہا تھا۔"

"نہیں ایسا نہیں ہے یہ اپنے پاس سے بول رہی ہے۔۔۔ اس نے ڈرتے ہوئے جواب دیا۔"

"ویسے اگر یہ سچ ہے تو بابا جان سے تمہاری خیر نہیں دعا کرو یہ بات ان تک نہ پہنچے ورنہ تم قبرستان پہنچ جاؤ گے۔۔۔ صارم نے اسے ڈرایا۔"

"ہاں ایسا بھی ہو سکتا ہے آج افطار میں تمہارے قیمے کے کباب بن جائیں۔۔۔ زمر نے مزید اسے ڈرایا۔"

"کتنے بد تمیز ہو یا ر شرم کرو بچے کی جان لو گے تم دونوں۔۔۔ چلو صائم یہاں سے فضول بولنے کی عادت ہے انہیں دھیان مت دو۔۔۔ صائم کی حالت پر ترس کھاتے ہوئے وشمہ اسے اپنے ساتھ لے کر لاؤنج سے نکل گئی۔"

"دھیان سے تایا جان آج گھر پر ہی ہیں۔۔۔ زمر نے ہانک لگائی۔"

"دفع ہو جاؤ زمر۔۔۔ وشمہ نے جاتے جاتے مڑ کر کہا۔"

Kitab Nagri

"ہا ہا ہا۔۔۔ صارم اور زمر کے قہقہے بلند ہو گئے۔"

www.kitabnagri.com

"چھپ چھپ کر ملاقاتیں ہو رہی ہیں ہاں۔۔۔ صارم اور وشمہ کچن میں کھڑے تھے جب دانیال کچن میں آتا ہوا

بولا۔۔۔"

"نہیں تو۔۔۔ وشمہ نے فوراً سے کہا۔۔۔"

"کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔؟"

"صارم ابھی کچھ کہنے ہی والا تھا کہ زمر بھی کچن میں آگئی۔۔۔"

"تحفے دیئے جا رہے ہیں چھپ چھپ کر۔۔۔ دانیال نے وشمہ کے ہاتھ شاپر دیکھا تو اندازہ لگاتے ہوئے بولا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ زمر نے دانیال کے کندھے پر اپنی کونی رکھی۔۔۔"

"دانیال نے ایک نظر اس کی کونی کو دیکھا اور پھر گھور کر اسے دیکھا۔۔۔"

"ہو نہہ۔۔۔ زمر نے منہ بناتے ہوئے کونی ہٹالی۔۔۔"

"ایسا کچھ نہیں ہے فضول بکواس نہیں کرو تم دونوں۔۔۔ اب کی بار صارم تھوڑے غصے سے بولا۔۔۔"

"ارے شرماؤ مت دیکھاؤ تو یار۔۔۔ زمر اس کی بات کا اثر نہ لیتے ہوئے شرارت سے بولتی ہوئی وشمہ جانب بڑھی۔۔۔"

"یہ کیا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے اس کے ہاتھ سے شاپر لے کر کھولی تو اس میں دودھ ڈبل روٹی انڈے اور کچن کا کچھ اور سامان موجود تھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کہہ تو رہی تھی کچھ نہیں ہے۔۔۔ وشمہ نے شاہ پر اس کے ہاتھ سے لی۔۔۔"

"میں بھی پاگل ہوں۔۔۔"

"اس میں کوئی شک نہیں۔۔۔ دانیال کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی زمر بڑبڑائی۔۔۔"

"کہ صارم حیدر سے اس بات کی امید رکھ رہا تھا۔۔۔ وہ خواب میں کسی کو تحفہ نہ دے اور لڑکی کو تحفہ دے تو

اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔ ویسے وشمہ تمہارے لیے بڑا ہی دکھ ہوتا ہے یا قسم سے۔۔۔ آغا جان نے یہ

فیصلہ نہ کیا ہوتا تو میں کبھی تمہارے ساتھ یہ نا انصافی ہونے نہ دیتا۔۔۔ خیر اب کیا کر سکتے ہیں۔۔۔ دانیال نے

آخری جملہ انتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مکمل کیا۔۔۔"

"کر لی بکو اس۔۔۔ صارم نے اسے گھورا۔۔۔"

"نہیں تھوڑی رہتی ہے۔۔۔ دانیال نے دانت دیکھائے۔۔۔"

"گئے تم اب۔۔۔ صارم نے اس کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔"

"جی بلکل میں گیا۔۔۔ دانیال ہنستا ہوا تیزی سے سچن سے بھاگ گیا۔۔۔ صارم بھی تیزی سے اس کے پیچھے

بھاگا۔۔۔"

"وشمہ اور زمر ہنسنے لگیں۔۔۔"

"دکھ تو ویسے مجھے بھی ہو رہا ہے تمہارے لیے۔۔۔ زمر نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔"

"دفع ہو جاؤ تم بھی۔۔۔ وشمہ نے اسے دھکا دیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"او کے جارہی ہوں۔۔۔ یہ کام سمیٹ لینا۔۔۔ زمر ہنستی ہوئی تیزی سے کچن سے نکل گئی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ زمر کو یار۔۔۔ وشمہ اسے آوازیں دیتی رہ گئی لیکن وہ جاچکی تھی۔۔۔"

"آہ۔۔۔ ہ۔۔۔ چلو وشمہ شروع ہو جاؤ اب نہیں آئے گی وہ۔۔۔ وشمہ نے بکھرے ہوئے کچن کو دیکھتے ہوئے ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔"

"اوہ میرے خدا اب یہ کیا کیا اس لڑکی نے۔۔۔ دانیال کمرے میں داخل ہوا تو اس کا پورے کمرے کی حالت بگڑی ہوئی تھی۔۔۔"

"کوئی کہہ دے مجھ سے کہ یہ ایک بھیانک خواب ہے۔۔۔"

"دانیال کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"تم نے ہی کہا تھا کمرہ بالکل ویسا ہو جیسا تم چھوڑ کر گئے تھے اور کل تم اسی حالت میں کمرہ چھوڑ کر گئے تھے اس لیے مجھ سے کچھ مت کہنا۔۔۔ دانیال کے واٹس ایپ پر زمر کا واٹس میسج موصول ہوا۔۔۔ میسج سن کر دانیال غصے سے لال ہو گیا۔۔۔"

"لگتا ہے تمہیں اپنی زندگی سے زرا بھی پیار نہیں ہے۔۔۔"

"دانیال نے میسج ٹائپ کر ہی رہا تھا کہ وہ ایک بار پھر اسے بلاک لسٹ میں پہنچا چکی تھی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اففففف۔۔۔ دانیال زمر کی حرکتوں سے زچ ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔ اسے شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا زمر کو تنگ کرنے کے چکر میں وہ خود تنگ ہو کر رہ گیا تھا۔"

"ہر ویلے شیشہ نہ دیکھ دی ریا کر بی کدی کچن نوں وی اپنڑی شکل دیکھا لیا کر۔۔۔ (ہر وقت آئینہ نے دیکھتی رہا کرو بی کچن کو بھی اپنی شکل دیکھا دیا کرو۔۔۔)"

"زمر آئینے کے سامنے کھڑی تصویریں بنانے میں مصروف تھی۔۔۔ جب شگفتہ بیگم نے کہا۔۔۔"

"بلکل صحیح کہا چچی دل جیت لیا آپ نے تو۔۔۔ دانیال کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"زمر نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ صوفے پر بیٹھا زمر سے گیم کھیل رہا تھا۔۔۔"

"تم تو روز پہاڑ کھودنے جاتے ہو جیسے۔۔۔ زمر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"پہاڑ کھودنے نہیں جاتا لیکن دکان پر تو جاتا ہوں تم تو بس اسٹار پلس کی عورتوں کی طرح سازشیں کرتی رہتی

ہو۔۔۔ اب وہ موبائل جیب میں رکھ کر پوری طرح سے اس کی طرف متوجہ تھا۔۔۔"

"خاموش ہو جاؤ ورنہ ضائع ہو جاؤ گے میرے ہاتھوں۔۔۔ زمر نے خطرناک تیور لیے اسے گھورتے ہوئے

کہا۔۔۔"

"دن میں خواب نہیں دیکھتے۔۔۔ دانیال نے قہقہہ لگایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"میں خواب نہیں دیکھتی اور اگر دیکھتی ہوں تو انہیں حقیقت بنا کر رہتی ہوں یہ بات تمہیں پتہ ہونی چاہیے۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"لوگوں کو اپنے بارے میں کتنی خوش فہمیاں ہیں۔۔۔ دانیال کہاں باز آنے والا تھا۔۔۔"

"خوش فہمیاں ہیں تو وہ ہی صحیح لیکن تمہیں تو اپنے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں ہیں۔۔۔ زمر نے دانت دیکھائے۔۔۔"

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

جنى زبان چلانى ايس اكر انے ہتھ چلا لویں تے گھر داکم چہیتی مک جاوے۔۔ (جتنی زبان چلاتی ہو اگر اتنے ہاتھ چلا
لو تو گھر کا کام جلدی ہو جائے گا۔۔ شگفتہ بیگم نے سختی سے کہا۔۔)

"چلو نوکرانی کام کرو۔۔ دانیال نے پیچھے سے آتے ہوئے اسے کچن میں دھکا دیا۔۔"

"اففف۔۔ زمر خوشخوار نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔"

"چلو شروع ہو جاؤ۔۔ شگفتہ بیگم نے سینک میں پڑے برتنوں کی طرف اشارے کرتے ہوئے کہا۔۔"

"زمر نے ایک نظر دانیال کو دیکھا اور پھر پیر پختی ہوئی سینک کی جانب بڑھ گئی۔۔"

"تو کس واسطے ایستھے کھڑا ند کڈھ ریا ایں جا جا کے دہی پھڑ لے آ۔۔ (تم کیوں کھڑے دانت دیکھا رہے ہو

جاؤ دہی لے کر آؤ۔۔) شگفتہ بیگم نے دانیال کو دیکھا جو کھڑا ہنس رہا تھا۔۔"

"جی جی جاتا ہوں۔۔ دانیال کی ہنسی کو بریک لگ گیا۔۔"

"جاؤ۔۔ شگفتہ بیگم بولیں۔۔"

"جی۔۔۔ دانیال سر ہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"یہ کیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال ٹہلتا ہوا شمشہ کے پاس آیا۔۔۔"

"چار کول ماسک ہے زمر رکھ کر گئی ہے۔۔۔ شمشہ نے جواب دیا۔۔۔"

"اوہ اچھا۔۔۔ دانیال نے اچھا کولمبا کھینچنے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہممم۔۔۔ ویسے تم یہاں کیوں آئے ہو کوئی خاص وجہ۔۔۔؟"

"شمشہ نے دانیال سے پوچھا جو کمرے کا جائزہ لینے کی۔ مصروف تھا۔۔۔"

"ہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ وجہ ہے۔۔۔ تمہیں چاچی یاد کر رہی ہیں۔۔۔ چلی جاؤ ان کے پاس۔۔۔ دانیال نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"میری امی یا زمر کی امی۔۔۔ وہ کنفیوژ ہوئی۔۔۔"

"تمہاری امی۔۔۔ شائستہ چاچی۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ شمشہ نے کہا اور کمرے سے چلی گئی۔۔۔"

"چلو تمہاری خوبصورتی میں کچھ اضافہ کرتے ہیں۔۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے کہا اور اسٹڈی ٹیبل سے کالے رنگ کی سیاہی کی شیشی اٹھا کر چار کول ماسک میں انڈیل دی۔۔۔"

"اب تم دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگو گی۔۔۔ دانیال ماسک کو مکس کرتا ہوا مسکرایا۔۔۔"

"دانیال! امی تو کہہ رہی ہیں کہ انہوں نے مجھے نہیں بلایا۔۔۔ وشمہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔"

"تو میں نے کب کہا کہ انہوں نے تمہیں بلایا ہے۔۔۔ دانیال پیچھے مڑتے ہوئے سنبھل کر بولا۔۔۔"

"ابھی تو کہا۔۔۔ وشمہ نے اسے یاد دلایا۔۔۔"

"میں نے کہا تھا کہ چاچی تمہیں یاد کر رہی ہیں۔۔۔ یہ تھوڑی کہا کہ بلا رہیں ہیں۔۔۔ تم میرا مطلب نہیں سمجھی۔۔۔ چلو میں چلتا ہوں۔۔۔ دانیال اپنی بات کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"عجیب ہے۔۔۔ وشمہ منہ بناتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حیرت کی بات ہے دانیال روز کی طرح نارمل بیہو کر رہا ہے۔۔۔ جبکہ کل رات کے بعد تو اسے بہت غصے میں ہونا چاہیے تھا۔۔۔ لیکن وہ تو بالکل غصہ نہیں کر رہا ہے بلکہ بالکل عام روٹین کہ طرح بات کر رہا ہے۔۔۔ کہیں اس کی طبیعت تو ٹھیک نہیں۔۔۔ زمر برتن دھو کر اپنے کمرے کی میں جا رہی تھی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہاں اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوگی ورنہ اب تک تو وہ میرے خلاف کچھ ناکچھ پلان کر ہی چکا ہوتا۔۔۔ زمر کو حیرانی ہو رہی تھی کہ دانیال اتنا پرسکون کیوں ہے۔۔۔"

"صائم۔۔۔ سنو زرا۔۔۔ زمر نے صائم کو مخاطب کیا جو سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر جا رہا تھا۔۔۔"

"جی۔۔۔ صائم نے رک کر پوچھا۔۔۔"

"تم اوپر جا رہے ہونا ایک کام کر دو گے میرا۔۔۔ زمر نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کیسا کام۔۔۔؟"

"صائم نے پوچھا۔۔۔"

"ادھر آؤ۔۔۔ زمر نے صائم کو اشارے سے بلایا تو وہ سیڑھیاں اترتا ہوا نیچے آگیا۔۔۔"

"زمر نے صائم کے کان میں کچھ کہا۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ صائم نے سر اثبات میں ہلایا اور اوپر چلا گیا۔۔۔"

"زمر کچھ دیر کھڑی وہاں کچھ سوچتی رہی اور پھر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔"

"کیا ہو گیا ہے یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔۔؟"

"دانیال جھنجھلایا۔۔۔"

"چیک کر رہا ہوں آپ کو بخار تو نہیں ہے۔۔۔ صائم نے پیچھے ہٹتے ہوئے معصومیت سے کہا۔۔۔"

"بخار! کس نے کہا مجھے بخار ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے تشویش سے پوچھا۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ تو کسی نے بھی نہیں کہا۔۔۔ وہ تو میں خود چیک کر رہا تھا۔۔۔ صائم اٹکتے ہوئے بولا۔۔۔"

"تمہیں جھوٹ بولنا نہیں آتا تو پھر کیوں بول رہے ہو اور تم جانتے ہو جھوٹ بولنا کتنا بڑا گناہ ہے۔۔۔ دانیال نے

بغور اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر نے کہا کہ چیک کروں کہ آپ کو بخار تو نہیں ہے۔۔۔ صائم کچھ پل خاموشی سے لب بھینچے کھڑا رہا پھر

بولا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوہ۔۔۔ تو یہ بات ہے۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"تم کہاں چلے۔۔۔؟"

"دانیال نے صائم کو باہر جاتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"زمر کو بتانے کہ آپ کی طبیعت ٹھیک ہے۔۔۔ صائم نے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ادھر آجاؤ اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ وہ ابھی خود یہاں آئے گی وہ خود نہ بھی آئی تو اس کی چیخوں کی آواز ضرور آئے گی۔۔۔ دانیال کے ہونٹوں پر مسکراہٹ برقرار تھی۔۔۔"

"وہ کیوں۔۔۔ آپ نے پھر کچھ کیا ہے کیا۔۔۔؟۔۔۔ وہ پوچھنے لگا۔۔۔"

"دیکھتے جاؤ تم بس۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

"صائم سوچ میں پڑ گیا۔۔۔"

"اتنا دماغ پر زور مت دو میرے بے وقوف بھائی آجاؤ گیم کھیلتے ہیں۔۔۔ اس نے صائم کو گہری سوچ میں ڈوبا دیکھا تو فوراً سے کہا۔۔۔"

"بے وقوف کے نام پر صائم یا منہ بن گیا۔۔۔"

"کچھ دیر بعد۔۔۔"

"ڈ۔۔۔ ڈیو۔۔۔ ل۔۔۔ ل۔۔۔ زمر کی چیخوں کی آواز اوپر تک آرہی تھی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اب بے شک چلے جاؤ۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے صائم کو دیکھا۔۔۔"

"صائم عجیب سی نظروں سے اسے دیکھنے لگا اور پھر اٹھ کر چلا گیا۔۔۔"

"پتہ نہیں کیا ہوا ہے میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے کہا اور پھر ہنستے ہوئے کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"یا اللہ خیر کیا ہوا زمر کیوں چیخ رہی ہو۔۔؟۔۔ وشمہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پریشانی سے بولی۔۔"

"زمر وشمہ کی جانب مڑ گئی۔۔ اس کے پورے چہرے پر سیاہ نشان واضح دیکھے جاسکتے تھے۔۔"

"زمر تمہارے چہرے کو کیا ہوا۔۔؟"

"صائم اسی وقت کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔"

"لوگوں کے کالے اعمالوں کا نتیجہ ہے۔۔ دانیال کی عقب سے آواز آئی۔۔"

"زمر نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ کھڑکی کے دوسرے پار کھڑا دانت دیکھا رہا تھا۔۔ زمر نے ایک منٹ بھی ضائع

کیے بغیر غصے سے کھڑکی اس کے منہ پر بند کر دی۔۔"

"وشمہ سمجھ چکی تھی کہ اس نے اسے کمرے سے باہر کس لیے بھیجا تھا۔۔"

"یہ کہاں لے کر جا رہی ہو۔۔ اور زمر کہاں ہے وہ نظر نہیں آرہی۔۔؟"

"فاروق صاحب نے وشمہ کو ٹرے میں افطاری لے جاتے ہوئے دیکھ کر پوچھا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر کے لیے لے جا رہی ہوں وہ کہہ رہی تھی میری طبیعت ٹھیک نہیں افطاری کمرے میں ہی لے آنا۔۔۔ وشمہ نے بہانا بنایا۔۔۔"

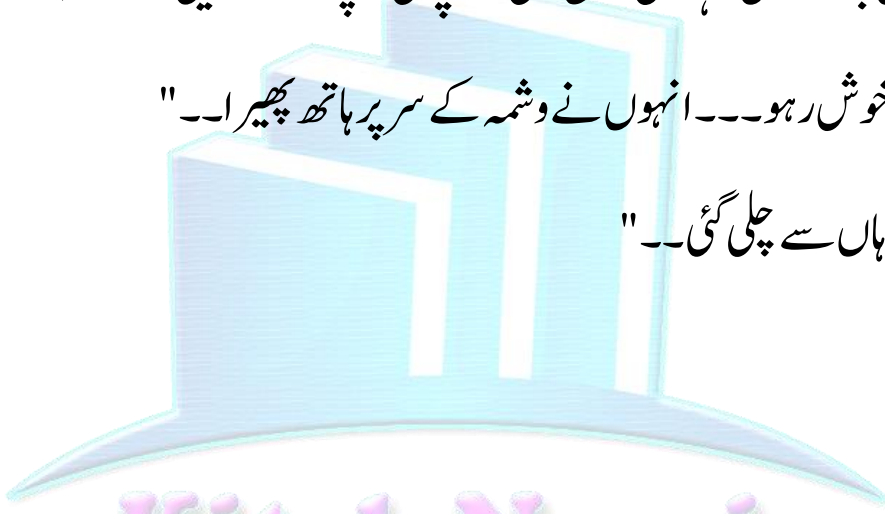
"کیوں کیا ہوا اسے۔۔؟"

"فاروق صاحب یکدم پریشان ہو گئے۔۔۔"

"نہیں زیادہ پریشانی کی بات نہیں ہے میں ہوں اس کے پاس آپ فکر نہ کریں۔۔۔ وشمہ نے انہیں تسلی دی۔۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ خوش رہو۔۔۔ انہوں نے وشمہ کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔"

"وشمہ مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"



"آج تمہاری وجہ سے مجھے جھوٹ بولنا پڑا۔۔۔ وشمہ کمرے میں آتی ہوئی بولی۔۔۔"

"یار میں یہ شکل لے کر باہر تو نہیں جاسکتی نا اب۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"ایسے کام کرتی ہی کیوں ہو کہ بعد میں چہرہ چھپانا پڑے۔۔۔ دانیال ایک بار پھر آگیا تھا اسے تپانے۔۔۔"

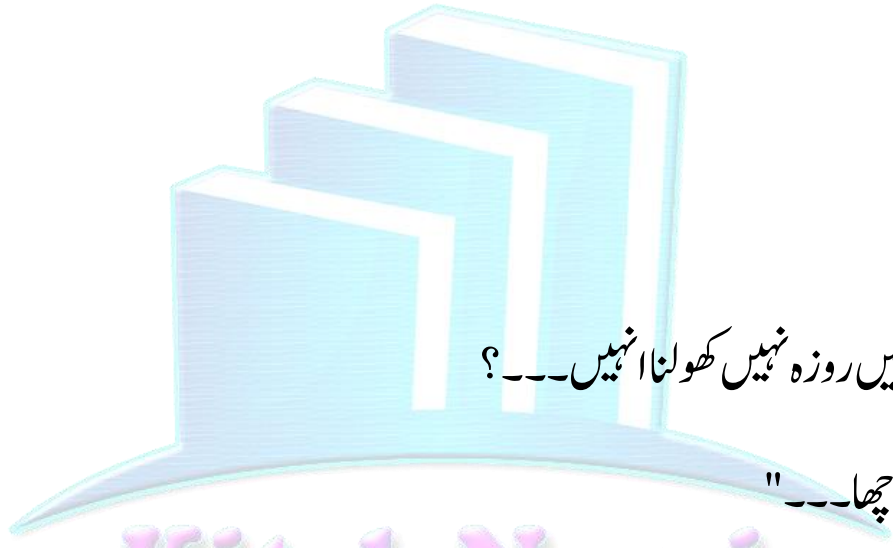
"وشمہ اس سے کہو یہاں سے چلا جائے ورنہ میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے گا۔۔۔ زمر نے چہرہ پھیر کر غصے سے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اگر یہ جوک تھا تو یقین مانو بلکل ہنسی نہیں آئی۔۔۔ دانیال نے مزید اسے بتایا۔۔۔"

"دانیال جاؤ یہاں سے۔۔۔ وشمہ نے اسے گھورا۔۔۔"

"وشمہ کہہ رہی ہے جب ہی جا رہا ہوں ورنہ تم سے ڈرتا نہیں ہوں میں یہ بات تم بھی اچھی طرح سے جانتی ہو کالی چڑیل۔۔۔ آخری کا جملہ اس نے ہنستے ہوئے ادا کیا اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔ زمر مٹھیاں بھیچ کر رہ گئی۔۔۔"



"زمر اور وشمہ کہاں ہیں روزہ نہیں کھولنا انہیں۔۔۔؟"

"حیدر صاحب نے پوچھا۔۔۔"

"زمر تو اتقاف میں بیٹھ چکی ہے شاید اور وشمہ کا پتہ نہیں۔۔۔ دانیال نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"زمر کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وشمہ اس کے لیے افطاری لے گئی ہے وہ دونوں کمرے میں ہی افطار کریں

گی۔۔۔ اب کی بار فاروق صاحب بولے۔۔۔"

"سدھر جاؤ بخود اور۔۔۔ حیدر صاحب نے دانیال کو گھورا۔۔۔"

"میں تو مزاق کر رہا تھا۔۔۔ دانیال کی ہنسی کو بریک لگ گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"موقع محل دیکھ کر مزاق کیا جاتا ہے اور یہ کوئی وقت نہیں ہے دعا مانگو خاموشی سے۔۔۔ حیدر صاحب نے سختی سے کہا۔۔۔"

"جی جی۔۔۔ دانیال نے سر جھکاتے ہوئے دعا کے لیے ہاتھ اٹھالیے۔۔۔"

"زمر کیا ہو گیا ہے یار لائٹ آف کرو کیا کر رہی ہو اس وقت تم۔۔۔ وشمہ نے چادر سے منہ نکالتے ہوئے کہا۔۔۔"

"چپ کر کے سو جاؤ تم۔۔۔ اور کیا کرنا ہے میں نے اس ڈیش نے جو کارنامہ انجام دیا ہے اسے صاف کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔۔۔ زمر دونوں ہاتھوں سے چہرہ ملتے ہوئے بولی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ اور کوئی وقت نہیں ملا تھا تمہیں۔۔۔ وشمہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ زمر نے مڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

"یا اللہ رحم کر ہم پر۔۔۔ وشمہ نے بے چارگی سے کہا۔۔۔ اور واپس لیٹ گئی۔۔۔"

"تمہیں میں چھوڑوں گی نہیں وہ حشر کرونگی کہ دنیا یاد رکھے گی۔۔۔ زمر نے دانت پیسے۔۔۔"

"صائم سنو ادھر آؤ۔۔۔ زمر نے صائم کو مخاطب کیا جو اپنے کمرے میں جا رہا تھا۔۔۔"

"جی۔۔۔ صائم زمر کے پاس آیا۔۔۔"

"اپنے پینٹ کلرز لے کر آؤ جلدی۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"مگر کیوں۔۔۔؟"

"وہ کچھ حیران ہوا۔۔۔"

"سوال نہیں کرو جلدی جاؤ۔۔۔ زمر نے تیزی سے کہا۔۔۔"

"صائم سر ہلاتا ہوا چلا گیا اور کچھ ہی دیر بعد پینٹ کلرز لا کر زمر کو دے دیے۔۔۔"

"اس کا کیا کرو گی تم۔۔۔؟"

"صائم نے پوچھا۔۔۔"

"سوال مت کرو میرے ساتھ چلو۔۔۔ زمر نے تحکمانہ انداز میں کہا اور سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔۔"

"صائم نے ایک نظر زمر کو دیکھا اور پھر ناچاہتے ہوئے بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تمہیں بیننگ کرنے کا بہت شوق ہے نا چلو پھر آج موقع ہے تمہارے پاس شروع ہو جاؤ۔۔۔ زمر نے دانیال کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے دانیال کی طرف اشارے کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صائم حیرت سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔"

"چلو بھی۔۔۔ زمر نے اسے دانیال کی طرف دھکیلا۔۔۔"

"اگر یہ جاگ گئے تو۔۔۔؟"

"وہ ڈرتا ہوا بولا۔۔۔"

"بے فکر ہو صبح سے پہلے نہیں جاگے گا یہ تم بس اپنا کام کرو۔۔۔ زمر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صائم کو لگا وہ پوری طرح سے پھنس چکا ہے نا چاہتے ہوئے بھی اس نے دانیال کے چہرے پر اپنا ہنر آزمانا شروع کر دیا۔۔۔ زمر نے بھی اس میں بھرپور حصہ لیا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہممم۔۔۔ اب ٹھیک ہے۔۔۔ زمر نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اپنا موبائل دو۔۔۔ زمر نے صائم کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صائم نے خاموشی سے موبائل اس کو تھما دیا۔۔۔"

"ماشاء اللہ نظر نہ لگے۔۔۔ اب وہ اس کی تصویریں کھینچ رہی تھی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہو گیا چلو اب یہ تصویریں میرے نمبر پر واٹس ایپ کر دینا یاد سے۔۔۔ اس نے موبائل واپس اسے دیا اور مسکراتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"یا اللہ رحم فرما۔۔۔ صائم نے ایک نظر دانیال پر ڈالی۔۔۔ جو اس کسی کارٹون سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔۔"

"سحری میں صارم دانیال کو جگانے آیا تو اس کا چہرہ دیکھ کر صارم کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔"

"یہ کیا حال بنا رکھا ہے۔۔۔؟۔۔۔ ہنسی پر قابو پاتے ہوئے صارم نے اسے جھنجھوڑا۔۔۔"

"اففف کیا ہو گیا ہے۔۔۔ قیامت آگئی ہے کیا۔۔۔ دانیال چڑکراٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔"

"شاید آگئی ہے۔۔۔ صارم ابھی بھی ہنس رہا تھا۔۔۔"

"ہنس کیوں رہے ہو میرے چہرے پر جو ک لکھا ہے کیا۔۔۔؟۔۔۔ دانیال نے بیڈ سے اترتے ہوئے کہا۔۔۔"

"خود ہی آئینہ دیکھ لو۔۔۔ صارم نے اسے ڈرینگ ٹیبل کے پاس دھکیلا۔۔۔"

"دانیال نے خود کو آئینے میں دیکھ کر اپنی چیخ رو کی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اس کے دونوں گالوں پر پرل کلر سے گول گول دائرے بنائے ہوئے تھے۔۔ اور اسی طرح الگ الگ کلر سے اس کے پورے چہرے کو بگاڑ رکھا تھا۔۔ اور باقی جو کسر بچی تھی وہ لڑکیوں والے ہئیر بینڈ نے پوری کر دی تھی۔۔۔"

"بس اپنی خوبصورتی بعد میں دیکھنا سحری کا وقت کم ہے نیچے آ جاؤ۔۔ صارم نے ہنستے ہوئے کہا اور کمرے سے نکل گیا۔۔"

"زمر۔۔ دانیال نے اپنے بالوں سے ہئیر بینڈ اتار کر پھینکتے ہوئے غصے سے دانت پیسے۔۔۔"

"اپنے انجام کے لیے تیار رہنا چھوڑو گا نہیں تمہیں میں۔۔۔ دانیال نے اس کے نمبر پر میسج کیا۔۔۔"

"میرے انجام کی فکر چھوڑو ابھی زرا اپنا فیس بوک اور انسٹاگرام تو چیک کرو۔۔۔ زمر کا میسج موصول ہوا۔۔"

www.kitabnagri.com

"دانیال نے ایک منٹ بھی ضائع کیے بغیر اپنی آئی ڈی اوپن کی۔۔۔"

"اپنی ٹائم لائن کی پہلی پوسٹ دیکھ کر اس کا خون کھول گیا۔۔۔ زمر نے اس کی صبح والی تصویریں اپلوڈ کر دی تھیں اور تو اور اسے ٹیگ بھی کیا تھا۔۔۔ تصویر پر کیے گئے لوگوں کے کمینٹ پڑھ کر دانیال غصے سے لال ہو گیا۔۔۔"

"سیم وہی تصویریں اس نے انسٹاگرام پر بھی ڈالیں تھی۔۔۔ دانیال کا بس نہیں چل رہا تھا وہ موبائل دور اٹھا کر پھینک دے۔۔۔ اور ساتھ ساتھ زمر کو بھی۔۔۔"

"زمر ابھی اور اسی وقت یہ تصویریں ڈیلیٹ کر ورنہ میں تمہیں اس دنیا سے ڈیلیٹ کر دوں گا۔ اگلی صبح وہ اس کے کمرے میں کھڑا اس پر چیخ رہا تھا۔"

"نہیں کرونگی جو کرنا ہے کر لو۔۔۔ ویسے میرے چہرے کے لیے نشان تو چلے گئے لیکن تمہارے چہرے کے نشان تو جا کر بھی نہ جاپائے لوگوں کی آنکھوں میں بس گئے ہیں۔۔۔ زمر اطمینان سے میگزین کے صفحے پلٹتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ٹھیک ہے پھر نہ کرو۔۔۔ میرے پاس اور بھی طریقے ہیں۔۔۔ دانیال نے قمیض کی جیب سے اپنا سیل فون نکالتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی جواب سیل فون پر تیزی سے انگلیاں چلا رہا تھا۔"

"اب بتاؤ ڈیلیٹ کر رہی ہو یا پھر میں تمہاری اس آئی ڈی کو ہی ڈیلیٹ کر دوں۔۔۔؟"

"دانیال اس کے چہرے کے تاثرات سے محفوظ ہوتا ہوا بولا۔۔۔"

"تم ایسا نہیں کرو گے۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"میں بالکل ایسا کرونگا۔۔۔ دانیال نے پلکیں جھپکاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر اسے گھورنے لگی۔۔۔"

"کرو بھی ڈیلیٹ اب۔۔۔ ورنہ۔۔۔ دانیال نے دانستہ جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر نے کچھ پل سوچا اور پھر ناچاہتے ہوئے بھی اسے تصویریں ڈیلیٹ کرنی پڑی۔۔۔"

"گڈ گرل۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے موبائل واپس جیب میں رکھ لیا۔۔۔ اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"اس کے جاتے ہی زمر نے اپنا موبائل اٹھایا۔۔۔ اور آئی آن کرنے لگی۔۔۔"

"دانیال۔۔۔۔۔ وہ زور سے چیخی۔۔۔ کیونکہ اس کی آئی ڈی اس دنیا سے کوچ کر چکی تھی۔۔۔"

"تم سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔ دانیال نے صائم کے کمرے میں آتے ہوئے بلند آواز میں کہا۔۔۔"

"کیا کیا میں نے۔۔۔؟"

"صائم نے نظریں چرائیں۔۔۔"

"کل تم نے زمر کے ساتھ مل کر جو میرے ساتھ کیا بھولوں گا نہیں میں۔۔۔ دانیال نے ناراضگی سے کہا۔۔۔"

"اس نے مجھے مجبور کر دیا تھا۔۔۔ اور مجھے ڈر تھا کہ کہیں وہ بابا کو بتانہ دے اس لیے مجھے اس کا ساتھ دینا

پڑا۔۔۔ ورنہ میں آپ کے ساتھ ایسا نہیں کرتا۔۔۔ صائم نے شرمندگی سے کہا۔۔۔"

"کیا بابا کو بتانہ دے۔۔۔؟"

"دانیال نے کان کھڑے ہو گئے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کچھ۔۔۔نہ۔۔۔نہیں۔۔۔کچھ بھی نہیں وہ تو بس ایسے ہی کہہ دیا میں نے۔۔۔آپ تو جانتے ہیں کچھ بھی کہہ دیتا ہوں۔۔۔اچھا میں چلتا ہوں۔۔۔صائم گڑ بڑا گیا۔۔۔"

"ادھر آؤ۔۔۔ادھر آؤ۔۔۔صاف صاف بتاؤ کیا معاملہ ہے۔۔۔؟"

"اس نے تحکمانہ انداز میں کہا۔۔۔"

"صائم کونا چاہتے ہوئے بھی الٹے پیر کمرے میں واپس آنا پڑا۔۔۔"

"بتاؤ۔۔۔دیکھو اگر تم نے مجھے بتا دیا تو تمہارا ہی فائدہ ہے۔۔۔میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اور ہاں میں ناراض بھی نہیں ہوں گا تم سے کل رات والے واقع کے لیے۔۔۔دانیال نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں ملاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"وہ۔۔۔منابل ہے نا۔۔۔"

"کیا تمہیں وہ اچھی لگتی ہے۔۔۔دانیال اس کی بات کے بیچ میں بول پڑا۔۔۔"

"نہ۔۔۔نہ۔۔۔نہیں ایسا نہیں ہے۔۔۔وہ تو ب۔۔۔بس زمر کو ایسا لگتا ہے۔۔۔اور وہ کہتی ہے وہ بابا کو بتا دے گی۔۔۔صائم سنبھالتے ہوئے بولا۔۔۔"

"واقع۔۔۔دانیال نے مسکراتے ہوئے صائم کو دیکھا۔۔۔"

"ہاں سچ میں ایسا ہی ہے آپ مجھے ایسے تو مت دیکھیں۔۔۔صائم نے دانیال کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ویسے منابل ہے کون۔۔۔؟"

Posted on Kitab Nagri

"دانیال چہرے پر ہاتھ رکھے مسکراتے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔"

"وہ۔۔۔ زمر کی دوست ہے ناحیا ان کی کوئی کزن ہے۔۔۔ صائم نے بتایا۔۔۔"

"ماشاء اللہ بہت معلومات اکٹھا کر رکھی ہے۔۔۔ دانیال نے شرارت سے کہا۔۔۔"

"ن۔۔۔ نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ تو بس۔۔۔ زمر کے منہ سے سنا تھا۔۔۔ صائم اٹکتے ہوئے بولا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ دانیال نے اچھا کو لمبا کھینچا۔۔۔"

"جی بلکل آپ سمجھ رہے ہیں نامیری بات۔۔۔ صائم نے آخر میں کہا۔۔۔"

"ہاں بلکل میں بہت اچھے سے سمجھ رہا ہوں تمہاری بات۔۔۔ دانیال مسکراہٹ دبا کر بولا۔۔۔"

"آپ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟"

"صائم کنفیوژ ہوا۔۔۔"

"بس ایسے ہی۔۔۔ دانیال ہنسنے لگا۔۔۔" www.kitabnagri.com

"صائم لب کاٹتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔۔۔"

"گھبراؤ نہیں میں سمجھ گیا تمہارا مسئلہ جب کچھ ایسا ہے ہی نہیں تو تم بتانے دو بابا کو۔۔۔ دانیال اب اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔۔۔"

"آپ کیا کہہ رہے ہیں لالہ آپ جانتے تو ہیں بابا جان کو۔۔۔ صائم یکدم پریشان ہوا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"جانتا ہوں جب ہی کہہ رہا ہوں۔۔ دانیال نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔"

"صائم حیرت سے اس کا چہرہ تنکنے لگا۔۔"

"دیکھو تمہیں مناہل اچھی نہیں لگتی نا۔۔؟"

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"ہ۔۔ ہاں۔۔۔ میرا مطلب ہاں مجھے اچھی نہیں لگتی۔۔ صائم سنبھل کر بولا۔۔۔"

"تو پھر کیوں ڈر رہے ہو بتانے دوزمر کو اچھا ہے اس کو ہی ڈانٹ پڑے گی تم صاف انکار کر دینا کہ ایسی کوئی بات ہے ہی نہیں۔۔۔ دانیال نے مسئلے کا حل بتایا۔۔۔"

"آپ نہیں سمجھ رہے ہیں۔۔۔ صائم کھڑا ہو کر پریشانی سے ٹہلنے لگا۔۔۔"

"میں سمجھ رہا ہوں بہت اچھے سے سمجھ رہا ہوں سب کچھ بیٹا جی بس آپ کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"صائم لب بھینچے دروازے کو دیکھنے لگا جہاں سے ابھی دانیال باہر گیا تھا۔۔۔"

"میرے پاس ایک خوشخبری ہے آپ دونوں کے لیے۔۔۔ زمراؤنج میں داخل ہوتی ہوئی بولی۔۔۔"

"کیسی خوشخبری۔۔۔؟"

"وشمہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

"میں ابھی ابھی اپنے ان گناہگار کانوں سے سن کر آرہی ہوں کہ آپ دونوں کا نکاح طے کر دیا گیا ہے۔۔۔ زمر پر جوش انداز میں بولی۔۔۔"

"ہاں اور رخصتی عید کے بعد۔۔۔ صارم نے آگے سے کہا۔۔۔"

"آپ کو پتہ تھا۔۔۔؟"

"زمر حیران ہوئی۔۔۔"

"جس نے باباجان کے کانوں میں نکاح کی بات ڈالی ہے اس کو یہ نہیں پتہ ہو گا تو کس کو پتہ ہو گا کیوں

صارم۔۔۔؟۔۔۔ دانیال نے پیچھے سے آتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ویسے میرا موڈ کچھ لوگوں کی وجہ سے بہت ہی خراب تھا لیکن اس خبر سے بہت اچھا ہو گیا ہے۔۔۔ زمر نے

www.kitabnagri.com

دانیال کو دیکھتے ہوئے اپنے بال کمر پر ڈالے۔۔۔"

"ویسے خبر تو ایک اور بھی ہے۔۔۔ اب وہ اچھی ہے یا بری اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے۔۔۔ کیوں

صارم۔۔۔؟۔۔۔ وشمہ نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

"ہاں بالکل۔۔۔ صارم نے وشمہ کی بات کی تائید کی۔۔۔"

"کیسی خبر۔۔۔؟"

"زمر اور دانیال ساتھ میں بولے۔۔"

"یہ تو تمہیں بابا جان ہی بتائیں گے۔۔ صارم نے مسکراتے ہوئے کہا اور لاؤنج سے نکل گیا۔۔"

"بتاؤ یار۔۔ دونوں اب وشمہ کی جانب متوجہ تھے۔۔"

"بابا جان سے پوچھ لو۔۔ وشمہ مسکراتے ہوئے لاؤنج سے چلی گئی۔۔"

"کیا خبر ہو سکتی ہے۔۔؟"

"زمر نے میز پر پیر رکھتے ہوئے سوچا۔۔"

"تمیز تو نام کو بھی نہیں ہے تم میں۔۔ دانیال نے اس کے پیروں کا رخ اپنی جانب دیکھ کر کہا۔۔"

"بلکل ساری تم نے جو لے لی۔۔ زمر نے دانت دیکھائے۔۔"

"پاگل عورت۔۔ دانیال نے گھورتے ہوئے کہا اور لاؤنج سے نکل گیا۔۔"

"رکو تم نے کیا کہا مجھے عورت۔۔ تمہیں میں عورت دیکھتی ہوں اچھی خاصی حسین لڑکی کو عورت کہتے ہو شرم

آنی چاہیے بد تمیز۔۔ زمر لفظ عورت کے نام پر تلملاتے ہوئے بولی۔۔"

"دانیال اس کی باتیں آن سنی کرتا ہوا وہاں سے جا چکا تھا۔۔"

"سارا موڈ خراب کر دیا۔۔ خیر کیا بات ہو سکتی ہے جو مجھے نہیں پتہ۔۔ زمر سوچنے لگی۔۔"

"دانیال اس وقت کہاں جا رہے ہو۔۔؟"

"شمالہ بیگم نے دانیال سے پوچھا جو باہر جانے کی تیاری میں تھا۔۔"

"ماما آپ نے ہی تو کہا کہ جلال ماموں کی دکان پر چلے جاؤ انہوں نے بلایا ہے۔۔ دانیال نے جواب دیا۔۔"

"مگر انہوں نے کہا کہ عصر کے وقت آ جانا آرام سے تم ابھی سے جا رہے ہو ابھی تو ظہر ہوئی ہے۔۔ اس وقت تو وہ خود گھر پر گئے ہو گے۔۔ اتنی جلدی جانے کی کیا ضرورت ہے۔۔ شمالہ بیگم کو اپنے بیٹے کی عقل پر ترس آیا۔۔"

"میری پیاری امی جان میں اس وقت جاؤں گا تو افطار کے وقت واپس آ پاؤں گا۔۔ دانیال نے ان کے دونوں کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔"

"کیوں ان کی دکان کراچی میں ہے۔۔ انہوں نے گھورتے ہوئے کہا۔۔"

"امی جان راستے میں کافی جاننے والے اور دوست وغیرہ مل جاتے ہیں پھر سلام دعا میں وقت لگ جاتا ہے۔۔ اس لیے وقت لگ جائے گا۔۔ بس اسی وجہ سے جلدی جا رہا ہوں۔۔ تاکہ جلدی آسکوں ورنہ روزہ راستے میں ہی کھل جائے گا۔۔ دانیال نے وضاحت دی۔۔"

"ایک کام کرو۔۔ یہ پکڑو۔۔ اور جو بھی سلام کرے اس سے کچھ نہ کچھ مانگ لینا۔۔ پھر اگر آتے ہوئے روزہ کھل بھی جائے تو تمہارے پاس افطار کا سامان موجود ہو گا۔۔ بقول تمہارے کہ تمہارے جاننے والے بہت

ہیں تو اس کے حساب سے اچھا خاصا افطاری کا سامان جما ہو جائے گا تمہارے پاس۔۔۔ زمر نے ایک بڑا سا باؤل اسے تھماتے ہوئے مزے سے کہا۔۔۔

"ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔ شائلہ بیگم اور وہاں موجود لوگوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔ جب کہ دانیال اسے گھورنے لگا۔۔۔"

"تمہیں تو بعد میں دیکھوں گا ابھی دیر ہو رہی ہے۔۔۔ دانیال نے باؤل وہاں رکھی میز پر رکھا اور اسے گھورتا ہوا گھر سے نکل گیا۔۔۔"

"ارے اسے تو لیتے جاؤ۔۔۔ زمر نے ہانک لگائی۔۔۔ لیکن دانیال آن سنی کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"سدھر جاؤ زمر۔۔۔ شائلہ بیگم ہنسنے لگیں۔۔۔"

"غور سے دیکھیں تائی امی سدھری ہوئی ہی ہوں۔۔۔ مجھ جیسی شریف لڑکی کو چراغ لے کر بھی ڈھونڈیں گی نا تو بھی نہیں ملے گی کیونکہ آئی ایم اونلی ون۔۔۔ زمر نے بالوں کو آگے کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں بالکل تمہارے جیسے نمونے بہت کم ہوتے ہیں۔۔۔ وشمہ نے عقب سے آواز لگائی۔۔۔"

"تم تو جلتی ہی رہا کرو۔۔۔ زمر بد مزہ ہوئی۔۔۔"

"اب یہ دن آگئے ہیں کہ وشمہ تم سے جلے گی۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

"بس آپ کی ہی کمی تھی آجائیں آپ بھی آجائیں۔۔۔ زمر نے صارم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اچھا لالہ پلیز بتائیں کون سی خبر ہے۔۔۔ کس خبر کے بارے میں بتا رہے تھے آپ؟

"زمر صارم کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"وہ دیکھو وہ رہی امی جا کر ان سے پوچھ لو۔۔۔ صارم نے شائلہ بیگم کی طرف اشارہ کیا۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ نہ بتاؤ میں تائی امی سے ہی پوچھ لیتی ہوں۔۔۔ زمر کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔۔۔"

"جاؤ جاؤ۔۔۔ صارم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"جار ہی ہوں۔۔۔ زمر نے منہ بنایا۔۔۔"

"تو جاؤ نہ۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

"دیکھیں بتا دیں۔۔۔ زمر ایک بار پھر معصوم سی صورت بنا کر واپس اس کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ صارم نے نفی میں گردن ہلائی۔۔۔"

"جائیں نہ باتیں ہاں نہیں تو۔۔۔ زمر منہ بناتے ہوئے بولی اور اٹھ کر چلی گئی۔۔۔"

"پاگل۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

"کیا کروں پوچھوں یا نہیں پوچھوں۔۔۔؟"

"زمر شائلہ بیگم کو دیکھتی ہوئی سوچنے لگی۔۔۔"

"کن سوچوں میں گھم ہو زمر۔۔۔؟"

"شائلہ بیگم نے الماری سے زیورات نکالتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"کہیں نہیں۔۔۔ کہیں نہیں۔۔۔ ویسے یہ وشمہ کے لیے ہے۔۔۔؟"

"زمر نے ایک گولڈ کے نیکلس پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ پیارا ہے نا۔۔۔ شائلہ بیگم مسکرائیں۔۔۔"

"بہت پیارا ہے۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"یہ دیکھو یہ والا مجھے پہن کر دیکھاؤ۔۔۔ شائلہ بیگم نے ایک خوبصورت سائیکلس کیس سے نکالتے ہوئے اس کی جانب بڑھایا۔۔۔"

"میں۔۔۔؟"

"زمر نے قدرے حیرانی سے اپنے اوپر انگلی رکھی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔ تمہارے علاوہ کوئی ہے کیا یہاں۔۔۔ شائلہ بیگم نے کہا۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ زمر نے قدرے جھجھکتے ہوئے نیکلس تھام لیا اور پہنے لگی۔۔۔"

"ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ شائلہ بیگم نے تھوڑی سے اس کا چہرہ پکڑتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔"

"ہاں ہے تو بہت خوبصورت ویسے یہ ہے کس کا۔۔۔؟"

Posted on Kitab Nagri

"زمر کھڑی ہو کر آئینے میں خود کو دیکھنے لگی۔۔۔"

"دانیال کی دلہن کا۔۔۔ شائلہ بیگم نے اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر کی مسکراہٹ یکدم غائب ہو گئی۔۔۔"

"ہیں۔۔۔؟۔۔۔ زمر نے فوراً سے نیکلس اتارا اور شائلہ بیگم کے پاس آگئی۔۔۔"

"ارے اتار کیوں دیا۔۔۔؟"

"شائلہ بیگم بولیں۔۔۔"

"میرا خیال ہے آپ کو یہ ہمارا اس کی دلہن کو ہی دینا چاہیے۔۔۔ زمر نے نیکلس کیس میں رکھ دیا۔۔۔"

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Nadaniyan Novel by Areeba Shahid

Posted on Kitab Nagri

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



"اسی کو تو دیا ہے۔۔۔ شائلہ بیگم لب دبائے مسکرا نے لگیں۔۔۔"

"کیا مطلب۔۔۔؟"

"زمر حیران ہوئی۔۔۔"

"مطلب اس نیپلس پر حق تمہارا ہے۔۔۔ شائلہ بیگم نے کیس اس کی جانب بڑھایا۔۔۔"

"تائی امی۔۔۔ کیمرہ کہاں ہے۔۔۔؟"

"زمر آس پاس نگاہ دوڑاتی ہوئی بولی۔۔۔"

"کیسا کیمرہ۔۔۔؟"

"وہ حیران ہونیں۔۔۔"

"وہی جہاں دیکھ کر مجھے ہاتھ ہلانا ہے۔۔۔ زمر نے اب کی بار شائلہ بیگم کی طرف دیکھا۔۔۔"

"کیسا کیمرہ کیا باتیں کر رہی ہو۔۔۔؟"

"وہ مزید الجھیں۔۔۔"

"مطلب کہ یہ پرینک ہو رہا ہے نامیرے ساتھ۔۔۔؟"

"زمر بولی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ وہ اطمینان سے بولیں۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ زمر نے فل ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔"

"زمر سدھر جاؤ اب۔۔۔ شائلہ بیگم اس کے انداز پر ہنس پڑیں۔۔۔"

"تائی امی یہ زیادتی ہے۔۔۔ زمر نے دہائی دی۔۔۔"

"تم میری بہو نہیں بننا چاہتی۔۔۔ میں نے تو ہمیشہ تمہیں اپنی بیٹیوں کی طرح سمجھا ہے۔۔۔ شائلہ بیگم

بولیں۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"نہیں ایسی بات نہیں ہے میں آپ کی بیٹی تھی ہوں اور رہوں گی مگر مجھے دانیال کسی طور پر بھی قبول نہیں آپ جانتی تو ہیں ہماری بالکل نہیں بنتی۔۔۔ زمر نے وضاحت دی۔۔۔"

"تو شادی کے بعد بننے لگی گی۔۔۔ میری جب تمہارے تایا سے شادی ہوئی تو میں تو انہیں ٹھیک سے جانتی بھی نہیں تھی۔۔۔ تم تو پھر جانتی ہو۔۔۔ شائلہ بیگم نے کہا۔۔۔"

"یہی تو مسئلہ ہے کہ میں اسے جانتی ہوں۔۔۔ اگر نہیں جانتی ہوتی تو شاید کر بھی لیتی شادی میں اس سے۔۔۔ لیکن اس کی حرکتوں کو جانتے ہوئے بھی اس سے شادی کروں یہ تو اپنے پیر پر خود ہی کہلاڑی مارنے والی بات ہو جائے گی۔۔۔ تائی امی آپ میری تائی امی بعد میں ہیں اس سے پہلے میں دوست ہیں نا تو پلیز یہ ظلم مت کر مجھ معصوم پر دیکھے میری معصوم صورت کو آپ کو زرا بھی رحم نہیں آتا مجھ پر۔۔۔ زمر نے معصوم سی صورت بناتے ہوئے کہا۔۔۔"

"بہت ڈرامے کرتی ہو تم۔۔۔ دیکھو زمر سیدھی سی بات ہے تمہارے آغا جان نے یہ رشتہ طے کیا تھا اور یہ ان کی آخری خواہش ہے۔۔۔ اور ویسے بھی تم دونوں کو ایک دوسرے کے علاوہ کوئی برداشت نہیں کر سکتا یقین مانو ہم بھی بہت مشکل سے کرتے ہیں۔۔۔ شائلہ بیگم نے آخری جملہ بے چارگی سے کہا۔۔۔"

"مطلب آپ نہیں کریں گی بات تایا ابو سے۔۔۔ زمر نے منہ لٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ایک کام کرو آج جب وہ گھر آئیں تو تم خود کر لینا۔۔۔ شائلہ بیگم نے مسئلے کا حل بتایا۔۔۔"

"اففففف۔۔۔ یا خدا کوئی کہہ دے کہ یہ کوئی بھیانک خواب ہے۔۔۔ زمر نے کھڑے ہو کر سر اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کوئی حل نہیں۔۔۔ شائلہ بیگم ہنسنے لگیں۔۔۔"

"پلیز۔۔۔ زمر نے پر امید نظروں سے انہیں دیکھا۔۔۔"

"میری بات پر غور کرنا تم دونوں ہی ایک دوسرے کو برداشت کر سکتے ہو کیونکہ تم دونوں ایک جیسے ہو۔۔۔ شائلہ بیگم مسکرائیں۔۔۔"

"اففف۔۔۔ زمر جھنجھلاتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"اماں میں بتا رہی ہوں میں نے اس گدھے سے شادی ہر گز نہیں کرنی ہیں آپ خاندان میں کسی سے بھی میری شادی کر دیں مگر اس سے نہیں۔۔۔ زمر فیصلہ کن انداز میں بولی۔۔۔"

"ویاہ تے تیرہ اس کھوتے۔۔۔ میرا مطلب دانیال نال ای ہوئے گا کچھ کر سگدی ہے تے کر لے۔۔۔ (شادی تو تیری اس گدھ۔۔۔ میرا مطلب دانیال سے ہی ہوگی کر سکتی ہے کچھ تو کر لے)۔۔۔ شگفتہ بیگم نے اسی کے انداز میں کہا۔۔۔"

"اگر آپ نے پھر میری اور اس کی شادی کا نام لیا تو میں۔۔۔ بھاگ جاؤں گی۔۔۔ زمر جھنجھلا گئی۔۔۔"

"ہائے ربامینوں چک لے یہ سنڑ تو پہلے میں مر کیوں نئی گئی۔۔۔ (ہائے اللہ مجھے اٹھالے یہ سننے سے پہلے میں مر کیوں نہیں گئی)۔۔۔ شگفتہ بیگم اپنا رونا رونے لگیں۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"بھابھی سنبھالیں خود کو کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ۔۔۔ شائستہ بیگم نے انہوں پانی کا گلاس پکڑا یا۔۔۔"

"کی کراں میں اُس دا۔ گلاں سن اُس دیاں کہ نُس جاسی۔ اس دے ا بے نوں خبر ہوئی نہ اس گل دی تے قیامت آجانڑی اے۔ کی جواب دیواں گی کہ ایہا تربیت کی میں اس دی۔۔۔ (کیا کروں میں اس کا باتیں سنی تم نے اس کی کہ بھاگ جائے گی اس کا باپ کو خبر ہوئی نا اس بات کی تو قیامت آجائے گی۔۔۔ کیا جواب دوں گی میں ان کو کیا کہے گے کہ یہ تربیت کی ہے میں نے اس کی)۔۔۔ شگفتہ بیگم زمر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تقریباً چلائیں۔۔۔"

"بھابھی آرام سے بولے آپ۔۔۔ ٹھنڈے دماغ سے کام لیں۔۔۔ شائستہ بیگم نے رس مانیت سے کہا۔۔۔"

"میں کی ٹھنڈے دماغ نال کم لیواں تو اُن دیاں گلاں ہائے اے گڑی مینوں دل دادورا لوالا کے راہوے گی۔۔۔ (نہیں میں کیا ٹھنڈے دماغ سے کام لوں تم سنو نا اس کی باتیں ہائے یہ لڑکی مجھے ہارٹ اٹیک کروا کے رہے گی۔۔۔)۔۔۔ شگفتہ بیگم دل پر ہاتھ رکھ کر بولیں۔۔۔"

"اماں میرے ساتھ یہ ایمو شنل بلیک میلنگ نہیں چلے گی۔۔۔ زمر نے ان کی بات سے متاثر ہوئے بغیر کہا۔۔۔"

"زمر تم ہی کچھ عقل سے کام لے لو۔۔۔ اس بار انہوں نے زمر سے کہا۔۔۔"

"چاچی مجھے اس سے شادی نہیں کرنی۔۔۔ زمر مظلوم سی صورت بنا کر بولی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کیوں بھی اس وچ کیڑی بُری گل جو لنگڑا ہے چل نئی سگد اندھا ہے کجھ ویکھ نئی سگد اس اچ کیڑی بُری گل اے تو دس مینوں۔۔۔ (کیوں بھی کیا خرابی ہے اس میں لنگڑا ہے۔۔۔ چل نہیں سکتا۔۔۔ یا پھر اندھا ہے جو دیکھ نہیں سکتا۔۔۔ کیا خرابی ہے بتا مجھے)۔۔۔ شگفتہ بیگم کھڑی ہو گئی اور کمر پر ہاتھ رکھ کر تیز آواز میں بولیں۔۔۔"

"خرابی کون کون سی گنواؤں میں حرکتیں دیکھی ہے اس کی کیسی عجیب حرکتیں کرتا ہے وہ۔۔۔ میں بتا رہی ہوں میں سچ میں بھاگ جاؤں گی۔۔۔ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے اب۔۔۔ زمر کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"یا اللہ اس کڑی نو عقل دے۔۔۔ وہ سر تھام کر بیٹھ گئیں۔۔۔"

میں اس سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔ بس۔۔۔ کبھی بھی نہیں کروں گا۔۔۔ میں بتا رہا ہوں آپ کو۔۔۔ یہی میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔ دانیال کمرے میں چکر کاٹتے ہوئے مستحکم انداز میں بولا۔۔۔"

"کیا کہا تم نے پھر کہنا۔۔۔ حیدر صاحب کمرے میں داخل ہوتے ہوئے رعب سے بولے۔۔۔"

"کچ۔۔۔ کک۔۔۔ کچھ بھی۔۔۔ تو نہیں۔۔۔ وہ گڑبڑا گیا۔۔۔ اور شائلہ بیگم کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔"

"وہاں کیا دیکھ رہے ہو ادھر دیکھ کر بات کرو کچھ کہہ رہے تھے کہ شادی کے بارے میں۔۔۔ میں نے سنا زرا پھر کہنا۔۔۔ حیدر صاحب نے دانیال کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"شاباش اسی میں تمہاری بہتری ہے۔۔۔ حیدر صاحب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔ اور کمرے سے نکل گئے۔۔۔"

"ماما یہاں میری زندگی برباد ہو رہی ہے اور آپ ہنس رہے ہیں۔۔۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں میں اس چڑیل سے کبھی نہیں شادی نہیں کروں گا۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

"مر گئے۔۔ دانیال نے آنکھیں میچ لیں۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔ شتائلہ بیگم زور سے ہنسی۔۔۔"

"تو نہ ہو پریشان۔۔۔ کس نے کہا ہے۔۔۔ شائلہ بیگم نے اطمینان سے کہا۔۔۔"

"آپ میری بات کبھی نہیں سمجھے گیں۔۔۔ وہ کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"دانیال شائلہ بیگم کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا۔۔۔ جب سامنے سے آتی زمر سے اس سے ٹکرا گئی۔۔۔"

"آندھی ہو۔۔۔؟ آنکھیں نہیں ہے۔۔۔؟ دیکھ کر نہیں چل سکتیں۔۔۔؟ وہ چلایا۔۔۔"

"آنکھیں تو تمہارے پاس بھی ہیں۔۔۔ میں نے نہیں دیکھا تو تم دیکھ لیتے۔۔۔ زمر اس کی بات پر تلملاتے ہوئے بولی۔۔۔"

"اس پاگل سے شادی کروانا چاہتی ہیں بولنا اور چلنا تو ٹھیک سے آتا نہیں ہے ایسے۔۔۔ دانیال بڑبڑایا۔۔۔"

"زور سے بولو کیا بول رہے ہو۔۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔ دانیال نے دانت پیستے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"اس عجیب انسان سے شادی کروانا چاہتی ہیں میری۔۔۔ زمر نے منہ بنایا۔۔۔"

"تمہارا چہرے سے صاف پتہ لگ رہا تھا کہ تمہیں وہ خبر مل چکی ہے۔۔۔ صارم نے دانیال کو دیکھتے ہوئے کہا جو ابھی ابھی صارم کے کمرے میں آیا تھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہاں یار یہ لوگ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میرے ساتھ دنیا کی ساری لڑکیاں مر گئی تھیں کیا جو اس چڑیل کو میرے پلے باندھ رہے ہیں۔۔۔ دانیال صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔"

"ویسے اتنی بری بھی نہیں ہے۔۔۔ صارم نے کہا۔۔۔"

"ایسا تمہیں لگتا ہے مجھے نہیں مجھے ایک نظر نہیں بھاتی ہے وہ۔۔۔ میری زندگی ابھی عذاب بنا رکھی ہے۔۔۔ اور تم لوگ چاہتے ہو باقی کی جو زندگی بچی ہے اس کو بھی میں خود اپنے ہاتھوں سے جہنم بنا لوں۔۔۔ اگر تم لوگوں کو ایسا لگتا ہے تو ایسا ہرگز نہیں ہے میں کبھی اس خطرے کی گھنٹی کو اپنے گلے سے نہیں لٹکاؤں گا۔۔۔ دانیال نے مستحکم انداز میں کہا۔۔۔"

"ابھی سوچ لو۔۔۔ صارم نے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔"

"سوچ لیا ہے دیکھنا اب میں کرتا کیا ہوں۔۔۔ دانیال کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس میں اچھا بھی تو کچھ نہیں ہے۔۔۔ زمر نے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"یار ایسی بات نہیں اچھا خاصا دیکھتا ہے وہ۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"جو بھی ہے میں کبھی اس سے شادی نہیں کرونگی۔۔۔ اگر یہ دنیا کا آخری لڑکا بھی ہو انا تب بھی میں اس سے شادی نہ کروں۔۔۔ میری تو سمجھ سے باہر ہے کہ اچانک سے یہ آغا جان کی آخری خواہش کہاں سے سامنے آگئی۔۔۔ زمر کمرے میں چکر کاٹی ہوئی بولی۔۔۔"

"تم جانتی ہو تم دونوں کچھ بھی کر لو تا یا جان کا فیصلہ نہیں بدل سکتے۔۔۔ وہ اپنی بات کے پکے ہیں اگر انہوں نے ایسا کہا ہے تو وہ تم دونوں کی شادی کروا کر ہی رہے گے۔۔۔ وشمہ نے کشن پر دونوں کہنیوں کو ٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"میں تمہیں اپنی بات منوا کر دیکھاؤ گی دیکھنا تم۔۔۔ زمر کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"شادی سے انکار کر دو۔۔۔ دانیال نے اسے لان میں ٹہلتے دیکھا تو اس کے پاس چلا آیا۔۔۔"

"تمہیں بولنے کی ضرورت نہیں میں پہلے ہی کر چکی ہوں۔۔۔ اور ویسے بھی اگر کوئی میرے سامنے زہر کی بوتل رکھے اور یہ کہے ناکہ دانیال سے شادی کر لو یا پھر یہ زہر کھا لو تو قسم سے میں زہر کی بوتل اٹھانا زیادہ پسند کرونگی۔۔۔ زمر نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔"

"تو پھر کھا لو ناز ہر کس نے منع کیا ہے جان چھوٹے میری بھی۔۔۔ دانیال نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔"

"وہی زہر میں تمہیں ناکھلا دوں۔۔۔ زمر نے اسے گھورتے ہوئے دانت پیسے۔۔۔"

"نہیں تم خود کھا لو میں نہیں چاہتا کہ دنیا ایک ہینڈ سم لڑکے سے محروم ہو جائے۔۔۔ دانیال نے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہینڈ سم۔۔۔؟"

"زمر نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔۔۔"

"اسے کیوں دیکھ رہی ہو نظر لگاؤں گی۔۔۔ دانیال نے منہ بنایا۔۔۔"

"نہیں دیکھ رہی ہوں لوگوں کو اپنے بارے میں کس قدر خوش فہمیاں ہیں۔۔۔ زمر ہاتھ باندھتے ہوئے مسکرائی۔۔۔"

"ہر وقت بس جلتی رہا کرو۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

"ہو نہہ۔۔۔ تم سے جلنے سے بہتر ہے میں تندور میں کود کر جل کر مر جاؤں۔۔۔ زمر نے نظریں پھیر کر کہا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو کو دجاؤنانیک کام میں دیری کیسی۔۔۔؟"

"دانیال نے باہر کے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"لیونئی۔۔۔ (پاگل) دانیال بڑبڑایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"یار میں کیا کروں۔۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے۔۔۔ زمر نے پریشانی سے کہا۔۔۔"

"تم منع کر دو۔۔۔ حیا نے شانے اچکائے۔۔۔"

"زمر اس وقت حیا کے گھر حیا کے کمرے میں موجود تھی۔۔۔"

"واہ بہت خوب۔۔۔ بہت شکریہ آپ کا کیا حل بتایا ہے آپ نے۔۔۔ میرے منع کرنے کے باوجود ان لوگوں

عید کے بعد میرا اور اس گدھے کا نکاح طے کر دیا ہے۔۔۔ اور تم کہہ رہی ہو منع کر دوں یا رحد ہوتی

ہے۔۔۔ زمر دانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔"

"اچھا یار کول ڈاؤن سوچتے ہیں کچھ۔۔۔ حیا سنبھل کر بولی۔۔۔"

"یار میں اتنی پریشان ہوں مجھے اپنی زندگی برباد ہوتی نظر آرہی ہے اور تم کہہ رہی ہو کول ڈاؤن۔۔۔ زمر

ناراضگی سے بولی۔۔۔"

"یار ویسے کر لو شادی کیا برائی ہے اس میں شادی کے بعد ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ نہ بھی ہو اتو تم ہونا ٹھیک کر دینا

اسے۔۔۔ حیا نے کہا۔۔۔"

"اس سے بہتر ہے میں زہر پی لوں۔۔۔ زمر نے دانت کچکچائے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اور تم مجھے کوئی مشورہ دو ہی مت میں بے وجہ ہی تمہارے پاس آگئی۔۔۔ جارہی ہوں میں۔۔۔ زمر ناراضگی سے بولتی ہوئی جانے کے لیے کھڑی ہو گئی۔۔۔"

"ارے یار رکو تو۔۔۔ حیا نے اسے روکنے لگی۔۔۔"

"آئی ایم سوری میں نے تم لوگوں کی ساری باتیں سن لیں۔۔۔ ویسے قسم سے میں سننا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ دراصل میں بابا کے ساتھ آئی تھی۔۔۔ خالانے مجھے بتایا کہ تم یہاں ہو تو میں یہاں آگئی۔۔۔ میں اندر آ رہی تھی کہ تم لوگوں کی باتیں سنی اور یہی رک گئی۔۔۔ خیر ویسے میرے پاس تمہارے مسئلے کا ایک حل ہے۔۔۔" مناہل کمرے میں داخل ہوتے ہوئے لب کاٹتی ہوئی بولی۔۔۔"

"مناہل پلیز ابھی تم یہاں سے چلی جاؤ ہم پہلے ہی بہت پریشان ہیں۔۔۔ حیا نے کہا۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ مناہل واپس پلٹ گئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"رکو۔۔۔ زمر نے اسے روکا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ مناہل مسکراتی ہوئی مڑی۔۔۔"

"کیا پلان ہے۔۔۔؟"

"زمر نے بے تابی سے پوچھا۔۔۔"

"مناہل مسکراتے ہوئے پلان بتانے لگی۔۔۔"

"واہ یار زبردست۔۔۔ زمر پلان سن کر خوشی سے جھوم اٹھی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ مناہل نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہم تو تمہیں بے وقوف ناکارہ سمجھتے تھے یار تم تو کام کی بندی نکلی یار۔۔۔ حیا نے اس کے کندھے پر تھپکی تھی۔۔۔"

"مناہل نے اس کی بات پر منہ بنا لیا۔۔۔"

"ہا ہا ہا ویسے تھینک یو سوچی یار۔۔۔ تم نے میرے سر سے بہت بڑا بوجھ اتار دیا۔۔۔ زمر خوشی سے بولی۔۔۔"

"ویکم۔۔۔ مناہل مسکرائی۔۔۔"

"چلو اب میں چلتی ہوں۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔ صائم کے میسج آیا ہے وہ آگیا ہے۔۔۔ زمر چادر اوڑھتی ہوئی بولی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"چلو میں تمہیں گیٹ تک چھوڑ کر آتی ہوں۔۔۔ حیا نے کہا۔۔۔ اور زمر کے ساتھ کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"مناہل بھی دونوں کے پیچھے باہر نکل گئی۔۔۔"

"چلو۔۔ صائم کار سے ٹیک لگائے کھڑا بار بار گھڑی کو دیکھ رہا تھا جب زمر حیا اور مناہل کو اللہ حافظ کہتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔"

"کتنی دیر لگ۔۔ صائم کے الفاظ اس کے منہ میں رہ گئے جب اس کی نظر دروازے سے باہر جھانکتی مناہل پر پڑی۔۔"

"زمر نے مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں مناہل اور حیا کھڑی تھیں۔۔"

"صائم۔۔ زمر نے اسے تقریباً جھنجھوڑا۔"

"ہاں۔۔ وہ چونکا۔۔"

"چلو۔۔ زمر نے کار میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔"

"صائم ایک نظر مناہل پر ڈالتا ہوا کار میں بیٹھ گیا۔۔"

"تمہیں وہ واقعہ اچھی لگتی ہے۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"زمر نے صائم سے پوچھا۔۔"

"نہی۔۔ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔۔ صائم نے گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے ہنس کر کہا۔۔"

"شاید مجھے لگا ہو گا۔۔ ٹھیک ہے پھر میں تو تائی امی سے مناہل کے بارے میں بات کرنے کا سوچ رہی

تھی۔۔ لیکن اب کیا فائدہ چھوڑوں خیر ہے۔۔ زمر نے لمبی سانس لیتے ہوئے کہا۔۔"

"ک۔۔ کیوں بات کرنے ک۔۔ کاس۔۔ سوچ رہی تھی۔۔؟"

"صائم نے ڈرائیو کرتے ہوئے پوچھا۔۔"

"ویسے ہی اچھی ہے اور مجھے لگا تمہیں بھی وہ اچھی لگتی ہے اس لیے لیکن تم تو کہہ رہے ہو تمہیں وہ بری لگتی۔۔"

"میں نے ایسا تو نہیں کہا۔۔ صائم اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی تیزی سے بولا۔۔"

"ابھی تو کہا۔۔ زمر لب دبائے مسکرا رہی تھی۔۔"

"کب۔۔؟"

"صائم نے پوچھا۔۔"

"مطلب تمہیں وہ اچھی لگتی ہے۔۔ زمر مسکرائی۔۔"

"نہ۔۔۔ نہیں می۔۔ میں نن۔۔ ے ایسا بھی نہیں کہا۔۔ صائم ہکلا یا۔۔"

"ویسے مجھے تو بہت اچھی لگتی ہے وہ۔۔ زمر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں ملائی ہوئی بولی۔۔"

"ویسے تو تمہیں وہ اچھی نہیں لگتی تھی آج یہ سب باتیں کیوں کر رہی ہو۔۔۔ صائم کچھ حیران ہوا۔۔"

"بس آج اس نے میرا دل خوش کر دیا۔۔ زمر خوشی سے بولی۔۔"

"ایسا بھی کیا کیا اس نے۔۔؟"

"صائم نے پوچھا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تم کیوں اتنا پوچھ رہے ہو تمہیں تو اس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے ہے نا ایسا ہی ہے نا۔۔۔؟"

"زمر اس کا چہرہ دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔"

"میں تو۔۔۔ ایسا ہی پوچھ رہا تھا۔۔۔ وہ رک رک کر بولا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"جی۔۔۔ صائم نے گردن اثبات میں ہلائی۔۔۔"

"زمر مسکراتی ہوئی وینڈو سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔"

"زمر کہاں ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے لاؤنج میں آتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"تمہارے لیے افطاری بنا رہی ہے۔۔۔ اور تو اور اسے اب اس رشتے پر بھی اعتراض نہیں ہے۔۔۔ شائلہ بیگم

مسکرا کر بولیں۔۔۔"

"واٹ۔۔۔؟"

"دانیال کو لگا اس نے غلط سنا ہے۔۔۔"

"ہاں یقین نہ آئے تو خود دیکھ آؤ۔۔۔ اب کی بار صارم بولا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"یہ لڑکی نجانے کیا چاہتی ہے۔۔۔ دانیال بڑبڑاتا ہوا کچن کی طرف چلا گیا۔۔۔"

"زمر یہ سب کیا ڈرامے لگا رکھے ہیں تم نے۔۔۔ ماما کیا کہہ رہی ہیں تمہارا دماغ تو جگہ پر ہے نا۔۔۔؟"

"دانیال تقریباً چیخا۔۔۔"

"ہاں لیکن لگ رہا ہے تمہارا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ زمر نے دل میں کہا۔۔۔"

"میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں کیا ماما واقعہ سچ کہہ رہی ہیں۔۔۔ دانیال اسے خاموش پا کر غصے سے بولا۔۔۔"

"جی۔۔۔ زمر مختصر جواب دیا۔۔۔"

"تم پاگل ہو گئی ہو۔۔۔؟"

"دانیال کو اس کی عقل پر شبہ ہوا۔۔۔"

"بڑے جو فیصلہ کرتے ہیں وہ ہمیشہ ٹھیک ہی ہوتے ہیں۔۔۔ زمر نے روایتی انداز میں کہا۔۔۔"

"وہ اسے بار بار شوک دے رہی تھی۔۔۔"

"یہ تم کہہ رہی ہو۔۔۔ طبیعت ٹھیک ہے تمہاری۔۔۔؟"

"دانیال نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔"

"ٹھیک ہے وہ بالکل اور تمہیں کیا مسئلہ ہو رہا ہے۔۔۔ شائلہ بیگم کچن میں داخل ہوتے ہوئے بولیں۔۔۔"

"مجھے مسئلہ یہ ہے کہ مجھے اس پاگل سے شادی نہیں کرنی ہے۔۔۔ بتا رہا ہوں۔۔۔ دانیال کہتا ہوا کچن سے نکل گیا۔۔۔"

"مجھے بھی کوئی شوق نہیں تم سے شادی کرنے کا ہو نہ۔۔۔ زمر نے دل میں کہا۔۔۔"

"اس کی باتوں کو دل پر مت لینا بیٹا۔۔۔ شائلہ بیگم زمر کے پاس آئیں۔۔۔"

"جی۔۔۔ زمر نے فرمانبرداری سے سر ہلایا۔۔۔"

"شباباش۔۔۔ انہوں نے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"یار مجھے تو اس کی طبیعت ہی ٹھیک نہیں لگ رہی ہے۔۔۔ ایسا لگ رہا ہے وہ اپنے ہوش گنوا بیٹھی ہے۔۔۔ قسم سے کہتی ہے بڑے جو فیصلہ کرتے ہیں وہ ہمیشہ ٹھیک ہی ہوتا ہے۔۔۔ مطلب کل تک زہر کھا لینا کو تیار تھی لیکن مجھ سے شادی کو نہیں اور آج گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والی سے میں تو کبھی شادی نہیں کروں گا اور ویسے بھی اب تو وہ پاگل ہو گئی ہے میں تو بابا سے صاف بات کروں گا اب۔۔۔ گولی ہی مارے گے نابس ٹھیک ہے کھالوں گا قصہ ہی ختم ہو جائے گا لیکن اس سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔ دانیال فیصلہ کن انداز میں بولا۔۔۔"

"چل یہ کام میں تیرا کر دیتا ہوں۔۔۔ صارم نے موبائل جیب میں رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کون سا۔۔۔؟"

"دانیال نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

"یہی گولی مارنے والا۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

"ہاں تم تو ہنسوں گے ہی نا تمہارے ساتھ تو یہ ظلم نہیں ہو رہا ہے نا۔۔۔ دانیال نے اسے کشن کھینچ کر مارا۔۔۔"

"میرے پاس ایک اور حل ہے۔۔۔ یہ جو میں نے ابھی ریکارڈنگ کی ہے نا یہ میں بابا کو جا کر سنا دیتا ہوں تیرا

مسئلہ حل ہو جائے گا۔۔۔ صارم نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

"ریکارڈنگ۔۔۔ کیسی ریکارڈنگ۔۔۔؟"

"وہ الجھا۔۔۔"

"صارم نے جیب سے موبائل نکال کر ان لوگوں کی تھوڑی دیر پہلے ہونے والی گفتگو کی ریکارڈنگ سنائی۔۔۔"

"تم سب مجھے مارنے پر تلے ہو۔۔۔ میرے لیے تو ایک طرف کنواں ہے اور دوسری طرف کھائی جاؤں تو جاؤں

کہاں۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"وہ اپنا سر پکڑ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔"

"دانیال افطاری کا وقت ہو گیا ہے سب آپ کو نیچے بلا رہے ہیں۔۔۔ زمر نے کمرے میں آتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اس کا دماغ اس وقت گھوما ہوا تھا اور جو کسر باقی رہ گئی تھی وہ زمر کے اس آپ نے پوری کر دی تھی۔۔۔"

"آپ۔۔۔؟"

"وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔ صارم ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔۔۔"

"جی وہ امی اور تائی امی بھی تو بابا اور تایا کو آپ کہتی ہیں تو بس میں نے سوچا میں بھی۔۔۔ زمر شرمٰن کی اداکاری کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"اس کی بات سن کر وہ حیران ہو گیا۔۔۔"

"جلدی آجائیں۔۔۔ زمر کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"دیکھا اس کو تم نے۔۔۔ دانیال نے صارم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صارم ابھی تک ہنس رہا تھا۔۔۔"

"مجھے تو لگتا ہے اس کے دماغ کا اسکر وڈھیلا ہو گیا ہے۔۔۔ دانیال نے پرسوچ انداز میں بولا۔۔۔"

"اچھا ابھی چلو ورنہ وہ پھر آپ کو بلانے آجائے گی۔۔۔ صارم شررات سے کہتا ہوا کھڑا ہو گیا۔۔۔"

"اڑالو مزاق بیٹا اڑالو تمہارا بھی وقت پڑے گا پھر پوچھوں گا۔۔۔ دانیال نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اور دونوں نیچے چلے گئے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"دانیال اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا جب زمر چائے لے کر کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟۔۔۔ دانیال کی نظر اس پر پڑی تو اس نے آبرو اچکا کر پوچھا۔۔۔"

"چائے۔۔۔ زمر نے کپ اس کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"خیر ہے۔۔۔؟۔۔۔ دانیال نے کپ اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"ہاں خیر ہے وہ دراصل تائی امی بتا رہی تھیں کہ آپ کے سر میں درد ہو رہا ہے تو میں نے سوچا چائے بنا

دوں۔۔۔ زمر دھیمے لہجے میں بولی۔۔۔"

"ہیں۔۔۔ دانیال کے ہاتھ سے کپ گرتے گرتے بچا۔۔۔"

"ارے دھیان سے۔۔۔ زمر آگے بڑھی۔۔۔"

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ دانیال پیچھے ہٹتا ہوا بولا۔۔۔"

"تمہاری طبیعت ٹھیک ہے نا۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"دانیال نے کپ میز پر رکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔۔۔"

"جی بالکل ٹھیک ہے آپ فکر نہ کریں۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"فکر۔۔۔؟ وہ بھی تمہاری۔۔۔؟"

"دانیال نے قدرے حیران ہوتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر نے اثبات میں گردن ہلائی۔۔۔"

"سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مجھے تمہاری فکر نہیں بلکہ اپنی فکر ہو رہی ہے۔۔۔ تم کل میرے پاس سائیکل کے پاس چلنا زرا تمہارا چیک اپ کراؤں دماغ کا کوئی پیچ و بچ تو ڈھیلا نہیں ہو گیا۔۔۔ دانیال نے زمر کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زیادہ بولنا آرہا ہے نا تمہیں قسم سے اگر مجبوری نہ ہوتی تو ایسا جواب دیتی کہ تمہارے ہوش ٹھکانے آجاتے۔۔۔ زمر نے دل میں کہا۔۔۔"

"کہاں کھو گئی۔۔۔؟"

"دانیال نے اس کے چہرے کے آگے ہاتھ لہرایا۔۔۔"

"کہیں نہیں کہیں نہیں۔۔۔ کوئی اور کام تو نہیں ہے۔۔۔ میں جاؤں۔۔۔؟"

"زمر نے جبراً مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"خدا کے واسطے جاؤ کوئی کام نہیں ہے۔۔۔ دانیال نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ زمر مسکراتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"کہیں زہر تو نہیں ملا کر لائی۔۔۔ اس کے کمرے سے نکلتے ہی دانیال چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔"

"نہیں پیتا کیا بھروسہ میٹھی چھری بن رہی ہو۔۔۔ دانیال نے کپ واپس میز پر رکھ دیا۔۔۔ اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"دانیال زمر کے کمرے کے پاس سے گزر رہا تھا جب زمر کی کی آواز سن کر رک گیا۔۔۔"

"یار منا ہل تم تو گریٹ ہو۔۔۔ ہاں میں نے بالکل ویسا ہی کیا جیسا تم نے مجھے کہا تھا کرنے کو یا واقعہ میں نے اسے آپ کہا تو اس کی شکل دیکھنے لائق تھی۔۔۔ اور اب تو پوری فیملی میرے فیور میں ہے اور کسی کو کوئی شک بھی نہیں ہو اور تو اور تائی امی سے بھی اسے ڈانٹ پڑی ہے۔۔۔ قسم سے دل کو اس قدر خوشی مل رہی ہے میں تمہیں کیا بتاؤں۔۔۔ میں نے جتنا آج اس کو زچ کیا ہے ناقسم سے اس کا بس نہیں چل رہا وہ ابھی تایا جان کے پاس جا کر شادی سے انکار کر دے۔۔۔ زمر کال پر ہنس ہنس کر منا ہل کو اپنے کارنامے بتا رہی تھی۔۔۔"

"بس جیسا کہا ہے ویسا کرتی رہنا ناوہ جا کر انکل کو خود انکار کرے نکاح سے تو میرا نام بدل دینا۔۔۔ منا ہل کی آواز اسپیکر پر ابھری۔۔۔"

"تو یہ بات ہے میں بھی سوچوں کہ زمر مجھے اتنی عزت دے رہی ہے بنا کسی مقصد کے۔۔۔ اب دیکھو بیٹا تمہارا گیم کیسے تمہیں طرف ہی پلٹتا ہوں۔۔۔ جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔۔۔ اب تم دیکھو گی ڈیول کا وار۔۔۔ دانیال نے فخریہ کالر کھڑے کیے اور مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر پلیزیار میرے کپڑے استری کر دو۔۔ دراصل مجھے ابھی ارجنٹ کہیں جانا ہے کسی ضروری کام سے۔۔۔ دانیال لاؤنج میں آتا ہوا عجلت میں بولا۔۔۔"

"زمر اور وہاں موجود باقی لوگ اس کا حیرت سے منہ تکتے لگے۔۔ کیونکہ اس سے پہلے دانیال نے اسے کبھی اپنے کسی کام کا نہیں کہا تھا۔ اور حیرت کا دوسرا جھٹکاتب لگا جب زمر خاموشی سے اس کے حکم کی تعمیل کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ اور دن ہوتے تو وہ ضرور یہ کہتی کہ تمہارے کون سے ضروری کام آگئے ایک نمبر کے تو کوئی فضول انسان ہو تم اور میں کیا تمہاری نوکرانی ہوں خود کرو لیکن اس وقت معاملہ کچھ اور تھا اس لیے وہ سر اثبات میں ہلاتی ہوئی خاموشی سے اٹھ گئی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"زمر نے ایک نظر مسکرا کر اسے دیکھا اور پھر دل میں اسے کئی القابات سے نوازتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اب آئے گا اونٹ پہاڑ کے نیچے۔۔۔ دانیال مسکراتا ہوا سوچنے لگا۔۔۔"

"کس بارے میں سوچ سوچ کر اتنا مسکرا رہے ہو۔۔۔؟"

"صارم نے آبرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"بہت جلد پتہ چل جائے گا میرے بھائی انتظار کرو۔۔۔ دانیال اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔"

"کیا کھچڑی پک رہی ہے تمہارے دماغ میں۔۔۔؟"

"صارم نے اس کے گلے میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کی گردن اپنی گرفت میں لی۔۔۔"

"توبہ توبہ روزے میں میں ایسا کچھ سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ دانیال نے اس کی گرفت سے خود کو آزاد کرواتے ہوئے کان کو ہاتھ لگائے۔۔۔"

"صارم اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔"



"رات کے کھانے کے وقت دانیال زمر کے سامنے والی کرسی پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔"

"زمر بریانی کی ٹرے پاس کرنا زرا۔۔۔ اس نے زمر کو مخاطب کیا۔۔۔"

"زمر منہ تک چچ لے جاتے لے جاتے رک گئی۔۔۔ چچ واپس پلیٹ میں رکھ کر اس نے دانیال کو ٹرے اٹھا کر دے دی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ پانی کا گلاس اٹھا کر دینا۔۔۔ وہ ابھی پھر سے کھانا کھانے لگی تھی جب وہ بولا۔۔۔"

"زمر نے خاموشی سے گلاس اسے پکڑا دیا۔۔۔ اور ایک بار پھر کھانا کھانے لگی۔۔۔"

"پانی۔۔۔ زمر پانی کا جگ دینا۔۔۔ دانیال نے ایک بار پھر اسے مخاطب کیا۔۔۔"

"میز پر موجود سب لوگ یہ بات نوٹ کر رہے تھے لیکن خاموش تھے۔۔۔"

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Posted on Kitab Nagri

"زمر ضبط کی انتہا پر تھی یہ بات صاف اس کے چہرے پر واضح تھی۔۔۔ زمر کو یہ بات بالکل پسند نہیں تھی کہ کوئی اسے کھانا کھانے کے دوران کچھ کہے یا کوئی بھی کسی طرح کا کام بولے۔۔۔"

"زمر نے ایک نظر دانیال کو دیکھا اور جگ اٹھا کر اسے دے دیا۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ دانیال لب دبائے مسکرانے لگا۔۔۔"

"اور کچھ۔۔۔ چاہیے آپ کو۔۔۔؟"

"زمر زبردستی مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔"

"بس سلاد کی پلیٹ دے دو۔۔۔ دانیال نے بھی اسے تنگ کرنے کی ٹھان رکھی تھی۔۔۔"

"یہ لیجیے۔۔۔ زمر نے غصے پر قابو پاتے ہوئے جبراً مسکرا کر اسے سلاد کی پلیٹ تھما دی۔۔۔"



"مناہل یار مجھے تو لگ رہا ہے اسے شک ہو گیا ہے مجھ پر کل کے مقابلے میں آج اس کا رویہ بالکل الگ

تھا۔۔۔ مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے۔۔۔ زمر پریشانی سے چکر کاٹی ہوئی مناہل کو کال پر بتا رہی تھی۔۔۔"

"تم ٹینشن مت لو اسے صرف شک ہوا ہے اور یہ بات بھی پکی نہیں ہے کہ واقع اسے تم پر شک ہے یا نہیں۔۔۔ تم

گھبراؤ مت اور کھیل ویسے ہی جاری رکھو۔۔۔ دیکھو اگر تم پیچھے ہٹ گئی تو اسے اس بات کا یقین ہو جائے گا اور پھر

تم کچھ نہیں کر سکو گی۔۔۔ مناہل نے اسے سمجھایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"یہی کرنا پڑے گا اور کوئی راستہ بھی نہیں ہے۔۔ پتہ نہیں کیا ہو گا اب۔۔ زمر منا ہل سے ابھی بات ہی کر رہی تھی کہ اس کے کمرے کا دروازہ بجا۔۔"

"میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں اللہ حافظ۔۔ زمر لائن کٹ کر دی۔۔"

"دروازہ کھلا ہے۔۔ زمر نے بلند آواز میں کہا تو دانیال دروازہ کھولتے ہوئے اندر آ گیا۔۔"

"تم۔۔ میرا مطلب آپ۔۔؟"

"زمر سنبھلتے ہوئے بولی۔۔"

"وہ مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی۔۔ دانیال نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"کون سی ضروری بات۔۔؟"

"زمر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔"

"وہ میں یہ کہہ رہا تھا کہ تم بالکل ٹھیک کہہ رہی تھیں۔۔ کہ بڑوں کے فیصلے ہمیشہ ٹھیک ہوتے ہیں۔۔ وہ جو بھی فیصلہ کرتے ہیں اس میں ہماری ہی بھلائی ہوتی ہے۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے کہا۔۔"

"مطلب۔۔؟ میں سمجھی نہیں۔۔ زمر الجھی۔۔"

"مطلب یہ کہ میں نے ماما بابا کو اس رشتے کے لیے ہاں کر دی ہے۔۔ دانیال نے مانو بم پھوڑا۔۔"

"کیا۔۔؟"

"زمر کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا۔۔"

"ہاں۔۔ اور یار سنو میرے سر میں درد ہو رہا ہے تم چائے بنا دو گی کل کی طرح۔۔ دانیال نے کل پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔"

"زمر خاموشی سے اس کا چہرہ تکتے لگی۔۔"

"میں کمرے میں ہوں وہی لے آنا۔۔ وہ مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔"

"زہرنا ملا دوں چائے میں۔۔ زمر کا خون جل کر رہ گیا۔۔"

"اب کیا ہو گا۔۔؟"

"وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔"

"زمر گھبراؤ مت مناہل نے کیا کہا تھا کہ میں کھیل ویسے ہی جاری رکھوں۔۔ وہ بس یہ سب مجھے تنگ کرنے کے لیے کر رہا ہے۔۔ کول ڈاؤن ریلکس۔۔ وہ خود کو تسلیاں دینے لگی۔۔"

www.kitabnagri.com

"دانیال سو کر اٹھا تو زمر اس کے کمرے میں موجود تھی۔۔"

"آپ اٹھ گئے۔۔؟"

"زمر نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔"

"نہیں ابھی سو رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے دل میں کہا۔"

"ہمم۔۔ اس نے مختصر سا جواب دیا۔۔"

"میں آپ کو اٹھانے ہی لگی تھی دراصل تائی امی نے کہا تھا کہ آپ کو اٹھا دوں آج ہمیں شادی کی شاپنگ کرنے جانا ہے نالالہ اور وشمہ کی۔۔۔ زمر نے آخری جملہ پر جوش انداز میں کہا۔۔"

"اچھا تم چلو میں آرہا ہوں۔۔ دانیال نے بیڈ سے اترتے ہوئے کہا۔۔"

"میں نے آپ کے کپڑے استری کر کے ہینگ کر دیے ہیں آپ تیار ہو کر نیچے آجائیں۔۔۔ زمر نے اسے الماری کی طرف بڑھتا دیکھ کر کہا۔"

"اچھا شکریہ۔۔۔ اس بار وہ حیران نہیں ہوا۔۔۔"

"ارے شکریہ کس بات کا یہ تو میرا فرض ہے۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اوکے واپس لے لیتا ہوں شکریہ۔۔۔ دانیال مڑتا ہوا بولا۔۔۔"

"چلیں آپ فریش ہو جائے جب تک میں کمرہ سمیٹ دیتی ہوں۔۔۔ زمر تکیہ سیٹ کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"دانیال شانے اچکا تا ہوا اشارہ لینے چلا گیا۔۔۔"

"دانیال شاہور لے کر باہر آیا تو اسے اپنے کمرے میں کچھ معمولی سی تبدیلیاں نظر آئیں۔۔۔"

"آپ کو برا تو نہیں لگنا میں نے آپ کی چیزوں کی جگہ تبدیل کر دی۔۔۔ زمر کی آواز پر اس نے چونک کر سامنے دیکھا۔۔۔"

"زمر کا خیال تھا کہ یہ بات سن کر دانیال کو غصہ آئے گا کیونکہ لاسٹ ٹائم اس کے کمرے کی سیٹنگ تبدیل کرنے پر اس نے اس کا منہ کالا کر دیا تھا۔ زمر کے برعکس دانیال بہت سیلے پسند تھا اسے اپنی چیزیں اپنی جگہ پر ہی پسند تھیں۔۔۔"

"دانیال کچھ دیر تو خاموشی سے اسے دیکھتا رہا پھر بولا۔۔۔"

"ہاں بے شک کر لو ویسے بھی اب تو یہ تمہارا بھی کمرہ ہے عنقریب ہماری شادی ہونے والی ہے۔۔۔ کر سکتی ہو تم جو کرنا ہے اجازت لینے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ دانیال کا جواب سن کر تو زمر گرتے گرتے پچی۔۔۔"

"چلو تم بھی تیار ہو جاؤ میں بس آرہا ہوں۔۔۔ دانیال اسے خاموش پا کر بولا۔۔۔"

"زمر نے ایک نظر تعجب سے اسے دیکھا جواب ٹاول سے اپنے بال خشک کر رہا تھا۔۔۔ اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"دیکھنا اب تمہارے ساتھ میں کیا کیا کرتا ہوں۔۔۔ یہ تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے پیچھے مڑا۔۔۔"

"چلیں۔۔۔ زمر چادر اوڑھ کر لاؤنج میں داخل ہوتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ہاں چلو۔۔۔ دانیال کھڑا ہو گیا۔۔۔"

"رک جاؤ نال میں کچھ ضروری گل کرنی ہے۔۔۔ (رکو تم دونوں تم لوگوں سے کچھ ضروری بات کرنی ہے)۔۔۔ شگفتہ بیگم بولیں۔۔۔"

"جی۔۔۔ زمر اور دانیال نے ایک ساتھ کہا۔۔۔"

"بیٹھ جاؤ۔۔۔ شائلہ بیگم نے اشارہ کیا۔۔۔ تو دونوں صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ماشاء اللہ سے اب تم دونوں ہی اس رشتے سے راضی ہو اور خوش ہو۔۔۔ تو حیدر نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تم دونوں کا نکاح عید کے بعد نہیں بلکہ ابھی ہی صارم اور وشمہ کے نکاح کے ساتھ کر دیا جائے۔۔۔ تو میں کہہ رہی تھی کہ اپنے نکاح کے لیے بھی شاپنگ کر لینا تم دونوں۔۔۔ شائلہ بیگم نے مانو دونوں کے سروں پر بم پھوڑا۔۔۔"

"واٹ۔۔۔؟"

"دونوں تقریباً چنے تھے۔۔۔"

"ہیں کی واٹ شاٹ لگا رکھی ہے کیڑی فارسی زبان میں اس نے کہا ہے جو تم دونوں کو کچھ سمجھنی آئی سیدھی سی تو گل ہے صارم اور وشمہ کے نکاح دے نال تم دونوں دا بھی نکاح ہے۔۔۔ شگفتہ بیگم بولیں۔۔۔"

"مگر اتنی جلدی۔۔۔ زمر بولی۔۔۔"

"کل وی تو نکاح ہو نڑا ہی ہے نا تو آج کیا ہے۔۔۔ آج ہو جاوے گا تو قیامت نی آجانڑی ہے۔۔۔ شگفتہ بیگم ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے بولیں۔۔۔"

"زمر اور دانیال ایک دوسرے کی شکل دیکھنے لگے۔۔۔"

"آ بھی جاؤ تم دونوں۔۔۔ وشمہ لاؤنج میں آتی ہوئی بولی۔۔۔"

"کیا سکتے کے عالم میں بیٹھے ہو دونوں جاؤ اب۔۔۔ شائلہ بیگم بولیں۔۔۔ تو دونوں خاموشی سے سر ہلاتے ہوئے اٹھ گئے۔۔۔"

"شکل تو ایسی بنا رکھی ہے دونوں نے جیسے خدا نخواستہ دونوں کو کسی کی موت کی خبر سنا دی ہے۔۔۔ شگفتہ بیگم بولیں۔۔۔"

"ان کا تو سچ میں سمجھ نہیں آتا مجھے بھی شائلہ بیگم نے گہری سانس لی۔۔۔"

"یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ دانیال لاؤنج سے نکلتے ہی اس پر چلایا۔۔۔"

"میری وجہ سے ہاں میری وجہ سے نہیں تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔ زمر غصے سے بولی۔۔۔"

"یہ نائٹک اب ان سے اور دن ہر گز نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔"

"کیا ہوا تم دونوں کو کیوں اتنے غصے میں ہو۔۔۔؟"

"وشمہ انہیں بلانے آئی تو دونوں کو ایک دوسرے پر چیختے دیکھ کر پوچھ بیٹھی۔۔۔"

"اس سے پوچھو۔۔۔ دانیال نے تیر چھی نظر زمر پر ڈالی۔۔۔"

"وشمہ نے زمر کو دیکھا۔۔۔"

"اس سے پوچھو۔۔۔ زمر نے منہ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"چلو یادیر ہو رہی ہے۔۔۔ صارم اندر آیا۔۔۔"

"ہو نہہ۔۔۔ زمر منہ بناتی ہوئی باہر چلی گئی۔۔۔"

"چڑیل۔۔۔ دانیال بھی اس کے پیچھے باہر چلا گیا۔۔۔"

"انہیں کیا ہوا۔۔۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔"

"اللہ جانے۔۔ وشمہ نے شانے آچکا دیے۔۔"

"اچھایار چلو تم۔۔ صارم نے کہا تو وشمہ اس کے ساتھ باہر نکل گئی۔۔"

"آگے میں بیٹھوں گی۔۔ زمر نے دانیال کو فرنٹ ڈور کھولتے دیکھ کر تیزی سے کہا۔۔"

"آگے میں بیٹھوں گا۔۔ دانیال نے اسی انداز میں کہا۔۔"

"میں بیٹھوں گی۔۔ زمر آگے بڑھتی ہوئی بولی۔۔"

"جی نہیں میں بیٹھوں گا۔۔ پیچھے جا کر بیٹھو تم۔۔ دانیال دانت پیس کر بولا۔۔"

"یار کیا مسئلہ ہو گیا ہے کہیں بھی بیٹھ جاؤ۔۔ صارم جھنجھلایا۔۔"

"وشمہ اور صائم خاموشی سے تماشہ دیکھ رہے تھے۔۔"

"اس سے کہو پیچھے بیٹھے۔۔ زمر نے کہا۔۔"

"اس سے کہو یہ پیچھے بیٹھے۔۔ دانیال بھی اپنے نام کا ایک تھا۔۔"

"تم دونوں ہی آگے بیٹھ جاؤ میں پیچھے بیٹھ جاتا ہوں۔۔ صارم کار سے اتر کر کھڑا ہو گیا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے پھر ڈرائیو میں کرونگی۔۔۔ زمر تیزی سے کار کے دوسری جانب بڑھی۔۔۔"

"جی نہیں مجھے اپنی زندگی بے حد عزیز ہے اس لیے ڈرائیو تو میں ہی کرونگا۔۔۔ دانیال اس سے پہلے جا کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔"

"میں جا ہی نہیں رہی۔۔۔ زمر غصے سے چلائی۔۔۔"

"بہت بہت شکریہ۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"زمر چلو بھی یار بہت ہو گیا۔۔۔ پہلے ہی اتنی دیر ہو گئی ہے۔۔۔ وشمہ ناراض ہوئی۔۔۔"

"پلیز بیٹھ جاؤ زمر۔۔۔ صارم نے پیار سے کہا۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ زمر منہ بناتی ہوئی صائم اور وشمہ کے ساتھ جا کر پیچھے جا کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"صارم دانیال کے ساتھ آگے بیٹھ گیا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یار ایک گھنٹہ ہونے والا ہے ہمیں یہاں آئے ہوئے ابھی تک تم لوگوں کی شاپنگ پوری نہیں ہوئی ہے۔۔۔ دانیال چڑ کر بولا۔۔۔"

"ہاں تو صرف ایک گھنٹہ ہی تو ہوا ہے۔۔۔ زمر نے اسی کے انداز میں کہا۔۔۔"

"صرف۔۔۔ ایک گھنٹہ۔۔۔؟"

Posted on Kitab Nagri

"یا اللہ مجھے صبر دے۔۔۔ ورنہ یہاں کسی کامیرے ہاتھوں قتل ہو جائے گا۔۔۔ دانیال نے زمر کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صبر سے زیادہ عقل کی ضرورت ہے وہ مانگو تو زیادہ بہتر ہو گا۔۔۔ زمر نے مڑ کر اسے دیکھا جو غصے سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔"

"ابھی میں کسی بھی قسم کی بحث کے موڈ میں نہیں ہوں بہتر ہو گا اپنا یہ منہ بند رکھو۔۔۔ دانیال سختی سے بولا۔۔۔"

"زمر منہ پھیر کر پھر سے کپڑے دیکھنے لگی۔۔۔"

"میں وہاں سے سامنے جا رہا ہوں تم چل رہے ہو۔۔۔؟"

"دانیال نے صارم کو مخاطب کیا۔۔۔"

"شکریہ کھڑے رہو یہی۔۔۔ صائم تم چل رہے ہو یا پھر میں چلا جاؤں اکیلے۔۔۔ دانیال نے صارم کو خاموش پا کر

www.kitabnagri.com

صائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"جی۔۔۔ صائم خاموشی سے اس کے ساتھ چلا گیا۔۔۔"

"منابل سے ملاقات ہوئی پھر تمہاری۔۔۔؟"

Posted on Kitab Nagri

"وہ لوگ اس وقت کیفے میں بیٹھے تھے۔۔۔ جب دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"ک۔۔۔ کیوں۔۔۔؟"

"صائم نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔"

"ایسے ہی پوچھ رہا ہوں۔۔۔ ویسے تم اتنی دیر مت کرو بابا کو بتانے میں ورنہ میری طرح کسی چڑیل کے ساتھ تمہارا نکاح طے کر دیا جائے گا اور تم تو کچھ کر بھی نہیں سکوں گے اور پھر پچھتاؤ گے کہ کاش اس دن ہمت کر لیتا۔۔۔ دانیال جذباتی ہو گیا۔۔۔"

"تو کیا آپ زمر سے نکاح کر لے گے۔۔۔؟ صائم نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"نہیں کبھی نہیں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میں ان شاء اللہ آج ہی بابا سے بات کروں گا مجھے اپنی زندگی تھوڑی برباد کرنی ہے۔۔۔ دانیال فیصلہ کن انداز میں بولا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ کہہ ایسے رہے ہیں آپ جیسے میں آپ کو جانتا نہیں ہوں۔۔۔ صائم کے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب۔۔۔؟"

"دانیال نے ابرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"ک۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔ میرا خیال ہے چلنا چاہیے اب ہمیں۔۔۔ صائم گڑبڑا گیا۔۔۔"

"چلو۔۔۔ دانیال اسے گھورتا ہوا اٹھ گیا۔۔۔"

"ہو گئی شاپنگ۔۔۔؟"

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"ہاں بس ہو گئی ہے۔۔۔ چلو۔۔۔ چلتے ہیں۔۔۔ وشمہ نے بیگ صارم ہو پکڑاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"آسکریم۔۔۔ زمر نے ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔"

"کیا آسکریم۔۔۔؟"

"دانیال نے عجیب سی شکل بنائی۔۔۔"

"مجھے کھانی ہے۔۔۔ زمر نے ہاتھ باندھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کوئی نہیں چلو شرافت سے گھر۔۔۔ دانیال نے سختی سے کہا۔۔۔"

"کوئی بات نہیں میں اکیلے چلی جاتی ہوں۔۔۔ زمر تیزی سے وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ دانیال اس کے پیچھے گیا۔۔۔"

"کوئی حل نہیں ہے۔۔۔ صارم نے تاسف سے سر ہلایا۔۔۔"

"تم پاگل ہو گئی ہو یہ کیا حرکت تھی۔۔۔ دانیال نے اس کا بازو کھینچا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"آسکریم کیا پاگل کھاتے ہیں اگر پاگل کھاتے ہیں تو تم تو پاگلوں کے سردار ہو تمہاری تو فیورٹ ہے
آسکریم۔۔۔ زمر دبی دبی آواز میں چلائی۔۔۔"

"میں بحث کے موڈ میں نہیں ہوں میں پہلے ہی بہت غصے میں ہوں اور غصہ مت دلاؤ مجھے اور چلو۔۔۔ وہ اسے
کھینچتا ہوا لے جانے لگا۔۔۔"

"چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔ زمر نے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔۔"

"مسئلہ کیا ہے تمہارا۔۔۔ کیوں تماشہ بنا رہی ہو سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔ چلو یہاں سے۔۔۔ دانیال اسے گھورتے
ہوئے بولا۔۔۔"

"دیکھنے دو مجھے فرق نہیں پڑتا مجھے آسکریم کھانی ہے تو کھانی ہے۔۔۔ زمر اپنی بات پر اڑی رہی۔۔۔"

"جانتا ہوں یہ سب تم جان کر کر رہی ہو لیکن میری بھی اب یہی ضد ہے چلو یہاں سے۔۔۔ دانیال دبی دبی آواز
میں غرایا۔۔۔"

"اگر تم نے ابھی میرا ہاتھ نہیں چھوڑا تو چیخ چیخ کر یہاں لوگوں کو اکٹھا کر لوں گی کہ یہ آدمی میرے ساتھ
بد تمیزی کر رہا ہے۔۔۔ زمر نے پرسکون انداز میں کہا۔۔۔"

"زمر بکواس بند کرو اور چلو یہاں سے۔۔۔ دانیال غصے سے لال ہو گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"آسکریم۔۔۔ زمر ڈھیٹ بنی ہوئی تھی۔۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے اب چلو۔۔۔ دانیال نے ایک گہری سانس لی پھر کہا۔۔۔"

"ہاتھ چھوڑو۔۔۔ زمر نے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا تو دانیال نے فوراً سے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔"

"زمر شان سے صارم اور وشمہ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ دانیال نے سکون کا سانس لیا۔۔۔ اور آگے بڑھ گیا۔۔۔"

"سب ٹھیک ہے۔۔۔؟"

"صارم نے دانیال کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"کاش میں ایسا کہہ سکتا۔۔۔ دانیال نے ٹھنڈی سانس لی۔۔۔"

"خیر کہاں چلنا ہے اب۔۔۔؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وشمہ نے پوچھا۔۔۔"

"آسکریم پالر۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"اچھا چلو پھر۔۔۔ صارم نے کہا۔۔۔"

"السلام وعلیکم۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔؟"

"وہ لوگ جاہی جا رہے تھے جب مناہل کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"مناہل کی آواز پر صائم کے کان کھڑے ہو گئے۔۔۔"

"یہ یہاں کہاں سے آگئی۔۔؟"

"زمر رک کر بڑبڑائی۔۔۔ وشمہ زمر کر کوئی مارتی کوئی پیچھے مڑی۔۔"

"وعلیکم السلام۔۔ الحمد للہ ہم سب ٹھیک تم سناؤ۔۔۔ وشمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔"

"میں بھی ٹھیک ویسے تم لوگ کیا کر رہے ہو یہاں۔۔؟"

"مناہل نے کوئی بڑا ہی بچکانہ سوال کیا۔۔"

"میرا خیال ہے کہ مارکیٹ میں سب شاپنگ کرنے ہی آتے ہیں۔۔۔ زمر جبراً مسکرائی۔۔"

"اوہ ہاں۔۔ ویسے میں بھی شاپنگ کے لیے آئی تھی دراصل گھر میں گوریس ختم ہو گئیں تھیں تمہیں تو پتہ

ہی ہے رمضان میں یہ چیزیں جلدی ختم ہو جاتی ہیں۔۔ اور پھر میں ایک بار مارکیٹ آ جاؤں تو میرا جانا مشکل

ہو جاتا ہے لینے تو گوریس آئی تھی لیکن پھر دوسری چیزیں پسند آ گئیں۔۔۔ پھر وہ بھی لینے کھڑی ہو گئی میں

بس وہی لے رہی تھی کہ مجھے تم لوگ نظر آ گئے تو میں نے حیا سے کہا کیوں نا تھوڑی سلام دعا ہو جائے ویسے تم

لوگوں کی شاپنگ ہو گئی۔۔ میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا نا۔۔؟"

"اس نے لمبی چوڑی تفصیل بتا کر آخر میں پوچھا۔۔۔"

"یہ ہے مناہل۔۔۔؟"

"دانیال نے صائم کے کان میں سرگوشی کی۔۔"

"ہاں۔۔ صائم نے سر اثبات میں ہلایا۔۔"

"تو واقع بہت بڑا بے وقوف ہے۔۔ دانیال نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔۔"

"کیوں۔۔؟"

"صائم حیران ہوا۔۔"

"چھوڑ تجھے برا لگ جائے گا۔۔ دانیال نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔۔"

"نہیں آپ بتائیے۔۔ صائم بضد ہوا۔۔"

"میں تو سمجھ رہا تھا کہ کوئی اچھی سی خوبصورت سی لڑکی پسند کی ہوگی ویسے یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ خوبصورت ہے

لیکن ہاں جب تک خاموش رہے۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔"

www.kitabnagri.com

"اس کی بات پر صائم برا سامنہ بناتے ہوئے سامنے دیکھنے لگا۔۔"

"نہیں نہیں بالکل نہیں۔۔ ہماری شاپنگ بس مکمل ہو ہی گئی ہے اب بس آسکریم کھانے کا پلان بنا رہے

تھے۔۔ وشمہ نے کہا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"آسکریم تو میری بھی فیورٹ ہے میں بھی شاپنگ کرنے ہمیشہ آسکریم کھانے جاتی ہوں قسم سے بہت مزہ آتا ہے۔۔ مناہل ابھی اور بولنے کے موڈ میں تھی جب وشمہ نے کہا۔۔"

تم بھی چلو ہمارے ساتھ۔۔۔"

"وشمہ کی بات سن کر زمر اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔"

ہا۔۔۔

ہم چلتے ضرور مگر ہمیں ابھی گھر جانا ہے ہیں نا مناہل۔۔۔؟

"مناہل کے ہاں کرنے سے پہلے حیا بیچ میں بول پڑی۔۔۔"

"ہاں تم لوگ ۱۰ بجوئے کرو مجھے گھر پر کام ہے تمہیں تو پتہ ہی رمضان میں کتنے کام ہوتے ہیں خاص کار ہم لڑکیوں کی تو شامت ہی آجاتی ہے۔۔۔ برتن دھویہ کرو وہ کرو۔۔۔ قسم سے میں تو پاگل۔۔۔ ہو جاتی ہوں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

مناہل ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔ حیا اس کی بات کاٹتے ہوئے دانت پیس کر بولی۔۔۔"

"اوہ ہاں چلو میں چلتی ہوں اللہ حافظ۔۔۔ مناہل نے کہا۔۔۔"

"اللہ حافظ حیا وشمہ اور زمر سے ملتی ہوئی مناہل کو تقریباً کھینچتی ہوئی وہاں سے لے گئی۔۔۔"

"اففف چلتی پھرتی بولنے والی مشین ہے یہ تو۔۔۔ دانیال نے اس کے جاتے ہی گہری سانس لی۔۔۔"

"جاؤنا کیا کھڑے منہ دیکھ رہے ہو میرا۔۔۔ زمر نے اسے دھکیلتے ہوئے کہا۔۔۔"

"میں کیوں جاؤں تم جاؤ ویسے بھی سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔ دانیال پیچھے ہٹتا ہوا بولا۔۔"

"وہ دونوں اس وقت حیدر صاحب ہے کمرے کے باہر موجود تھے اور ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے کہ وہ جا کر حیدر صاحب کو نکاح سے انکار کر دے۔۔۔"

"میری وجہ سے نہیں ہوا میں تمہیں دلائی چلوں کہ یہ سب تمہاری غلطی تھی مسٹر دانیال حیدر۔۔۔ زمر دانت پیستی ہوئے بولی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"میں نے کہا تھا منہا بل کے ساتھ مل کر پلان بنانے کو۔۔ دانیال نے اسی کے انداز میں کہا۔۔"

"ہاں بنایا تھا لیکن تمہاری وجہ سے سارے پلان کا بیڑا غرق ہو گیا۔۔۔ زمر نے خونخوار نظروں سے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"مجھے زہر لگتی ہے تمہاری یہ عادت ایک تو غلطی کرتی ہو اوپر سے مانتی بھی نہیں ہوز ہریلی۔۔۔ دانیال کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس کا گلا دما دے۔۔۔"

"میری کوئی غلطی ہے ہی نہیں تو کیوں مانوں۔۔۔ وہ ہاتھ باندھتے ہوئے بولی۔۔۔"

"قسم سے اس وقت بھی زہریلی ناگن لگ رہی ہو۔۔۔ دانیال نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔"

"تم بھی کسی زہریلے ناگ سے کم نہیں ہو۔۔۔ زمر نے خطرناک تیور لیے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہو گئی بکواس جاؤ اب۔۔۔ دانیال نے اسے دھکا دیا۔۔۔"

"دانیال میں تمہارا قتل کر دوں گی۔۔۔ اس نے انگلی اٹھا کر غصے سے کہا۔۔۔"

"کر دینا لیکن ابھی جاؤ۔۔۔ دانیال نے دانت دیکھائے۔۔۔"

"میں کیوں جاؤں میں کیوں بری بنوں اور تمہیں شرم نہیں آتی تم مجھے بھیج رہے ہو ویسے تو بڑے بہادر بنے

پھرتے ہو تو پھر اب کیوں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ زمر نے ہاتھ باندھتے ہوئے اس کی جانب مڑی۔۔۔"

"م۔۔۔ میں کوئی۔۔۔ ڈر۔۔۔ ور۔۔۔ نہیں رہا ہوں۔۔۔ دانیال ہکلا یا۔۔۔"

"واقع۔۔۔ تو پھر جاؤ اندر کروانکار میں بھی دیکھوں تو زرا کتنے بہادر ہو تم۔۔۔ زمر کے ہاتھ اس کی کمزوری لگ

چکی تھی جس کا وہ بخوبی فائدہ اٹھا رہی تھی۔۔۔"

"تم۔۔۔ تم بھی تو بڑی بہادری بنی پھرتی ہو تو پھر تم کیوں نہیں جا رہی۔۔۔ دانیال نے بازی پلٹی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اب اچھا لگے گا کیا کہ میں جا کر تایا جان کو انکار کروں کچھ تو شرم کرو غیرت نہیں ہے تم میں۔۔۔ زمر نے اسے غیرت دلانا چاہی۔۔۔"

"جو کہنا ہے کہہ لو لیکن جاؤ گی تو تم ہی۔۔۔ دانیال نے اسے دروازہ کے پاس دھکیلا۔۔۔"

"میں نہیں جاؤ گی تم جاؤ گے۔۔۔ وہ پیڑ پٹختی ہوئی دبی دبی آواز میں چلائی۔۔۔"

"تم جاؤ گی۔۔۔ دانیال نے اسے گھورا۔۔۔"

"نہیں میں نہیں جاؤں گی تم جاؤ گے۔۔۔ زمر اس کے مقابل آکر کھڑی ہو گئی۔۔۔"

"کیا ہو رہا ہے یہاں تم دونوں اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟"

"ان لوگوں کا ابھی تم جاؤ تم جاؤ جاسیشن ختم نہیں ہوا تھا کہ حیدر صاحب شور کی آواز سن کر کمرے سے باہر آ گئے۔۔۔"

"کچ۔۔۔ کچھ نہیں ہم تو بس ٹہل رہے تھے۔۔۔ دانیال نے چونکتے ہوئے کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"حیدر صاحب نے غور سے دونوں کو دیکھا۔۔۔"

"جی تایا جان وہ دانیال کو آپ سے کچھ ضروری بات بھی کرنی تھی ہے نادانیال۔۔۔؟"

"زمر نے مسکراتے ہوئے دانیال کو دیکھا۔۔۔"

"حیدر صاحب آپ دانیال کو دیکھ رہے تھے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"نہی۔۔ نہیں نہیں تو ویسے کوئی اتنی ضروری بات بھی نہیں ہے کل صبح کرلوں گا آپ سو جائیں۔۔ میں بھی سو جاتا ہوں صبح جلدی بھی تو اٹھنا ہے۔۔ دانیال نے بمشکل مسکراتے ہوئے کہا۔۔"

"سو جاؤ دونوں جا کر۔۔ حیدر صاحب نے سنجیدگی سے کہا۔۔"

"جی جی۔۔ دونوں سر جھکاتے ہوئے وہاں سے جانے لگے۔۔"

"رکو۔۔ حیدر صاحب نے آواز دی۔۔"

"جی۔۔ دونوں ساتھ میں پلٹے۔۔"

"کل نکاح کی ساری تیاریاں مکمل کر لیں ہیں نا تم دونوں نے اپنی۔۔؟"

"حیدر صاحب نے پوچھا۔۔"

"جی۔۔ دونوں نے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھتے ہوئے دانت پیس کر کہا۔۔"

"ٹھیک ہے شہاباش جاؤ سو جاؤ اب صبح جلدی بھی اٹھنا ہے۔۔۔ وہ کہتے ہوئے واپس اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔"

"ان کی جاتے ہی زمر نے دانت پیستے ہوئے اپنے ہاتھ دانیال کے گلے کی جانب بڑھائے اور پھر جھنجھلاتے ہوئے نیچے کر لیے۔۔"

"بہتر ہو گا کہ اپنا گلابا لوسا راقصہ ہی ختم ہو جائے گا۔۔ دانیال نے اسے گھورا۔۔"

"ورقشہ۔۔۔ (دفع ہو جاؤ) زمر دبی دبی آواز میں چلائی۔۔۔"

"جار ہا ہوں تمہارے ساتھ کھڑے ہونے کا شوق نہیں ہے مجھے۔۔۔ دانیال نے غصے سے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"ہو نہہ۔۔۔ زمر پیرٹخ کر رہ گئی۔۔۔"

"زمر ولد محمد فاروق خان کیا آپ دانیال ولد محمد حیدر خان سکھ رانج الوقت اپنے نکاح میں قبول ہیں۔۔۔؟"

"وشمہ اور صارم کا نکاح ہو چکا تھا اب سب زمر کے کمرے میں موجود تھے جب نکاح خواں نے زمر سے پوچھا۔۔۔"

"زمر انکار کر دو منع کر دو۔۔۔ زمر کا دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا مگر پھر ایک لمحہ اس نے وشمہ اور صارم کے بارے میں سوچا تھا اس کے منع کرنے سے یہاں کتنا بڑا تماشہ ہو سکتا تھا وہ شوخ و چنچل ضرور تھی مگر خود غرض نہیں تھی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"زمر بیٹا مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں۔۔۔ شائلہ بیگم نے اسے ہلایا۔۔۔"

"قبول ہے۔۔۔ قبول ہے۔۔۔ قبول ہے۔۔۔ اس کے لیے یہ الفاظ ادا کرنا کسی کڑوے گھونٹ سے کم نہیں تھے مگر صارم اور وشمہ کی خوشیوں کے لیے اس نے ناچاہتے ہوئے بھی یہ کڑوا گھونٹ پی لیا تھا۔۔۔"

"ادھر سائن کر دیں۔۔۔ نکاح خواں نے پیر زمر کے سامنے رکھے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر نے کپکپاتے ہاتھوں سے پین پکڑا اور پیپر زپر سائن کر دیے۔۔۔"

"مبارک ہو۔۔۔ شائلہ بیگم نے زمر کا سر چوما۔۔۔"

"زمر بمشکل مسکرائی۔۔۔"

"اللہ تمہیں ڈھیروں خوشیاں دے۔۔۔ فاروق صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور پھر مولوی صاحب کے ساتھ کمرے سے نکل گئے۔"



"دانیال ولد محمد حیدر خان آپ کا نکاح زمر ولد فاروق خان سے سکھ رائج الوقت طے پار ہا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نکاح خواں نے پوچھا۔۔۔"

"قبول ہے۔۔۔ قبول ہے۔۔۔ قبول ہے۔۔۔"

"دانیال نے ایک نظر حیدر صاحب کو دیکھا تھا اس وقت وہ اسے کسی موت کے فرشتے سے کم نہیں لگ رہے تھے۔۔۔ اسی خوف کے عالم میں اس نے کب قبول ہے قبول ہے کہا اسے خبر ہی نہیں ہوئی۔۔۔"

"مبارک ہو۔۔۔ حیدر صاحب نے اسے گلے لگایا۔۔۔ اور پھر باری باری سب اسے مبارک باد دینے لگے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"مجھے شادی مبارک اور تمہیں بربادی مبارک۔۔۔ صارم نے اس کے گلے لگتے ہوئے کان میں سرگوشی کی۔۔۔"

"بیٹا دیکھ لوں گا تمہیں۔۔۔ دانیال نے دانت پیسے۔۔۔"

"او کے لیکن ابھی تو تم جا کر زمر کو دیکھو نکاح کے بعد ایک ملاقات کی اجازت دی ہے بابا نے۔۔۔ صارم نے ہنستے ہوئے اس سے الگ ہوا۔۔۔"

"دانیال اسے گھورتے ہوئے صائم سے ملنے لگا۔۔۔"

"اففف سوری سوری۔۔۔ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔ مناہل ادھر ادھر دیکھتی ہوئی آرہی تھی جب سامنے سے آتے صائم سے ٹکرا گئی اور صائم کے ہاتھ سے جو س کا گلاس نیچے گر گیا۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔ صائم ہلکا سا مسکرایا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ویسے غلطی صرف میری نہیں تھی غلطی آپ کی بھی تھی اس لیے سوری آپ کو بھی سوری کہنا چاہیے۔۔۔ مناہل پھر سے شروع ہو چکی تھی۔۔۔"

"سوری۔۔۔ صائم نے اس کی بات کاٹی۔۔۔"

"ہا۔۔۔ ہاں۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ کوئی بات نہیں انسان تو ویسے بھی خطا کا پتلا ہے اسی چھوٹی چھوٹی غلطیاں تو ہوتی رہتی ہیں۔۔۔ ویسے آپ جب بھی مجھ سے ملتے ہیں کچھ نہ کچھ گرا دیتے ہیں پہلی بار آپ نے خالی گلاس گرا دیے"

Posted on Kitab Nagri

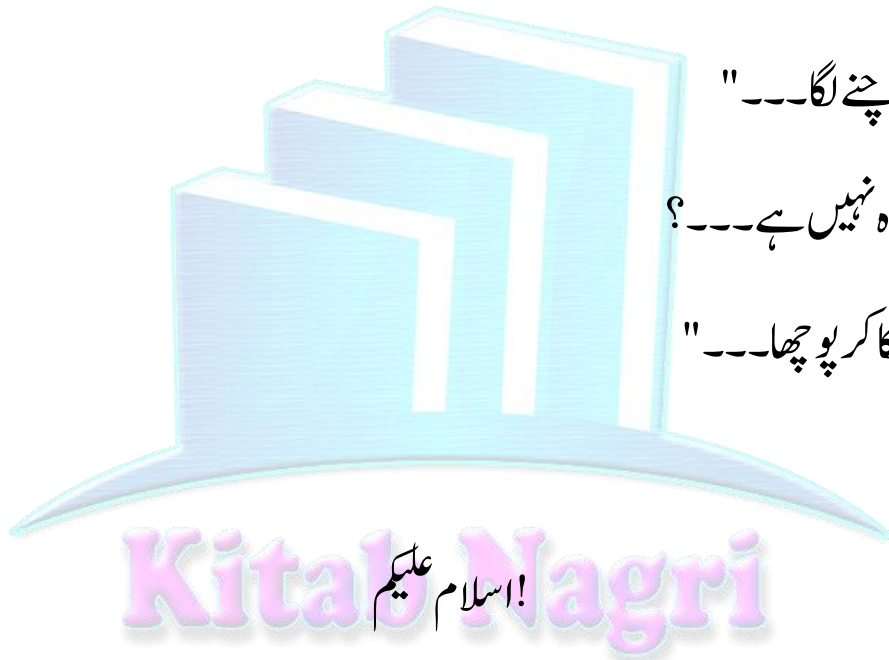
تھے اور آج جو س سا بھرا ہوا گلاس گرا دیا۔۔۔ ویسے جو س سے یاد آیا تھ آپ کا کرتا خراب ہو گیا ہے لیکن فکر نہیں کریں آپ نے سنا تو ہو گا داغ تو اچھے ہوتے ہیں۔۔۔ ایک کام کر یے گا آپ اسے برائٹ سے دھو لیجئے گا کیونکہ وہ ٹی وی والے کہتے ہیں نا برائٹ سب رائٹ کر دے گا۔۔۔ مناہل ایک بار پھر نان اسٹاپ بولنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

"روزے میں کوئی کیسے اتنا بول سکتا ہے۔۔۔؟"

"صائم مسکراتا ہوا سوچنے لگا۔۔۔"

"خیر ویسے آپ کا روزہ نہیں ہے۔۔۔؟"

"مناہل نے ابھرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

"ن۔۔۔ نہیں نہیں میرا روزہ ہے الحمد للہ اور یہ میرے لیے نہیں تھا۔۔۔ صائم نے وضاحت دی۔۔۔"

"ویسے۔۔۔"

"منابل تم یہاں کیا کر رہی ہو میں تمہیں کب سے ڈھونڈ رہی ہوں۔۔۔ منابل کی گاڑی ایک بار پھر اسٹارٹ ہونے والی تھی جب اچانک وہاں پر حیا آگئی۔۔۔"

"میں تمہیں پوری بات بتاتی ہوں دیکھو میں سیدھی یہاں سے جا رہی تھی لیکن یہ صاحب مجھ سے ٹکرا گئے اور پھر۔۔۔"

"ہاں میں سمجھ گئی۔۔۔ تم چلو اب۔۔۔ حیا اس کی بات کاٹتے ہوئے بمشکل مسکرا کر بولی۔۔۔"

"سمجھ گئیں۔۔۔؟"

"منابل نے تعجب سے اسے دیکھا۔۔۔"

"ہاں سمجھ گئی اب چلو تم وشمہ کے پاس جانا ہے نا چلو۔۔۔ حیا نے اسے گھورتے ہوئے بمشکل مسکرا کر کہا۔۔۔"

"اچھا تمہیں کمرہ مل گیا۔۔۔ منابل نے پوچھا۔۔۔"

"جی مل گیا ہے چلو تم اب۔۔۔ حیا تقریباً اسے کھینچتی ہوئی وہاں سے لے گئی۔۔۔"

"صائم مسکراتا ہوا اس کی پشت تکنے لگا۔۔۔"

"السلام وعلیکم۔۔۔ صارم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بلند آواز میں سلام کیا۔۔۔"

"وعلیکم السلام۔۔۔ وشمہ نے دھیمی آواز میں جواب دیا۔۔۔" www.kitabnagri.com/

"صارم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا بیڈ پر وشمہ سے کچھ فاصلے پر بیٹھی گیا۔۔۔"

"ڈیرہ خائستہ خکاری۔۔۔ (بہت پیاری لگ رہی ہو)۔۔۔ دومنٹ خاموش رہنے کے بعد اس نے کہا۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ وشمہ مسکرائی۔۔۔"

"صارم پھر کافی دیر تک خاموش رہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تمہیں کچھ نہیں کہنا۔۔ صارم نے ایک بار پھر خاموشی کو توڑا۔"

"وشمہ نے نفی میں سر ہلایا۔"

"ہمم۔۔ اوکے۔۔ صارم دونوں ہاتھ مسلتے ہوئے ہونٹوں تک لے کر گیا اور ایک گہری سانس لی۔۔"

"میں۔۔ کہہ رہا۔۔"

"صارم کچھ کہنے لگا تھا جب دروازہ بجا۔"

"صارم نے ایک نظر وشمہ کو دیکھا جو اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔"

"صارم کھڑا ہو گیا اور تیزی سے دروازے کی جانب بڑھا۔۔"

"سوری ڈسٹرب کرنا تو نہیں چاہیے تھا مگر ملاقات کا وقت ختم ہو گیا ہے۔۔ دروازے کے دوسرے پار حیا اور

مناہل کھڑی تھیں۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوہ۔۔ صارم نے سر کھجایا۔۔"

"چلے پھر میں چلتا ہوں۔۔ وہ باہر جانے لگا۔۔"

"ارے آپ کیوں جارہے ہیں یہ آپ کا کمرہ ہے آپ یہی رہیں بس ہم آپ کی دلہن کو لینے آئے

ہیں۔۔۔ مناہل تیزی سے بولی۔۔"

"اوہ ہاں ٹھیک ہے لے جاؤ۔۔ وہ بمشکل مسکرایا۔۔"

"جی لیکن بے فکر رہیں آپ کچھ ماہ بعد ہم واپس یہی چھوڑ کر جائیں گے۔۔۔ مناہل نے شرارت سے کہا۔۔۔"

"صارم ہنس دیا۔۔۔"

"مناہل کی بات پر حیانے مناہل کو کوئی ماری۔۔۔ اور وشمہ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"

"تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟"

"دانیال اپنے کمرے میں آیا تو زمر کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔"

"اگر تم تھوڑی سی ہمت دیکھا لیتے نا تو اس وقت میں یہاں نہ ہوتی۔۔۔ زمر زخمی شیرنی کی طرح اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

"تو تم دیکھا لیتی نا ہمت ویسے تو خود کو بہت بڑی توپ چیز سمجھتی ہو۔۔۔ دانیال دبی دبی آواز میں چلایا۔۔۔"

"چلاؤ مت مجھ پر چلانا مجھے بھی آتا ہے میں چلانے پر آئی نا محلہ اکٹھا کر لوں گی یہاں کر چلا چلا کر۔۔۔ زمر نے اسے تنبیہ کی۔۔۔"

"یہ جو بات بات پر تم مجھے دھمکیاں دیتی ہو نا قسم سے زہر لگتی ہو۔۔۔ دانیال چڑ کر بولا۔۔۔"

"فلحال تو تم مجھے بہت زہر لگ رہے ہو۔۔۔ زمر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔"

"بکواس بند کرو یہ بتاؤ کرنا کیا ہے اب۔۔۔؟"

"دانیال خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔"

"اب یہ بھی میں سوچوں۔۔۔؟۔۔۔ زمر نے خود پر انگلی رکھی۔۔۔"

"ایسے بھی کون سے تیر مار لیے ہیں تم نے جواب کہہ رہی ہو یہ بھی میں سوچوں۔۔۔ دانیال سرخ ہو گیا۔۔۔"

"تو تم نے کون سے تیر مارے ہیں بتاؤ مجھے۔۔۔ زمر آستینیں اوپر کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"زمر زہ نہ غواڑم چی پہ صبا نی اخبار کی دہ خبر راشی چی یو خاوندہ نکاح نہ ورستو یو دم خزہ قتل کڑہ۔"

دہ دی دپارہ غلی شہ۔۔ خدای دہ پارہ غلی شہ او خیل دابکواس بند کہ اوسہ سوچ او کہ چی دہ دی مسلی نہ سنگہ او وزو۔۔ (زمر میں نہیں چاہتا کل کے نیوز پیپر میں یہ خبر چھپے کہ ایک شوہر نے فوراً نکاح کے بعد اپنی بیوی کا قتل کر دیا۔۔ اس لیے خاموش ہو جاؤ۔۔ خدا کے واسطے خاموش ہو جاؤ اور اپنی یہ بکواس بند کر لو اور سوچو کچھ اس مسئلے سے کیسے نکلا جائے۔۔۔) وہ چلایا۔۔۔"

"سیدھا ساحل ہے طلاق دے دو مجھے۔۔۔ زمر ہاتھ باندھتے ہوئے بولی۔۔۔"

"اتنا آسان ہے نا جیسے یہ سب۔۔۔ دانیال نے دانت پیسے۔۔۔"

"اتنا آسان تو ہے تین لفظ تو کہنے ہیں بس۔۔۔ زمر پر سکون انداز میں بولی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ تاکہ سب گھر والوں کے سامنے تم مظلوم بن جاؤ اور میں ظالم واہ واہ کیا حل بتایا ہے۔۔۔ دانیال نے

تالی بجائی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تو پھر تمہارے پاس ہے کوئی دوسرا راستہ۔۔۔ زمر کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔۔۔"

"فلحال تو نہیں ہے کوئی حل لیکن اگر تم میرے کمرے سے دفع ہو جاؤ تو شاید میں کچھ سوچ سکوں۔۔۔ دانیال نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا۔۔۔"

"جار ہی ہوں مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے یہاں رہنے کا۔۔۔ تمہارا کمرہ تمہیں ہی مبارک ہو۔۔۔ زمر نے بیڈ سے تکیہ اٹھا کر دانیال کو مارا اور پیر پٹختی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"یا اللہ مالا صبر راکی۔۔۔ (یا اللہ مجھے صبر دے)۔۔۔ دانیال نے تکیہ واپس بیڈ پر اچھا دیا۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ ایسا۔۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔"

"زمر۔۔۔ زمر۔۔۔ اٹھو۔۔۔ زمر کو نیند میں بڑا بڑا تادیکھ کر وشمہ اس کے قریب آئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔؟"

"وہ چونک کر اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"کیا بڑا رہیں تھیں تم نیند میں۔۔۔ کیا نہیں ہو سکتا۔۔۔؟"

"وشمہ اس کے قریب بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہائے وشمہ شکر تم نے مجھے اٹھا دیا قسم سے بہت بھیانک خواب دیکھ رہی تھی۔۔۔ زمر لمبی لمبی سانسیں لینے لگی۔۔۔"

"کیا دیکھا۔۔۔؟"

"وشمہ کو تجسس ہوا۔۔۔"

"میں نے دیکھا کہ میرا دنیاں سے نکاح ہو گیا۔۔۔ زمر سانسیں بحال کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"وشمہ نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔"

"ایسے کیوں دیکھ رہی جیسے خدا نخواستہ میرے سر پر سنگ نکل آئیں ہو۔۔۔ زمر کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔۔۔"

"سنگ تو نہیں نکلے ہیں مگر تمہاری یادداشت ضرور چلی گئی ہے۔۔۔ وشمہ اسے دھکیلتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کے آئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"مطلب۔۔۔؟"

"زمر نے وشمہ کو دیکھا۔۔۔"

"وہاں دیکھو۔۔۔ وشمہ نے اس کا چہرہ آئینے کی جانب موڑ دیا۔۔۔"

"مطلب وہ بھیانک خواب حقیقت کا روپ دھار چکا ہے۔۔۔ زمر نے آئینے میں خود کا حلیہ دیکھا وہ اس وقت نکاح کے جوڑے میں ملبوس تھی۔۔۔ اس کی یادداشت کچھ کچھ واپس آنے لگی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"جی ہاں گھڑی میں وقت دیکھو افطار کا وقت ہونے والا ہے تم دوپہر سے سو رہی ہو عصر کی نماز بھی نہیں پڑھی تم نے مہمان تمہارا پوچھ پوچھ کر اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے اور تم ہو کہ تمہیں یہ یاد نہیں کہ تمہارا نکاح بھی ہوا ہے۔۔۔ وشمہ جھنجلائی۔۔۔"

"اگر واقع یہ خواب سچ ہو چکا ہے تو میں چاہوں گی کہ واقع میری یادداشت چلی جائے۔۔۔ زمر تیزی سے مڑتی ہوئی بولی۔۔۔"

"تمہارا تو اللہ ہی حافظ ہے۔۔۔ بندہ کپڑے بدل کر سو جاتا ہے لیکن نہیں تم انسانوں کی طرح رہ ہی نہیں سکتیں۔۔۔ خیر میں بھی کس کو سمجھا رہی ہوں فریش ہو کر نیچے آ جاؤ سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ وشمہ تیزی سے بولتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"ہو نہہ۔۔۔ زمر منہ بناتی ہوئی الماری سے کپڑے نکلنے لگی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس سے پہلے ان لوگوں کا ارادہ بدلے اور نکاح کی طرح رخصتی بھی عید کے بعد کے بجائے ابھی کر دیں مجھے یہاں سے چلے جانا چاہیے۔۔۔ زمر بیگ میں کچھ ضروری سامان رکھتی ہوئی بڑبڑا رہی تھی۔۔۔"

"پاسپورٹ، آئی ڈی کارڈ، پیسے، موبائل، جارچر، کپڑے سب رکھ لیا۔۔۔ وہ چیزیں دھراتی ہوئی بیگ کی زیپ بند کرنے لگی۔۔۔"

"زمر کیا کر رہی ہو یا ر۔۔۔؟"

"وشمہ کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"کچھ نہیں بس کچھ پرانے کپڑے علیحدہ کر رہی ہوں۔۔۔ زمر نے مڑے بغیر جواب دیا۔۔۔"

"یہ کوئی وقت ہے یہ کام کرنے کا۔۔۔ خیر لائٹ آف کرو مجھے سونا ہے نیند آرہی ہے۔۔۔ وشمہ بیڈ پر آکر لیٹ گئی۔۔۔"

"ہاں کر رہی ہوں۔۔۔ زمر نے بیگ اپنے بیڈ کے سائیڈ میں رکھا اور لائٹ آف کر کے فریش ہونے چلی گئی۔۔۔"



"نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی اسے شدت سے سب کے سو جانے کا انتظار تھا۔۔۔ بار بار اس کی نظر گھڑی پر جا رہی تھی۔۔۔ گھڑی میں دس بجتے ہی وہ اچھل کر گھڑی ہو گئی۔۔۔ ایک نظر وشمہ پر ڈالتی ہوئی وہ الماری کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ اور الماری سے شگفتہ کا برقعہ جو اس نے آج شام ہی ان کے کمرے سے پار کیا تھا وہ نکال کر پہنے لگی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"برقعہ پہنے کے بعد اس نے خاموشی سے اپنا بیگ کندھے پر لٹکایا۔۔ اور کمرے کی کھڑکی جو کے گھر کے بیک سائیڈ پر کھلتی تھی وہ کھول کر کھڑکی کے دوسرے پار کو دگئی۔۔ (mission one successful)" اس نے کھڑکی واپس بند کر کے اپنے کندھے پر تھپکی دی۔۔۔"

"اب یہاں سے کیسے نکلوں گی یہاں تو تالا لگا ہوا ہے۔۔ وہ پریشانی سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔ جب ہی اسے دیوار کے پاس ایک لکڑی کی سیڑھی نظر آئی۔۔۔"

"ہاں اس سے کام بن جائے گا۔۔ وہ بڑبڑاتے ہوئے سیڑھی باہر کے دروازے کی دیوار کے پاس لے آئی۔۔۔"

"زمر نے پہلے کندھے سے بیگ اتار کر باہر پھینکا اور پھر خود سیڑھی کی مدد سے اللہ کا نام لیتے ہوئے دوسری طرف کو دگئی۔۔۔"

"اللہ پوچھے دانیال یہ سب تمہاری وجہ سے کرنا پڑ رہا ہے۔۔ ایک تو اماں ابا کو بھی اور کوئی نہیں ملا تھا جو اس کھوتے نال میرا نکاح کروادیا۔۔ اس نے گھر سے تھوڑی دور آکر برقعہ اتار کر بیگ میں رکھا اور چادر نکال کر اوڑھی لی پھر دانیال کو کوسنے پیٹنے دیتی ہوئی وہاں سے ایئر پورٹ کے لیے نکل گئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"شکر کچھ دن تو سکون کے گزرے گے زندگی میں کچھ دن تو سکون ہو گا اور شاید ان دنوں امی جان اور بابا جان کو بھی سمجھ آ جائے کہ ان کا فیصلہ کتنا غلط تھا۔۔ اس نے گہری سانس لیتے ہوئے پر سکون انداز میں سر سیٹ سے ٹکا لیا۔۔"

"موبائل تو چیک کروں کسی کا میسج تو نہیں آیا۔۔ اس نے اپنی پوکیٹ سے موبائل نکالا اور میسجز چیک کرنے لگا۔۔"

"سنیے یہ سیٹ میری ہے آپ غلطی سے میری سیٹ پر بیٹھ گئے ہیں۔۔ بہتر ہو گا آپ اپنی سیٹ پر بیٹھ جائیں۔۔ زمر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جلال کیپ لگائے اپنے موبائل پر جھکا ہوا ہوا تھا۔۔"

"زمر کی آواز پر اس نے حیرت کے عالم سر اٹھا کر سامنے دیکھا۔۔"

"تم۔۔؟"

"زمر پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔"

"کہیں یہ خواب تو نہیں ہے۔۔؟ اس نے اپنی آنکھیں مسلیں۔۔"

"یا اللہ یہ کوئی خواب ہو کوئی بھیانک خواب۔۔ وہ زمر کو دیکھتا ہوا بڑبڑایا۔۔"

"میم پلیز سیٹ پر بیٹھ جائیں۔۔ ایر ہو سٹس نے آکر کہا تو زمر خاموشی سے اس کی برابر والی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔"

"تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔؟"

"زمر نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔"

"میرا بھی یہی سوال ہے تم سے کہ تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟"

"دانیال نے الٹا سوال کیا۔۔"

"میں نہیں چاہتی تھی کہ اماں اباجھے تمہارے ساتھ رخصت کر دیں جبھی گھر سے بھاگ کر آئی ہوں کیونکہ تمہارے ساتھ رخصت ہونے سے بہتر ہے میں اس دنیا سے رخصت ہو جاؤں ویسے تم بتاؤ تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔ زمر نے آخری جملہ تجسس سے پوچھا۔۔"

"مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے میں بھی کوئی مرا نہیں جا رہا تمہیں رخصت کروانے کو میں بھی اسی لیے بھاگ کر آیا تا کہ تم سے جان چھوٹ جائے۔۔۔ لیکن دیکھو میری پھوٹی قسمت تم یہاں بھی ٹپک گئیں۔۔ تمہیں بھاگنا تھا تو پہلے بتا دیتیں میں نہیں بھاگتا پھر۔۔۔ دانیال نے اپنی قسمت کا رونا روتے ہوئے آخر میں اسے گھوری سے نوازا۔۔"

www.kitabnagri.com

"ہاں مجھے تو جیسے وحی نازل ہوئی تھی کہ تم بھاگ رہے ہو۔۔۔ زمر نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔"

"اب چپ ہو جاؤ تم۔۔۔ ایک تو مجھے سوچ سوچ کر حول اٹھ رہے ہیں کہ بابا جان کو علم ہوا کہ میں بھاگ گیا ہوں تو وہ نجانے کیا کریں گے میرے ساتھ۔۔۔ دانیال اسے خاموش کروا کر بڑبڑانے لگا۔۔"

"تمہیں ڈر لگ رہا ہے۔۔؟"

Posted on Kitab Nagri

"زمر نے اس کی بڑی بڑا ہٹ پر غور کرتے ہوئے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ تو۔۔۔ دانیال سنبھل کر بولا۔۔۔"

"ہاں تمہیں ڈر لگ رہا ہے ڈر پوک۔۔۔ زمر اب اس کا مزاق اڑا رہی تھی۔۔۔"

"زمر اگر تم نے اگر اپنی زبان سے ایک اور فضول لفظ نکالا تو جہاز کے اڑتے ہی میں تمہیں جہاز سے باہر پھینک دوں گا۔۔۔ دانیال نے اسے تنبیہ کی۔۔۔"

"تم ایسا نہیں کرو گے۔۔۔ زمر نے پرسکون انداز میں کہا۔۔۔"

"میں ایسا کروں گا اور ویسے بھی تم نے ہی کہا تھا کہ میرے ساتھ رخصت ہونے سے بہتر ہے تم دنیا سے رخصت ہو جاؤ تو پھر اس نیک کام میں میں تمہاری مدد کروں گا اور گھر والوں کو شک بھی نہیں ہو گا۔۔۔ قسم سے۔۔۔ تو پھر کیسا لگا میرا آئیڈیا۔۔۔؟"

"دانیال نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"انتہائی گھٹیا۔۔۔ زمر نے دانت پیسے۔۔۔"

"منہ۔۔۔ (شکریہ) دانیال نے سر کو خم دیا۔۔۔"

"تمہ۔۔۔"

"زمر ابھی کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ جہاز اڑنے کا اعلان ہو گیا۔۔۔ اور زمر نے مضبوطی سے دانیال کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔"

"یہ کیا پاگل پن ہے ہاتھ چھوڑو میرا۔۔ دانیال نے غصے سے کہا۔۔"

"دیکھو مجھے تمہارا ہاتھ پکڑنے کا کوئی شوق نہیں ہے لیکن مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ زمر نے جلدی جلدی کہا۔۔۔ زمر زندگی میں پہلی بار جہاز میں بیٹھی تھی اسے ہمیشہ سے جہاز میں بیٹھنے سے ڈر لگتا تھا بچپن میں بھی وہ اگر کبھی کسی جھولے میں بھی بیٹھ جاتی تھی تو اپنی چیخوں سے پارک کو سر پر اٹھا لیتی تھی۔۔ اور اس بات سے دانیال بخوبی واقف تھا۔۔"

"کیا کہا تم نے میں نے سنا نہیں۔۔؟"

"دانیال اب ڈرامے کر رہا تھا۔۔"

"زمر اسے گھورنے لگی۔۔"

"زمر ابھی پھر سے کچھ بولنے کا سوچ ہی رہی تھی۔۔ جب جہاز نے اڑان بھری۔۔۔"

"زمر چیخنے ہی والی تھی کہ بروقت دانیال نے اس کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔"

"زمر اگر تم چیخنا نہیں چاہتی تو سچ میں تمہیں یہاں سے باہر پھینک دینا ہے۔۔۔ اس نے اس کی آنکھوں دیکھتے ہوئے اسے تنبیہ کی۔۔۔"

"دانیال کا ایک ہاتھ زمر کے منہ پر تھا اور ایک ہاتھ زمر نے مضبوطی سے تھام رکھا تھا۔۔"

"زمر ناراضگی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

"اب میں منہ سے ہاتھ ہٹا رہا ہوں چیخنا مت۔۔۔ دانیال نے سختی سے کہتے ہوئے آہستہ سے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ ہٹایا۔۔۔"

"ایک تو مجھے ڈر لگ رہا ہے اوپر سے تم مجھے ڈانٹ رہے ہو۔۔۔ زمر ہاتھ کی پشت سے ناک رگڑتی ہوئی بولی۔۔۔"

"دانیال حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا کیونکہ اس کا یہ روپ اس نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔"

"ن۔۔۔ نہ۔۔۔ نہیں نہیں م۔۔۔ میں نہیں ڈانٹ رہا۔۔۔ دانیال کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے۔۔۔"

"زمر خاموش رہی اس نے کچھ نہیں کہا۔۔۔"

"اچھا میرا ہاتھ تو چھوڑ دو۔۔۔ اس بار اس نے نرمی سے کہا۔۔۔"

"زمر نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔ اور پہلے سے زیادہ مضبوطی سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔"

"کچھ نہیں ہو رہا دیکھو سب ٹھیک ہے اور میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔۔ میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں

گا۔۔۔ دانیال نے زبان پر جو آیا وہ بولتا گیا اسے خود خبر نہیں ہوئی اس نے زمر سے کیا کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اگر یہ جہاز گر گیا تو۔۔۔؟"

"زمر نے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد پوچھا۔۔۔"

"حد ہے یا انسان بنو کیسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔ وہ یکدم غصہ ہو گیا۔۔۔"

"دیکھ۔ دیکھو تم پھر چیخ رہے ہو مجھ پر۔۔۔ زمر نے منہ لٹکالیا۔۔۔"

"کہاں پھنس گیا ہوں یا میں۔۔ وہ بے زاری سے بڑبڑایا۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے نہیں چیخ رہا تم ایک کام کرو سو جاؤ۔۔ دانیال نے مشورہ دیا۔۔"

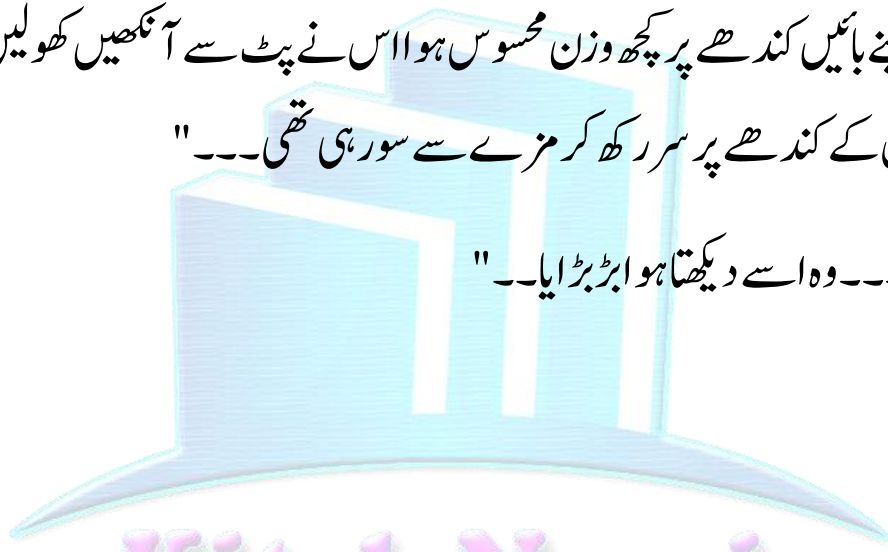
"زمر نے دانیال کا ہاتھ پکڑے پکڑے سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لیں۔۔۔"

"شکر۔۔۔ دانیال نے سکھ کا سانس لیا۔۔ اور سیٹ سے ٹیک لگاتے ہوئے آنکھیں موند لیں۔۔۔"

"کچھ دیر بعد اسے اپنے بائیں کندھے پر کچھ وزن محسوس ہوا اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور اپنی بائیں

جانب دیکھا تو زمر اس کے کندھے پر سر رکھ کر مزے سے سو رہی تھی۔۔۔"

"بس اسی کی کمی تھی۔۔۔ وہ اسے دیکھتا ہوا بڑبڑایا۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زمر۔۔۔ زمر اٹھو یا رہم پہنچ گئے ہیں۔۔ دانیال نے اسے ہلایا۔۔۔"

"ہ۔۔ ہاں۔۔ پہنچ گئے۔۔ کیا۔۔؟ وہ چونک کر اٹھی۔۔۔"

"ہاں۔۔ دانیال نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر کو کچھ پل لگے تھے ہوش میں آنے میں۔۔۔ ہوش میں آتے ہی زمر نے پہلی بات جو محسوس کی تھی وہ یہ تھی کہ اس نے دانیال کا ہاتھ اب تک پکڑا ہوا تھا۔ اس بات کا احساس ہوتے ہی فوراً سے اس نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔ اور کھڑی ہو گئی۔۔۔"

"دانیال اپنا کندھا سہلاتا ہوا کھڑا ہو گیا اور اس کے ساتھ باہر نکل گیا۔۔۔"



"ہمیشہ کے لیے گھر چھوڑ جانے کا ارادہ تھا کیا۔۔۔؟"

"دانیال کا اشارہ اس کے بیگ کی طرف تھا۔۔۔"

"مطلب۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زمر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

"سامان تو اسی حساب سے لائی ہو تم۔۔۔ دانیال نے اس کا بیگ ٹیکسی میں رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ویری فنی۔۔۔ زمر نے منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔۔"

"دانیال ہنستا ہوا ٹیکسی میں بیٹھ گیا۔۔۔"

"کچھ دیر کے سفر کے بعد وہ لوگ اپنی منزل پر پہنچ چکے تھے۔۔"

"ہم اندر کیسے جائیں گے۔۔؟"

"وہ لوگ ایک دو منزلہ عمارت کے سامنے کھڑے تھے۔۔ جب دانیال نے پوچھا۔۔"

"پیروں سے۔۔۔ زمر نے اطمینان سے کہا۔۔"

"تم سے اسی جواب کی امید تھی۔۔ دانیال نے تیکھی نظر اس پر ڈالی۔۔"

"زمر دروازے کے پاس رکھے پودوں کو دیکھنے لگی۔۔"

"تم پودے دیکھو میں تو چلا۔۔ دانیال وہاں لگے ایک پرانے پیڑ پر چڑھ گیا۔۔"

"کافی دنوں سے تمہیں چھلانگے مارنے کو نہیں ملا تھا نا کر لو شوق پورا کوئی بات نہیں بے فکر رہو کسی کو نہیں بتاؤں

گی۔۔۔ زمر نے اوپر دیکھتے ہوئے ہاتھ باندھ کر کہا۔۔"

www.kitabnagri.com

"کر لو باتیں بیٹا کر لو بیٹھی رہنا ساری رات یہی دروازہ بھی نہیں کھولوں گا۔۔ دانیال نے اس کی بات کا مطلب

سمجھتے ہوئے منہ بنا کر کہا۔۔"

"یہ تو دیکھا جائے گا۔۔ زمر واپس پودوں کی طرف مڑ گئی۔۔"

"مل گئی۔۔ مل گئی۔۔ مل گئی۔۔ اس نے خوش ہوتے ہوئے پودوں نیچے دبی چابی نکالی۔۔ اور دروازہ کھولنے لگی۔۔"

"پیڑ کی شاخیں لان تک پھیلی ہوئی تھیں۔۔ دانیال بڑی احتیاط کے ساتھ نیچے اتر رہا تھا جب کسی شے نے اس کی گردن پر کٹا اور وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور ٹھاکی آواز کے ساتھ نیچے گر گیا۔۔"

"آاااا۔۔ زمر کی سماعتوں سے دانیال کے چیخنے کی آواز ٹکرائی۔۔"

"وہ تیزی سے دروازہ کھول کر اندر بھاگی۔۔"

"اندر کافی اندھیرا تھا زمر نے موبائل کی ٹارچ آن کی اور اس کی آواز کا پیچھا کرتے ہوئے لان میں آگئی جہاں دانیال گرا ہوا تھا۔۔"

"دیکھو ادا اس مت ہو کافی دن بعد چڑھے ہونا پیڑ تو شاید چڑھنا بھول گئے ہو لیکن بے فکر رہو میں تمہیں کل زو (zoo) چھوڑ آؤں گی وہاں تمہارے بہت سے دوست ہیں نا ان سے سیکھ لینا پھر سے ٹھیک ہے۔۔ زمر نے اسے دیکھتے ہوئے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔"

www.kitabnagri.com

"دانیال نے زمر کی آواز سن کر سر اٹھایا اور زمر کو گھورنے لگا۔۔"

"زیادہ گھورنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ ہاں یاد آیا اس وقت تم کیا کہہ رہے تھے کہ اندر جا کر دروازہ نہیں کھولوں گا بیٹھی رہنا باہر ہی ساری رات۔۔ زمر دونوں ہاتھ پیچھے لے جاتے ہوئے اسی کے انداز میں بولی۔۔"

"دانیال دانت پیستے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔۔"

"خیر چھوڑو یہ باتیں۔۔ جانے دو۔۔ بتاؤ مدد چاہیے۔۔ زمر چل کر اس کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔۔"

"دانیال نے کچھ نہیں کہا اور خود اٹھنے کی کوشش کرنے لگا۔"

"ٹھیک ہے بھئی۔۔ ٹھیک ہے۔۔ میں جاری ہوں اندر اور ہاں میں دروازہ نہیں کھولنے والی تو بیٹھے میرا مطلب گرے رہنا یہی پر ساری رات۔۔ زمر نے واپس مڑتے ہوئے کہا۔۔"

"زمر۔۔ دانیال نے اسے پکارا۔۔"

"کیا ہے۔۔؟"

"وہ بنا مڑے بولی۔۔"

"بولو بھی۔۔ اسے خاموش پا کر وہ مڑتی ہوئی بولی۔۔"

"دانیال سوچنے لگا۔"

"اتنا بھی کیا سوچنا بول بھی دو کیا بولنا ہے مدد چاہیے تو بتا دو شرم کیوں رہے ہو۔۔؟"

"زمر نے تیزی سے کہا۔۔"

"چاہیے۔۔ م۔۔ مدد۔۔ دانیال نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔۔"

"کیا کہا سنائی نہیں دیا زور سے بولو۔۔ زمر کان پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی۔۔"

"مدد چاہیے۔۔ دانیال نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ایسے کہونا۔۔ زمر ہاتھ پر تالی مارتی ہوئی اس کی جانب بڑھی۔۔ اور اسے سہارا دیتی ہوئی لاؤنج میں لے آئی۔۔"

"اففففف۔۔۔ یار تمہارا تو اچھا خاصا وزن ہے۔۔۔ زمر اسے صوفے پر بیٹھا کر اپنا ہاتھ سہلانے لگی۔۔"

"اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپ کا۔۔۔ مجھ سے پوچھوں کیسے پورے راستے برداشت کیا ہے میں نے تمہیں کندھا توڑ دیا تم نے میرا۔۔۔ دانیال نے دہائی دی۔۔"

"زمر کو فلائٹ والے سین یاد آئے تو وہ تھوڑی شر مندہ ہو گئی۔۔۔"

"کیا ہوا۔۔؟"

"دانیال اس کے جواب کے انتظار میں تھا لیکن جب اس نے جواب نہ دیا تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔۔"

"ک۔۔ کچھ نہیں۔۔ میں سوچ رہی تھی ہم سحری کیسے کریں گے یہاں تو کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔ زمر نے بات بدلی۔۔"

"ہم باہر سے کچھ لے آئیں گے۔۔۔ دانیال نے فوراً مسئلے کا حل بتایا۔۔۔"

"ہاں یہ ٹھیک رہے گا پھر چلو سحری کا وقت بھی ہونے ہی والا ہے۔۔۔ لیکن رکو تم چلو گے کیسے۔۔؟"

زمر نے کہا۔۔۔"

"ہلکی سی چوٹ لگی ہے خدا نخواستہ پیر تھوڑی ٹوٹ گیا ہے میرا۔۔۔ دانیال بولا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"نہیں میرا مطلب تمہارے پیر میں تو چوٹ لگی ہوئی ہے۔۔۔ زمر نے وضاحت دی۔۔۔"

"ہاں کچھ لگالوں گا۔۔۔ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔ دانیال نے پیر کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر۔۔۔ اٹھ جاؤ یا ر سحری کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔ وشمہ اپنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے بیڈ سے اتری۔۔۔"

"زمر۔۔۔ یہ کہاں چلی گئی۔۔۔ وشمہ نے بیڈ پر نظر دوڑائی تو بیڈ خالی تھا۔۔۔"

"زمر۔۔۔ کیا تم اندر ہو۔۔۔؟"

"وشمہ نے باتھ روم کا دروازہ کجا بجا یا۔۔۔ لیکن دروازہ زور دینے سے اندر کی طرف کھولتا چلا گیا۔۔۔"

"کہاں چلی گئی یہ۔۔۔ وشمہ دروازہ واپس بند کرتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"وشمہ تم نے دانیال کو کہیں دیکھا ہے۔۔۔؟" www.kitabnagri.com/

"صارم نے وشمہ کو آتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"نہیں میں نے نہیں دیکھا اپنے کمرے میں ہو گا وہ۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔۔"

"نہیں ہے میں دیکھ چکا ہوں۔۔۔ صارم پریشانی سے بولا۔۔۔"

"زمر بھی نہیں ہے کہاں چلے گئے ہیں دونوں۔۔۔ وشمہ یکدم پریشان ہو گئی۔۔۔"

"تم کال کرو زمر کو۔۔۔ صارم نے کہا۔۔"

"ہاں کرتی ہوں۔۔ وشمہ موبائل لینے کمرے میں چلی گئی۔۔"

"صارم بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔۔"

"کال جا رہی ہے کوئی اٹھا نہیں رہا اللہ کرے سب ٹھیک ہو۔۔ وشمہ لب کاٹتے ہوئے بولی۔۔"

"کرتی رہو جب تک میں دانیال کو ٹرائی کرتا ہوں۔۔۔ صارم نے کہا۔۔"

"ہم۔۔۔ وشمہ پھر سے کال کرنے لگی۔۔۔"

"ہاں زمر کہاں ہو یا زمر۔۔۔؟"

"زمر کے کال ریسیو کرتے ہی وشمہ نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔"

"وہ دونوں سحری کے لیے کچھ کھانے پینے کی چیزیں لے کر ابھی ہی گھر پہنچے ہی تھے کہ وشمہ کی کال آگئی۔۔۔"

"اسلام آباد میں۔۔۔ زمر کے منہ سے پسل گیا۔۔۔"

"اسلام آباد۔۔۔ تم وہاں کیا کر رہی ہو پاگل ہو گئی ہو اور کیا دانیال تمہارے ساتھ ہے۔۔۔؟"

"وشمہ کو اس پر بے حد غصہ آیا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"تم مجھے بتا سکتی ہو کہ اچانک ایسا کیا ہوا جو تم اور وہ راتوں رات اسلام آباد چلے گئے اور کسی کو بتانا تک گوارا نہ کیا۔۔۔ وشمہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔"

"تم جانتی تو ہو سب کہ کس طرح ہماری مرضی کے بغیر ہمارا نکاح کروادیا گیا ہے لیکن اب ایسا نہیں ہو گا اماں ابا نے میرا نکاح تو زبردستی اپنی مرضی سے کروادیا ہے لیکن اس کے ساتھ رخصتی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میں کبھی بھی ایسا نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ زمر مستحکم انداز میں بولی۔۔۔"

"ہاں اس کے ساتھ رخصت نہیں ہو گی لیکن اس کے ساتھ اکیلے اسلام آباد چلی جاؤ گی۔۔۔ وشمہ استہزایہ مسکرائی۔۔۔"

"یار وہ اور میں ساتھ نہیں گئے تھے وہ تو بس مجھے فلائٹ میں مل گیا مجھے تو پتہ بھی نہیں تھا کہ وہ بھی جا رہا ہے۔۔۔ زمر نے وضاحت دی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ وشمہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ شگفتہ بیگم کمرے میں آ گئیں۔۔۔"

"صارم اور وشمہ کارنگ اڑ گیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ادھر فون پکڑا مجھے۔۔۔ وشمہ نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ شگفتہ بیگم سنجیدگی سے بولیں۔۔۔"

"وشمہ نے کچھ کہے بغیر فون شگفتہ بیگم کو دے دیا۔۔۔"

"اماں کو کہہ دینا کہ ہم واپس تب ہی آئیں گے جب وہ لوگ اپنا فیصلہ بدلے گے اور یہی ہمارا آخری فیصلہ

ہے۔۔۔ زمر نے کچھ دیر وشمہ کے بولنے کا انتظار کیا پھر بولی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اب تو میرا فیصلہ وی سنڑ لے تو اس کے نال ہے ایہاں ہی کافی ہے پھر تو یہاں رہے یا وہاں اس گل نو فرق نہ پیندا ہم سمجھے گے کہ ہم نے تجھے رخصت کر دیا۔۔ ہمارا مقصد تو پورا ہو گیا ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا اب تو جب یہاں آنا چاہے آجانیہ بھی تیرا اپنا ہی گھر ہے۔۔۔ سمجھ آئی۔۔ رکھتی ہوں اللہ حافظ۔۔" (اب تو میرا فیصلہ بھی سن لے۔۔ تو اس کے ساتھ ہے یہی کافی ہے پھر تو یہاں رہے یا وہاں اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہم سمجھے گے ہم نے تجھے رخصت کر دیا۔۔)

"شگفتہ بیگم کی آواز سن کر زمر کا رنگ ہی فق ہو گیا۔۔"

"ہمارا مقصد پورا ہو گیا ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا اب تو جب یہاں آنا چاہے آجانیہ بھی تیرا اپنا ہی گھر ہے سمجھ آئی۔۔ رکھتی ہوں اللہ حافظ۔۔)۔۔ شگفتہ بیگم نے لائن کٹ کر کے فون واپس وشمہ کے ہاتھ میں دیا اور کمرے سے نکل گئی جب کے وشمہ اور صارم ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے۔۔۔"

"امی۔۔ امی۔۔ زمر آوازیں دیتی رہ گئی لیکن وہ فون رکھ چکی تھیں۔۔۔"

"اب کیا ہو گا۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"زمر پریشانی سے سوچنے لگی۔۔۔"

"کس سے بات کر رہی تھیں۔۔؟"

"دانیال نے لاؤنج میں آتے ہوئے پوچھا۔۔"

"وشمہ سے۔۔۔ زمر کا منہ لٹکا ہوا تھا۔۔"

"تم نے اسے بتا تو نہیں دیا کہ ہم دونوں ساتھ ہیں۔۔۔؟"

"دانیال نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔"

"زمر خاموشی سے لب کاٹتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

"زمر مت کہنا کہ تم ایسا کر چکی ہو۔۔۔ دانیال نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اس نے پوچھا تو میرے منہ سے نکل گیا کہ ہم ساتھ ہیں اور اور۔۔۔ زمر کہتے کہتے رکی۔۔۔"

"اور۔۔۔؟"

"دانیال نے غور سے اسے دیکھا۔۔۔"

"اور امی کو بھی پتہ چل گیا۔۔۔ زمر نے آنکھیں میچتے ہوئے کہا۔۔۔"

"یار زمر تم ایسا کیسے کر سکتی ہو مجھے تم سے اس بے وقوفی کی ہر گز امید نہیں تھی۔۔۔ تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے"

www.kitabnagri.com

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



اب وہ لوگ کبھی نہیں مانے گے بولنے سے پہلے ایک بار بندہ بتاؤ دیتا ہے لیکن نہیں تم نے تو سارے فیصلے خود اکیلے ہی کرنے ہوتے ہیں حد ہوتی ہے۔۔۔ دانیال یکدم چلایا۔۔۔

"زمر میں تم سے بات کر رہا ہوں۔۔۔ زمر کو سکون سے سحری کر تا دیکھ کر اس کا خون کھول اٹھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تو بھی کیا کروں اب میں جان بوجھ کر تھوڑی بتایا ہے کیا کرو گے پھانسی پر لٹکاؤں گے مجھے یا سر قلم کروادو گے
ہاں کر لو جو کرنا ہے اب میں اپنے لفظ واپس لے سکتی ہوں نا۔۔۔ ہاں نہیں تو کچھ نہیں ہو سکتا ابھی فلحال سحری
کر لو پھر سوچتے ہیں کچھ۔۔۔ زمر نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"تم کیسے اتنے سکون سے بیٹھ سکتی ہو۔۔۔؟"

"دانیال کو حیرت ہوئی۔۔۔"

"ایسے۔۔۔ زمر دونوں پاؤں صوفے پر رکھ کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ دانیال کوفت سے بولا۔۔۔ اور سحری کرنے بیٹھ گیا کیونکہ اس کے علاوہ اس کے پاس اور کوئی
راستہ نہیں تھا۔۔۔"



"سحری کرنے کے بعد اب وہ دونوں کمرہ کھولنے کی کوشش کرنے لگے۔۔۔"

"یہاں کسی فلم کی شوٹنگ نہیں ہو رہی ہے محترمہ۔۔۔ دانیال نے اسے ہئیرپن سے دروازے کا تالا کھولنے کی
کوشش کرتے دیکھ کر کہا۔۔۔"

"تم چپ رہ سکتے ہو کچھ دیر۔۔۔ زمر چڑ کر بولی۔۔۔"

"کر لو کوشش کر لو کچھ نہیں ہونے والا۔۔۔ دانیال نے اسے تپانے کے لیے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اففففف۔۔ زمر نے دروازے کو دیکھتے ہوئے گہری سانس لی۔۔"

"چھوڑ دو نہیں ہو گا کچھ اور سوچو۔۔۔ دانیال نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"ایک بار میں جو سوچ لوں وہ کر کے ہی رہتی ہوں اگر میں نے سوچا ہے اس سے تالا کھولوں گی تو اسی سے کھولوں گی۔۔۔ زمر نے مستحکم لہجے میں کہا۔۔"

"عجیب پاگل ہے۔۔۔ دانیال بڑبڑایا۔۔"

"کھل گیا کھل گیا۔۔۔ کچھ دیر بعد وہ خوشی سے چلائی۔۔۔"

"آرام سے کہیں محلے والے سمجھے کہ چڑیل اپنے ٹھکانے پر واپس آگئی ہے۔۔۔ دانیال نے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ویری فنی۔۔۔ زمر اس کے پیچھے اندر چلی گئی۔۔۔"

"یہاں تو بہت دھول ہے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"زمر نے کمرہ کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔"

"تم بتا کر آتیں تو شاید تمہاری سہلیاں صفائی کر دیتی یہاں کی۔۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"میری سہلیاں۔۔۔؟"

"زمر ابھی۔۔۔"

"ہاں وہی جو یہاں رہتی ہیں۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔"

"کون رہتی ہیں۔۔۔؟"

"زمر کو تجسس ہوا۔۔۔"

"چڑیلیں۔۔۔ دانیال نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔"

"واقع وہ یہاں پر ہیں۔۔۔؟"

"زمر نے آس پاس دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"ہاں بالکل یقین نہیں آتا تو آئینہ دیکھ لو۔۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔"

"کسی دن تم ضائع ہو جاؤ گے میرے ہاتھوں اور اخبار میں خبر آئے گی ایک بیوی نے رخصتی سے پہلے اپنے شوہر

کو دنیا سے رخصت کر دیا۔۔۔ زمر نے خوشخوار نظروں سے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں خبر تو آئے گی لیکن دنیا سے رخصت شوہر نہیں بیوی ہوگی۔۔۔ دانیال نے دانت دیکھائے۔۔۔"

"چپ ہو جاؤ ایک تو ویسے ہی مجھے سمجھ نہیں آ رہا اس کمرے کی حالت کیسے سداھروں اور تم ہو کہ بکواس پر

بکواس کیے جا رہے ہو۔۔۔ زمر تلملا کر بولی۔۔۔"

"اگر زبان سے زیادہ ہاتھ چلاؤ گی تو حالات بہتر ہو سکتے ہیں اس کمرے کے بھی اور تمہاری زندگی کے

بھی۔۔۔ دانیال نے مزید اسے بتایا۔۔۔"

"نکلو تم یہاں سے۔۔۔ زمر نے اسے کمرے سے باہر دھکیلا۔۔۔"

"کس خوشی میں اور ویسے بھی یہاں آنے کا آئیڈیا میرے تھا۔۔۔ دانیال نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔"

"یہاں آنے کا آئیڈیا ضرور آپ کا تھا لیکن یہاں کے دونوں دروازے میں نے کھولے ہیں۔۔۔ زمر نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا۔۔۔"

"چلو حساب برابر ہو گیا۔۔۔ دانیال نے دانت دیکھائے۔۔۔"

"اففف۔۔۔ زمر جھنجھلائی۔۔۔"

"ویسے دروازے سے یاد آیا تمہیں چابی کہاں سے ملی۔۔۔؟"

"دانیال نے چہرے پر انگلی رکھتے ہوئے پرسوج انداز میں کہا۔۔۔"

"گملے کے نیچے سے۔۔۔ زمر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔"

"فلمیں کم دیکھا کرو۔۔۔ دانیال نے اس کے سر پر چپت لگائی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اور تم زبان کم اور ہاتھ زیادہ چلاؤ ورنہ اس کمرے سے باہر نکل جاؤ۔۔۔ زمر تلملا کر بولی۔۔۔"

"کس خوشی میں۔۔۔؟۔۔۔ دانیال نے اسے گھوری سے نوازتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"وہ اس خوشی میں مسٹر دانیال حیدر کہ اس کمرے کا دروازہ میں نے کھولا تھا اور اگر آپ کو اس کمرے میں رہنا ہے تو عزت سے بنا کوئی چالاکی دیکھائے میری مدد کریں ورنہ وہ رہا دروازہ آپ جاسکتے ہیں۔۔۔ زمر نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔"

"دانیال اس وقت بہت تھک بھی چکا تھا اور اگر دوسرے کمرے کا دروازہ کھولنے جاتا تو نجانے اور کتنا وقت لگ جاتا اس لیے اس نے خاموشی سے زمر کے ساتھ صفائی کروانی شروع کر دی۔۔۔"

"اب یہ کمرہ کچھ سونے کے قابل ہوا ہے۔۔۔ زمر نے کمرے کے چاروں طرف نگاہ دوڑاتے ہوئے کہا۔"

"اففف۔۔۔ میں تو تھک گیا۔۔۔ دانیال بیڈ پر گرنے والے انداز میں بیٹھا۔"

"ہٹو ہٹو یہاں سے۔۔۔ زمر نے اسے بازو سے پکڑا کر اسے بیڈ سے دور کیا۔"

"کیا ہے پاگل ہو گئی ہو کیا۔؟"

Kitab Nagri

"دانیال چڑ کر بولا۔۔۔"

"یار تمہیں زرا سی تمیز نہیں ہے۔۔۔ زمر نے ہاتھ اٹھا کر اماؤں والے انداز میں کہا۔"

"کیا ہوا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا کیا کیا اب میں نے۔۔۔؟"

"دانیال کو اس وقت وہ کوئی پاگل لگی۔۔۔"

"کتنی دھول جھی ہوئی ہے تم پر اور اسے ہی بیٹھ گئے گندے کہیں کے۔۔۔ زمر نے برا سامنہ بنایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تم بھی کوئی حسن ہی پری نہیں لگ رہی ہو آئینہ دیکھو خود ڈر جاؤں گی۔۔۔ دانیال بھی پھر دانیال تھا۔۔۔"

"ویری فنی اٹھو اب پہلے فریش ہو کر آؤ ورنہ کمرے سے باہر نکال دوں گی۔۔۔ زمر نے اسے باتھ روم کی طرف دھکیلا۔۔۔"

"عجیب پاگل ہو تم۔۔۔ دانیال نے تپ کر کہا اور اپنے کپڑے لیتا ہوا فریش ہونے چلا گیا۔۔۔"



"کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟"

"زمر فریش ہو کر باہر نکلی تو دانیال کہیں جانے کی تیاری میں تھا۔۔۔"

"مسجد نماز پڑھنے۔۔۔ دانیال کہتا ہوا کمرے سے باہر نکلنے لگا۔۔۔"

"میں بھی چلتی ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔ زمر تیزی سے اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

"مسجد۔۔۔؟"

"دانیال نے تعجب سے پوچھا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ زمر نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔"

"پاگل ہو گئی ہو میں مسجد جا رہا ہوں گھومنے نہیں جو تمہیں بھی لے کر چلوں۔۔۔ دانیال چڑ گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"نہیں میں بھی چلوں گی ورنہ تمہیں بھی نہیں جانے دوں گی۔۔۔ زمر بضد ہوئی۔۔۔"

"یار تم پاگل ہو کیا۔۔۔ کوئی اسکو رو ڈھیلا ہے تمہارا۔۔۔؟"

"دانیال نے جھنجھلایا۔۔۔"

"مجھے یہاں اکیلے ڈر لگے گا۔۔۔ زمر نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔"

"آئینہ دیکھ کر تو ڈرتی نہیں تم پھر اور کس چیز سے ڈرو گی۔۔۔ جو تمہیں ڈرانے آئے گا وہ خود ڈر کر بھاگ جائے"

گا ہٹو یہاں سے جا رہا ہوں میں اللہ حافظ۔۔۔ دانیال اسے گھوری سے نوازتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔"

"ایک کام کرو تم گھر پر نماز پڑھ لو۔۔۔ زمر نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔"

"یار کیا ہے زمر۔۔۔؟۔۔۔ وہ خفا ہوا۔۔۔"

"پلیز۔۔۔ زمر نے معصوم سی صورت بنائی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ چلو یار چلو۔۔۔ دانیال کو مجبوراً ہار مانی پڑی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"کوئی صاف کپڑا یا چادر ہے تمہارے پاس۔۔۔؟"

"دانیال نے کمرے میں آتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"ہاں شاید ہے۔۔۔ زمر اپنے بیگ کی جانب بڑھی۔۔۔"

"یہ ٹھیک ہے۔۔۔؟"

"زمر نے ایک سفید رنگ کی چادر اس کی جانب اس کی جانب بڑھائی۔۔۔"

"دانیال نے قبیلہ رخ چادر بچھائی۔۔۔ اسی طرح زمر نے بھی اس سے پیچھے کچھ فاصلے پر دوسری چادر بچھا لی۔۔۔"

"ایک دوسرے کے ہمراہ نماز کی ادائیگی کے بعد اب وہ دونوں اللہ کی بارگاہ میں محو گفتگو تھے۔۔۔"

"یا اللہ میں جانتی ہوں میں نے جو کیا ہے وہ بہت غلط ہے مجھے اس طرح سے بھاگ کر نہیں آنا چاہیے تھا میری وجہ سے امی جان اور بابا جان کا دل بہت دکھا ہو گا یا اللہ پاک مجھے معاف کر دے میں نے انہوں سب کے سامنے شرمندہ کر دیا میں ایسا نہیں چاہتی تھی میں نے بہت منع کیا تھا سب کو میں یہ رشتہ نہیں چاہتی تھی لیکن کسی نے میری نہیں سنی پھر مجھے ایسا کرنا پڑا کیونکہ میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا میں کیا کرتی مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا میں نے جو کیا نادانی میں کیا ہے اللہ پاک مجھے معاف کر دے اور میرے حق میں بہتر فرما مجھے اس مشکل سے نکال دے آمین۔۔۔"

"زمر سرسجدے میں گرائے اللہ سے محو گفتگو تھی۔۔۔"

یا اللہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمارے ہر کام پر تیری نظر ہے یا اللہ میں اس بات سے بھی واقف ہوں کہ نکاح ایک مقدس رشتہ ہے اور تو نے اسے سچائی سے نبھانے کی تلقین کی ہے لیکن اللہ پاک یہ رشتہ ایک

Posted on Kitab Nagri

زبردستی کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے اس میں ہم دونوں کی ہی مرضی شامل نہیں تھی یا اللہ میں نے ہرگز اس رشتے کا مزاق نہیں بنایا ہے میں سوچ بھی نہیں سکتا ہوں ایسا لیکن زمر کے ساتھ ساری زندگی گزارنا مجھے ناممکن لگتا ہے مجھے ایسا نہیں لگتا کہ ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش رہ سکتے ہیں یا اللہ تو ہمیں ہم بہتر جانتا ہے ہمیں اس مشکل سے نکال دے ہم اپنے بڑوں کو ناراض کر بیٹھے ہیں میں جانتا ہوں اس طرح سے ہمارا گھر چھوڑ کر آجانا بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا لیکن مجھے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آیا میں نے زمر کو لے کر کبھی اس طرح سے نہیں سوچا تو تو ہمارے دل کے حال سے واقف ہے یا اللہ میرے حق میں بہتر فرما بے شک تو جانتا ہے ہمارے لیے کیا بہتر ہے یا اللہ ہمارے دلوں کو اطمینان دے دے ہمارے گناہوں کو معاف کر دے آمین۔۔۔ دانیال نے دعا مانگ کر دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے۔۔۔



www.kitabnagri.com

"ارے ارے رکو کہاں چلے۔۔۔؟"

"زمر نے دانیال کو بیڈ کی جانب بڑھتا ہوا دیکھ کر تیزی سے کہا۔۔۔"

"سوئے۔۔۔ دانیال نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔"

"تو سو جاؤ کس نے منع کیا ہے۔۔۔ زمر بیڈ کی جانب بڑھی۔۔۔"

"تو سوئے ہی تو جا رہا ہوں۔۔۔ دانیال جھنجھلا گیا۔۔۔"

"تو یہاں کیوں سو رہے ہو صوفے پر جا کر سو۔۔۔ زمر نے کہا۔۔"

"وہاں تم سو مجھے صوفے پر سونے کی عادت نہیں ہے۔۔ دانیال لیٹنے لگا۔۔"

"یار تمہیں شرم نہیں آتی تم ایک لڑکی کو کہہ رہے ہو کہ صوفے پر جا کر سو۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔"

"اس میں شرم کی کیا بات ہے اور ویسے بھی تمہیں شرم نہیں آتی ایک مریض کو بے آرام کر رہی ہو اسے کہہ رہی ہو صوفے پر سو۔۔۔ دانیال نے اسے شرم دلانی چاہی۔۔۔"

"کون سا مریض۔۔؟ کیسا مریض۔۔؟ اچھے بھلے تو ہو تمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے ابرو آچکائی۔۔۔"

"تم بھول گئیں میں پیڑ سے گرا تھا میرے پیر میں بھی درد ہے اوپر سے تم نے مجھ سے اتنا کام کروایا ہے اور اب مجھے کہہ رہی ہو میں اس چھوٹے سے صوفے پر سو جاؤں جس پر میں اپنے پورے بھی نہیں پھیلے گے یار کتنی بے رحم ہو تم ایسا تو کوئی اپنے دشمن کے ساتھ بھی نہیں کرتا جیسا تم اپنے شوہر میرام۔۔۔ مطلب میرے ساتھ کر رہی ہو۔۔۔ دانیال نے آخری جملہ قدرے ہکلاتے ہوئے مکمل کیا۔۔"

"اچھا اچھا ٹھیک ہے بس ڈرامے نہ کرو اب زیادہ۔۔۔ زمر بیڈ سے تکیہ اٹھاتے ہوئے بولی اور صوفے پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔"

"شکر۔۔۔ دانیال نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔"

"ویسے بڑے ہی عجیب ہیں یہ دونوں لوگ شادی سے پہلے بھاگتے ہیں اور یہ دونوں شادی کے بعد بھاگ گئے اور وہ بھی ایک ساتھ۔۔۔ صارم نے پھول کی پتیاں پھول سے الگ کرتے ہوئے کہا۔۔"

"ہاں عجیب تو ہیں اس بات میں کوئی شک نہیں ویسے بھی یہ دونوں وہ کام کرتے ہیں جو آج تم دنیا میں کسی نے نہ کیا ہو۔۔۔ وشمہ پودوں کو پانی دے رہی تھی۔۔۔"

"واقعہ یار نکاح کے بعد کون بھاگتا ہے بھاگنا تھا تو پہلے بھاگتے اب کیا فائدہ رخصتی سے بچنے کے لیے بھاگے تھے اور چاچی نے تو اپنا فیصلہ سنا کر دونوں کے ارمانوں پر پانی ہی پھیر دیا۔۔۔ صارم نے آخری جملہ ہنستے ہوئے کہا۔۔"

"لیکن جہاں تک دیکھا جائے ٹھیک ہی فیصلہ کیا تا یا جان نے ان دونوں کو ان دونوں کے علاوہ کوئی برداشت نہیں کر سکتا دونوں ایک جیسے ہیں بالکل۔۔۔ وشمہ نے مڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں لیکن وہ دونوں ایک دوسرے کو بھی تو برداشت نہیں کرتے۔۔۔ صارم ہنسا۔۔۔"

"یہی تو مسئلہ ہے نہ کوئی اور انہیں برداشت کر سکتا ہے اور نہ یہ دونوں ایک دوسرے کو برداشت کر سکتے ہیں۔۔۔ وشمہ نے گہرا سانس لیا۔۔۔"

"یہ طوطا مینادی جوڑی یہاں بیٹھے کیڑی کھجڑی پکار رہی ہے۔۔۔ (یہ طوطا مینا کی جوڑی یہاں بیٹھے کون سی کھجڑی پکا رہی ہے۔۔۔؟) شگفتہ بیگم نے لان میں آتے ہوئے کمر پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔"

"کھچڑی۔۔ کون سی کھچڑی۔۔ اور یہ طوطا مینا کون ہیں۔۔۔؟"

"صارم بڑبڑایا۔۔"

"کچھ نہیں چاچی میں بس پودوں کو پانی دے رہی تھی۔۔ وشمہ ہلکا سا مسکرائی۔۔۔"

"دے دیا پانی یا سارا پانی ایک ساتھ ہی دے گی۔۔۔؟"

"شگفتہ بیگم نے پوچھا۔۔"

"نہیں نہیں۔۔۔ دے دیا۔۔۔ وشمہ نے تیزی سے کہا۔۔۔"

"تو چل میرے نال تیری ماں تجھے پورے گھر میں ڈھونڈتی فر رہی (تو چل میرے ساتھ تیری ماں تجھے پورے گھر میں ڈھونڈتی پھر رہی)۔۔۔ شگفتہ بیگم نے اسے اشارہ سے بلایا۔۔۔"

"جی جی آتی ہوں۔۔۔ وشمہ اندر چلی گئی۔۔۔"

"سن میری گل کو غور نال ابھی رخصتی میں وقت ہے اس لیے تو مجھے وشمہ کے زیادہ آس پاس نظر نہیں آنٹرا سمجھ آئی ایسے روپ نی آتا دلہن پر۔۔۔ (سن میری بات غور سے ابھی رخصتی میں وقت ہے اس لیے تو مجھے وشمہ کے زیادہ آس پاس نظر نہیں آنا سمجھ آئی ایسے روپ نہیں آتا دلہن پر)۔۔۔ شگفتہ بیگم نے صارم کے کان کھینچتے ہوئے کہا اور اندر چلی گئیں۔۔۔"

"واہ بھی واہ۔۔۔ وہ دونوں اسلام آباد کی سیر کو نکل گئے اور ہم بات بھی نہیں کر سکتے۔۔۔ صارم نے کان سہلاتے ہوئے دہائی دی۔۔۔"

"دانیال اٹھو۔۔۔ زمر نے اسے جھنجھوڑا۔۔۔"

"کیا ہو گیا یا رسونے دو۔۔۔ دانیال چڑ کر بولا۔۔۔"

"اٹھو۔۔۔ دونج رہے ہیں۔۔۔ زمر نے اس کی چادر کھینچی۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

"وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔"

"ہاں دونج رہے ہیں۔۔۔ زمر نے اپنا جملہ دہرایا۔۔۔"

"تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں اٹھایا میں اتنی دیر تک سوتا رہا ہوں۔۔۔ دانیال فوراً بیڈ سے اتر۔۔۔"

"میں خود ابھی اٹھی ہوں۔۔۔ زمر نے جواب دیا۔۔۔"

"اففف۔۔۔ الارم لگا دیتیں تم۔۔۔ دانیال خفا ہوا۔۔۔"

"یاد ہی نہیں رہا اور عادت بھی تو نہیں وہاں تو وشمہ اٹھا دیا کرتی تھی وقت پر۔۔۔ زمر اداسی سے بولی۔۔۔"

"ہاں واقع مجھے بھی کبھی ضرورت نہیں پڑی میرا الارم تو صارم تھا جو صبح صبح اٹھا دیا کرتا تھا۔۔۔ پتہ نہیں وہ

لوگ کیا کر رہے ہو گے اس وقت۔۔۔ دانیال بھی اداس ہو گیا۔۔۔"

"مجھے سب کی بہت یاد آرہی ہے۔۔۔ زمر نے صوفے سے ٹیک لگائی۔۔۔"

"مجھے بھی۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لی۔۔۔"

"خیر آج ہمیں بہت کام کرنا تم فریش ہو جاؤ جب تک میں کمرہ سمیٹتی ہوں۔۔۔ زمر سر جھٹک کر کھڑی ہوئی۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ دانیال فریش ہونے چلا گیا۔۔۔"

"کیا ہوا بر خودار یہاں اکیلے کیوں بیٹھے ہو۔۔۔؟"

"ظفر صاحب نے صائم کو اکیلا گم سم بیٹھا دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"کسی کے پاس میرے لیے وقت ہی نہیں ہے۔۔۔ ماما شگفتہ چاچی اور شائستہ چاچی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔۔۔ بابا جان کو کام سے فرصت نہیں آپ اور فاروق چاچو بھی کام میں مصروف ہیں۔۔۔ لالہ اور وشمہ کو ایک دوسرے سے فرصت نہیں ہے اور دانیال اور زمر تو یہاں پر ہی نہیں ہیں میں تو بالکل اکیلا ہو گیا ہوں۔۔۔ کسی کو میری فکر نہیں ہے۔۔۔ صائم اداسی سے بولا۔۔۔"

"کون وہ ہے۔۔۔؟"

"ظفر صاحب نے دلچسپی سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"ک۔۔۔ کون۔۔۔؟"

"صائم ہکلا یا۔۔"

"وہی جس کی وجہ سے تم خود کو اتنا اکیلا اور مظلوم ثابت کر رہے ہو۔۔۔ ظفر صاحب نے ہنستے ہوئے کہا۔۔"

"ن۔۔ن۔۔ نہیں تو ایسا تو کچھ نہیں ہے۔۔ آپ کو یقیناً کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔ صائم بمشکل مسکرایا۔۔۔"

"غلط فہمی۔۔؟"

"ظفر صاحب اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے ہنستے۔۔۔"

"جی جی بلکل غلط فہمی ہوئی ہے ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ صائم سنبھلتے ہوئے بولا۔۔۔"

"اب آپ اتنے بڑے ہو گئے ہو کہ ہم سے جھوٹ بولو گے۔۔۔ ظفر صاحب نے صائم کے کان کھینچے۔۔۔"

"آا۔۔ ارے چاچو کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔ صائم کی چیخ نکلی۔۔۔"

"بتاؤ پھر کون ہے وہ۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"ظفر صاحب نے آئبر واپچکائی۔۔۔"

"اچھا اچھا بت۔۔ بتاتا ہوں کان تو چھوڑیں۔۔۔ صائم نے ہار مانی۔۔۔"

"ٹھیک ہے بتاؤ۔۔۔ ظفر صاحب نے اس کا کان چھوڑا۔۔۔"

"صائم نے شروع سے لے کر اب تک کی ساری کہانی ظفر صاحب کے گوش گزار دی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"چلو میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں جو آج تک میں نے کسی کو نہیں بتائی۔۔۔ ظفر صاحب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔"

"صائم ان کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔"

"تمہیں پتہ ہے تمہاری چاچی شائستہ کی اور میری پسند کی شادی ہوئی ہے۔۔۔ ظفر صاحب مسکرائے۔۔۔"

"مگر میں نے تو یہی سنا ہے آپ کی شادی آغا جان کی پسند سے ان کی مرضی سے ہوئی تھی۔۔۔ صائم بیچ میں بولا۔۔۔"

"یہی تو راز ہے۔۔۔ سب کو ایسا لگتا ہے مگر ایسا ہے نہیں۔۔۔ مجھے پتہ تھا اگر میں بابا جان سے جا کر کہوں گا کہ مجھے شائستہ سے شادی کرنی ہے تو وہ دنیا کی کسی بھی لڑکی سے میری شادی کر دیتے مگر شائستہ سے نہیں کرتے۔۔۔ اس لیے میں نے یہ بات اماں جان سے شیر کی کیونکہ میں ان کے ہمیشہ سے بہت قریب رہا تھا۔۔۔ پھر ان کے ذریعے یہ بات میں نے ابا جان کے کان میں ڈالوائی۔۔۔ اماں جان نے میرے کہنے پر شائستہ کی اتنی تعریفیں کیں اتنی تعریفیں کیں کہ ابا جان سوچنے پر مجبور ہو گئے پھر انہوں نے چاچا سے بات کی چاچا کو کوئی اعتراض نہیں تھا اور پھر ابا نے مجھ سے پوچھا میں نے فرمانبرداری سے ان کے فیصلے پر سر جھکا دیا اور اس طرح ہماری شادی ہو گئی اور ابا کو علم ہی نہیں ہوا کسی بات کا۔۔۔ ظفر صاحب نے مسکراتے ہوئے ساری تفصیل بتائی۔۔۔"

"مطلب آپ نے دادی کی ساتھ مل کر آغا جان کو بے وقوف بنا دیا۔۔۔ صائم نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔۔"

"اس بات کو چھوڑو تم اب تم بھی ایسا ہی کرو۔۔۔ ظفر صاحب نے اسے مشورہ دیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"باباجان کو بے وقوف بناؤں۔۔۔؟؟۔۔ نہیں نہیں اگر باباجان کو علم ہو گیا تو وہ اپنی بندوق کی چھ کی چھ گولیاں میرے اندر اتار دیں گے۔۔ صائم نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"ہمت کرو یا رکھیا ہمیشہ ڈرتے رہتے ہو۔۔ اگر آج ہمت نہیں کی تو پھر خالی ہاتھ رہ جاؤ گے۔۔ سوچ لو۔۔ ظفر صاحب کہتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔۔۔"

"صائم سوچ میں پڑ گیا۔۔۔"

"ان دونوں کی کافی جدوجہد کے بعد دوسرے کمرے کا دروازہ بھی کھل گیا تھا۔۔ کمرے کو صاف ستھرا کرنے کے بعد وہ دونوں کمرے میں کھڑے کمرے کا جائزہ لے رہے تھے جب زمر باہر جانے لگی۔۔۔"

"تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"اپنا سامان لینے۔۔۔ زمر رک کر بولی۔۔۔"

"مگر کیوں۔۔۔؟"

"دانیال نے تعجب سے پوچھا۔۔۔"

"کیونکہ اب میں یہاں رہوں گی اس لیے۔۔۔ زمر نے جواب دیا۔۔۔"

"اور یہ تم سے کس نے کہا۔۔۔؟"

"دانیال نے اسے گھورا۔۔۔"

"کیا مطلب ہے اس بات کا۔۔۔ زمر نے جواباً اسے گھورا۔۔۔"

"مطلب صاف ہے کہ یہ کمرہ میرا ہے آپ اپنے اسی کمرے میں رہیے۔۔۔ دانیال نے اسے کمرے سے نکالا۔۔۔"

"جی نہیں میں رہوں گی اس کمرے میں۔۔۔ زمر نے اندر گھسنا چاہا مگر دانیال نے اس کی کوشش ناکام بنا دی۔۔۔"

"نہیں میں رہوں گا۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

"میں رہوں گی کیونکہ جب ہم پچھلے سال یہاں آئے تھے تو اس کمرے میں، میں رکی تھی اس لیے اب بھی میں ہی رکی گی اس کمرے میں۔۔۔ زمر اندر گھس گئی۔۔۔"

"ٹھیک ہے رہو یہاں پر میں جا رہا ہوں اس کمرے سے کیا اس گھر سے ہی رہنا یہاں اپنی سہیلیوں کے ساتھ اللہ حافظ۔۔۔ دانیال غصے سے کہتا ہوا کمرے سے نکلنے لگا۔۔۔"

"میں جانتی ہوں تم نہیں جاؤ گے اور ویسے بھی اس گھر کے علاوہ تمہارا کوئی ٹھکانہ نہیں۔۔۔ زمر اس کے پیچھے چلتی ہوئی بولی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"میرے یہاں بہت دوست ہے اور وہ انسان بھی ہیں الحمد للہ میں ان کے پاس چلا جاؤں گا اور اگر وہ مجھے نہیں بھی ملے تو میں کسی ہوٹل میں رہ لوں گا۔۔۔ دانیال نے کمرے میں داخل ہوتے ساتھ اپنا سامان سمیٹنا شروع کیا۔۔"

"زمر سوچ میں پڑ گئی۔۔۔"

"اور تمہیں پتہ ہے جب میں لاسٹ ٹائم یہاں آیا تھا نابا جان کے ساتھ تو اس کمرے سے رات کے دو بجے کسی کے رونے کی آوازیں آرہی تھیں میرا خیال میں تمہیں کوئی سہیلی تھی جا کر پوچھ لینا آج رات کہ وہ روز رات کو کیوں روتی ہے۔۔۔ دانیال نے بیگ کندھے پر لٹکاتے ہوئے ہوا میں تیر چلایا۔۔۔ کونشانے پر لگ گیا۔۔۔"

"واقع۔۔۔؟"

"زمر نے تعجب سے پوچھا۔۔۔"

"ہاں جی۔۔۔ خیر اب میں تو جا رہا ہوں ویسے بھی"

Kitab Nagri

۔۔ اللہ حافظ۔۔ دانیال نے زمر کے چہرے پر آنکھیں دیکھتے ہوئے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

"رکو۔۔ زمر نے اسے آواز دی۔۔۔"

"کیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے مڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

"مت جاؤ۔۔ زمر نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"میں وہاں نہیں رک سکتا جہاں میری عزت نہ ہو۔۔۔ دانیال نے منہ بنا کر کہا۔۔"

"خیر عزت تو تمہاری پوری دنیا میں کہیں نہیں ہے تو کیا دنیا چھوڑ دو گے۔۔۔ زمر بڑبڑائی۔۔"

"کچھ کہا۔۔؟"

"دانیال نے اببرو آچکا کر پوچھا۔۔"

"نہیں میرا مطلب ہاں۔۔ سوری اس سب کے لیے جو میں نے کہا۔۔ لیکن پلیز رک جاؤ۔۔ اور تمہیں اس

کمرے میں رہنا تھا تا تو تم وہاں رہ سکتے ہو۔۔۔ زمر ہڑبڑاہٹ پر قابو پاتی ہوئی بولی۔۔"

"ویسے بھی جا کون رہا تھا۔۔ دانیال نے دل میں سوچا۔۔"

"ہاں ٹھیک ہے ٹھیک ہے تم اتنا اسرار کر رہی ہو تو رک جاتا ہوں۔۔ دانیال نے مسکراہٹ چھپا کر سنجیدگی سے

کہا۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زمر نے سکھ کا سانس لیا۔۔"

"ویسے ایک بات بتاؤ تمہیں ان سے ڈر نہیں لگتا کیا۔۔؟"

"زمر نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔۔"

"نہیں کیونکہ میں کافی عرصے سے ان کی ملکہ کے ساتھ رہ رہا ہوں۔۔ دانیال نے مسکراہٹ دبا کر کہا اور وہاں

سے چلا گیا۔۔"

"زمر کو اس کی بات کا مطلب سمجھ آیا تو پیرٹھ کر رہ گئی۔۔۔"

"آخر کار میں نے سارا کام ختم کر ہی لیا۔۔۔ زمر لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھتی ہوئی خوشی سے بولی۔۔۔"

"تم نے۔۔۔؟"

"دانیال نے اسے گھورا۔۔۔"

"وہی میرا مطلب ہم نے۔۔۔ زمر نے دانتوں کی نمائش کی۔۔۔"

"ایک کام رہتا ہے ابھی۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

"کون سا کام۔۔۔؟"

"زمر نے آئبرو اچکائی۔۔۔"

"افطاری۔۔۔ دانیال نے جواب دیا۔۔۔"

"بلکل نہیں سوچنا بھی نہیں۔۔۔ میری طرف تو دیکھنا بھی نہیں۔۔۔ زمر نے صوفے پر پڑا کشن اٹھا کر اپنے

چہرے پر رکھا۔۔۔"

"پلیز زمر۔۔۔ دانیال اٹھ کر اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔"



Posted on Kitab Nagri

"نہیں بلکل نہیں۔۔ میں کبھی اس گرمی میں کچن میں نہیں جاؤں گی۔۔ زمر نے صاف انکار کیا۔۔"

"زمر پلیز۔۔ دانیال نے اس کے چہرے سے کشن ہٹایا۔۔"

"میرے پاس ایک آئیڈیا ہے۔۔ ہم باہر چلتے ہیں آؤٹینگ بھی ہو جائے گی اور افطاری بھی کر لیں گے۔۔ زمر نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا۔۔"

"یار مجھ سے باہر کا کھانا نہیں کھایا جاتا پلیز یار۔۔ دانیال نے منت کی۔۔"

"دیکھو بھی آج ہم باہر افطاری کر لیتے ہیں کل ہم گھر پر بنالیں گے ٹھیک ہے۔۔؟"

"زمر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"نہیں کل ہم باہر افطاری کر لیں گے لیکن آج گھر پر۔۔ دانیال نے کہا۔۔"

"تو پھر تم پانی سے روزہ کھول سکتے ہو۔۔ کیونکہ میں ہر گز کچن میں قدم نہیں رکھوں گی۔۔ زمر نے کشن واپس اس سے چھین کر منہ پر رکھ لیا۔۔"

www.kitabnagri.com

"تم سے زیادہ ڈھیٹ انسان میں نے اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھا۔۔ دانیال نے غصے سے کہا۔۔"

"دیکھو گے بھی نہیں۔۔ زمر نے ایک بار پھر دانتوں کی نمائش کی۔۔"

"اففف۔۔ دانیال زچ ہو گیا۔۔"

"کوئی کام ہے۔۔۔؟"

"صائم نے کچن میں جھانکتے پوچھا۔۔۔"

"ہاں بلکل آؤ پکوڑے تل لو۔۔۔ وشمہ نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"صائم کچن میں داخل ہوتے ہوئے چولہے کے پاس بڑھ گیا۔۔۔"

"یہ کیا کر رہے ہو میں مزاق کر رہی تھی صائم۔۔۔ وشمہ نے اسے چولہے کے پاس سے ہٹایا۔۔۔"

"صائم سر کھجاتا ہوا پیچھے ہٹ گیا۔۔۔"

"خیر ہے؟"

"شمالہ بیگم نے ہنستے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"جی۔۔۔ جی۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔ صائم نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔"

"پھر یہاں کیوں کھڑے ہو جاؤ۔۔۔ شمالہ بیگم نے صائم کی شکل دیکھتے ہوئے ہنس کر کہا۔۔۔"

"وہ۔۔۔ ہاں میں باہر جا رہا تھا تو سوچا آپ سے پوچھ لوں کچھ چاہیے تو نہیں۔۔۔ چاہیے آپ کو کچھ۔۔۔؟"

"صائم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"نہیں پتر کسی وی چیز دی لوڑ نہیں۔۔ لیکن تو مینو یہ دس کہ تجھے ہوا کی ہے وڈا فرمانبردار بن رہا ہے (نہیں بیٹا کسی چیز کی بھی ضرورت نہیں لیکن تو مجھے یہ بتا کہ تجھے کیا ہوا ہے بڑا فرمانبردار بن رہا ہے۔۔؟)"

"شگفتہ بیگم بغور اس کا چہرہ دیکھتی ہوئی بولیں۔۔"

"مجھے تو کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ صائم بمشکل مسکرایا۔۔"

"جی وہ تو صاف نظر آرہا ہے۔۔ شائستہ بیگم نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔۔"

"کیا نظر آرہا ہے۔۔؟"

"صائم نے فوراً سے پوچھا۔۔"

"کہ تمہیں کچھ بھی نہیں ہوا۔۔ وشمہ نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔"

"ہاں بالکل کچھ بھی تو نہیں ہوا خیر میں چلتا ہوں آپ لوگ اپنا کام کریں۔۔ صائم نے وہاں سے جانے میں ہی بہتری سمجھی۔۔"

www.kitabnagri.com

"ہاہا ہا۔۔ صائم کے جاتے ہی کچن میں سب خواتین کی قہقہے گونج اٹھے جس کی آواز صائم نے خوب سنی تھی۔۔"

"شائلہ تیرے پتر نو آخر ہوا کیا ہے۔۔؟۔۔ (شائلہ تیرے بیٹے کو آخر ہوا کیا ہے۔۔)۔۔ شگفتہ بیگم بولیں۔۔"

"ضرور کوئی بہت ہی اہم کام ہے۔۔ شائلہ بیگم ہنسنے لگیں۔۔"

"سمجھ آرہا ہے مجھے سب صائم تمہیں کیا کام ہے تائی امی سے۔۔۔ وشمہ مسکراتی ہوئی سوچنے لگی۔۔۔"

"دانیال نے پانی سے روزہ کھولنے سے باہر افطاری کرنا بہتر سمجھا اور ناچاہتے ہوئے بھی زمر کے آگے گھٹنے ٹیک دیے۔۔۔"

"کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔؟"

"زمر تیار ہو کر دانیال کے سامنے آتی ہوئی بولی۔۔۔"

"دانیال نے ایک نظر اسے دیکھا جو بلیک کلر کی شلوار قمیض میں ملبوس سر پر سلیقے سے چادر اوڑھے بہت پرکشش لگ رہی تھی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دانیال نے خاموشی سے اس کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔"

"زمر نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا جو خاموشی سے اس کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔"

"زمر اور اس میں کچھ فاصلہ رہ گیا تھا جب دانیال رک گیا۔۔۔"

"قسم سے۔۔۔ انتہائی زہر لگ رہی ہو۔۔۔ دانیال نے انتہائی سنجیدگی سے کہا اور پھر دور ہٹ کر ہنسنے لگا۔۔۔"

"منہ (شکریہ)۔۔۔ زمر ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"چلو اب۔۔۔ دانیال اسے گھورتے ہوئے باہر نکل گیا۔۔"

"زمر نے اس کی اس حرکت پر دانت پیسے غصہ تو اسے بہت آیا لیکن وہ خود کو نارمل کرتی ہوئی باہر چلی گئی۔۔"

"دانیال چھوڑو میرا ہاتھ۔۔ زمر غصے سے چیخی۔۔"

"دانیال نے جھٹکے سے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔"

"کیا مسئلہ ہے تمہارا اسے کیوں اٹھا کر لائے ہو۔۔۔؟"

"زمر اپنا ہاتھ سہلاتی ہوئی بولی۔۔۔"



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Nadaniyan Novel by Areeba Shahid

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



"کچھ نہیں گھر چلو بس۔۔ دانیال نے اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔"

"تم مجھے بتا رہے ہو یا نہیں۔۔؟ زمر اس کے سامنے آئی۔۔"

"نہیں۔۔ دانیال نے صاف انکار کیا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے نے بتاؤ میں جا رہی ہوں اندر۔۔ تمہیں گھر جانا ہے تو جاؤ۔۔ ہاں نہیں تو صحیح سے کچھ کھانے بھی نہیں دیا۔۔ زمر واپس ہوٹل میں جانے کے لیے مڑی۔۔"

"زمر اگر تم نے ایک قدم بھی اندر رکھنا میں سچ میں چلا جاؤں گا تمہیں چھوڑ کر۔۔ دانیال غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔۔"

"اففف۔۔ مسئلہ کیا ہے کچھ بتاؤ گے ہوا کیا ہے۔۔؟"

"زمر تقریباً جھجھلاتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔"

"دانیال اسے گھورنے لگا۔۔"

"گھورنا بند کرو اور بات بتاؤ ورنہ تمہاری آنکھیں نکال کر ہوٹل والوں کو دے آؤں گی کہ کوئی اسپیشل ڈش بنا لیں۔۔ زمر نے تپ کر کہا۔۔"

"بہتر ہو گا میری آنکھیں نہیں اس اندر بیٹھے شخص کی آنکھیں تم نکال کر ہوٹل والوں کو دے آؤ کیونکہ مجھ سے زیادہ وہ تمہیں گھور رہا تھا۔۔ دانیال نے ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔"

"کون۔۔؟"

"زمر کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔۔"

"وہی شخص جو ہماری ٹیبل کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔۔ دانیال نے دانت پیسے۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"واقع کون تھا زرا دیکھاؤ تو میں بھی تو دیکھو کون گھور رہا تھا مجھے اس کی ہمت کیسے ہوئی مجھے گھورنے کی ابھی اسے پتہ نہیں ہے کہ زمر فاروق کس بلا کا نام ہے۔۔۔ زمر آستینیں چڑھاتی ہوئی اندر جانے لگی۔۔۔"

"زمر واپس آؤ۔۔۔ دانیال نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔۔۔"

"کیا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"اسے سبق میں بھی سیکھا سکتا تھا لیکن میں کوئی تماشہ نہیں چاہتا اس لیے چپ چاپ وہاں سے اٹھ کر آ گیا بہتر ہو گا کہ تم بھی کوئی تماشہ نہ کر اور گھر چلو۔۔۔ دانیال نے اس بار قدرے نرم لہجے میں کہا۔۔۔"

"اچھا چلو ٹھیک ہے۔۔۔ قسمت اچھی تھی اس کی آج صرف تمہاری وجہ سے وہ بچ گیا ورنہ میں نے اس کا وہ حشر کرنا تھا کہ کبھی کسی لڑکی کو کیا اپنی بیوی کو دیکھنے کے قابل نہیں رہتا۔۔۔ زمر دانیال کے ہمراہ سڑک پر چلتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ہاں مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے کچھ۔۔۔ دانیال ہنسا۔۔۔"

"کیسا لگتا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے اسے دیکھا۔۔۔"

"یہی کہ وہ شخص اپنی بیوی کو دیکھنے کے بھی قابل نہیں رہتا۔۔۔ دانیال نے جواب دیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

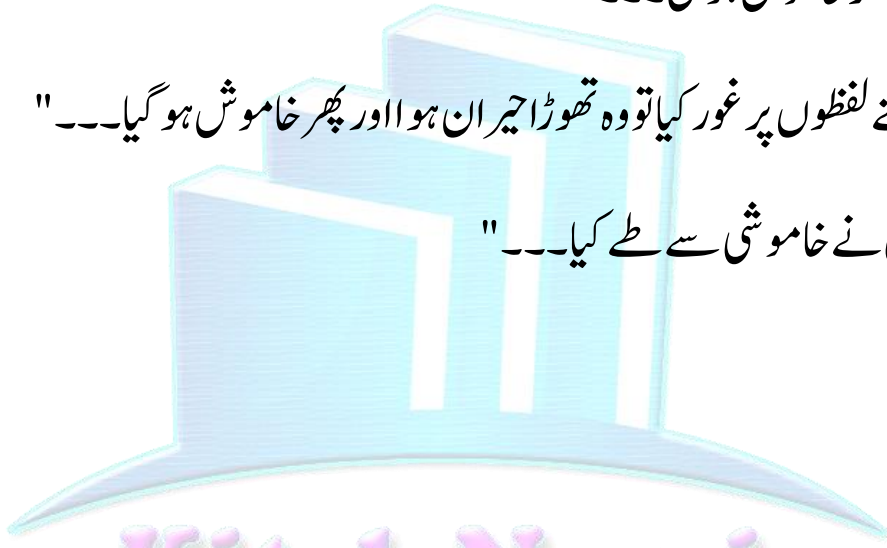
"ہاں سنبھل کر تم بھی زیادہ گھور امت کرو مجھے ورنہ تم بھی اپنی بیوی کو دیکھنے کے قابل نہیں بنو گے۔۔۔ زمر نے اسے تنبیہ کی۔۔۔"

"لیکن میں نے تو اپنی بیوی کے علاوہ کبھی کسی کو گھور کر ہی نہیں دیکھا۔۔۔ دانیال کے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔۔"

"زمر اس کی بات سن کر خاموش ہو گئی۔۔۔"

"دانیال نے جب اپنے لفظوں پر غور کیا تو وہ تھوڑا حیران ہوا اور پھر خاموش ہو گیا۔۔۔"

"پھر باقی کا سفر دونوں نے خاموشی سے طے کیا۔۔۔"



"تم تائی امی کو مناہل کے بارے میں بتانے لگے ہونا۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"وشمہ نے مسکراتے ہوئے صائم سے پوچھا۔۔۔"

"ک۔۔۔ کس نے کہا۔۔۔؟ صائم گڑبرا گیا۔۔۔"

"بے وقوف تم ہو ہم نہیں۔۔۔ صارم نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"صائم نے منہ بنا لیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"چپ۔۔۔ صائم تم بتاؤ تم تائی امی کو منا ہل کے بارے میں بتانے کا سوچ رہے ہونا۔۔؟"

"وشمہ صارم کو چپ رہنے کا کہہ کر صائم کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ صائم نے ہار مانی۔۔۔"

"امی جان کو کیوں بتا رہے ہو ایک کام کرو بابا جان کو بتاؤ آخر فیصلہ تو وہی کریں گے۔۔۔ صارم نے مشورہ دیا۔۔۔"

"آپ چاہتے ہیں میں خود اپنی موت کو گلے لگا لوں۔۔۔ صائم خفا ہوا۔۔۔"

"توبہ توبہ بابا جان کو موت کہہ رہے ہو تمہیں شرم نہیں آتی صائم۔۔۔ قیامت کی نشانیاں ہیں یہ سب اللہ رحم کرے۔۔۔ صارم نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگائے۔۔۔"

"نہ۔۔۔ نہیں نہیں میں نے ایسا نہیں کہا۔۔۔ می۔ میری بات کا یہ مطلب تو نہیں تھا۔۔۔ صائم نے وضاحت دی۔۔۔"

"بس سب مطلب سمجھ آ گئے ہیں مجھے۔۔۔ صارم مسکراہٹ دبا کر بولا۔۔۔"

"صارم کیوں تنگ کر رہے ہو بے چارے کو دانیال اور زمر نہیں ہیں تو ان کی کمی آپ پوری کر رہے ہو۔۔۔ وشمہ نے صارم کو گھور کر دیکھا۔۔۔"

"صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"انہیں چھوڑو یہ بس تمہیں تنگ کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں تم ایک کام کرو تائی امی کے پاس جاؤ اور انہیں مناہل کے بارے میں سب بتادو۔۔۔ وشمہ نے اسے مشورہ دیا۔۔۔"

"تم میرے ساتھ چلو۔۔۔ صائم نے تیزی سے کہا۔۔۔"

"صائم تم کب بڑے ہو گے۔۔۔؟۔۔۔ وشمہ نے اسے دیکھا۔۔۔"

"جار ہا ہوں۔۔۔ صائم نے منہ بسورتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"شکر۔۔۔ وشمہ نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔"

"ویسے کتنی ہی کوئی غلط بات ہے نا آپ سب اس کو ہر وقت تنگ کرتے رہتے ہو چھوٹا ہے اس کا مطلب یہ تو نہیں نا کہ بس اسے ہی تنگ کیا جائے۔۔۔ وشمہ ناراضگی سے کہتی ہوئی صارم کی جانب مڑی۔۔۔"

"پھر کس کو تنگ کریں۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صارم نے اببر واچکا کر پوچھا۔۔۔"

"کسی کو نہیں ہر وقت ہر کسی کو تنگ کرنا ضروری ہے کیا۔۔۔؟"

"وشمہ نے اسے گھورا۔۔۔"

"جی۔۔۔ صارم نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"مجھے تو لگ رہا ہے دانیال اپنی روح آپ کے اندر چھوڑ گیا ہے وہ جب سے گیا ہے آپ نے اس کے جیسی حرکتیں کرنی شروع کر دی ہیں۔۔۔ وشمہ نے بغور اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اگر دانیال اپنی روح مجھ میں چھوڑ کر گیا ہو تانا تو صائم ابھی امی جان سے بات کرنے نہیں مناہل سے بات کرنے گیا ہوتا۔۔۔ صائم ہنستے ہوئے بولا۔۔۔"

"کوئی حل نہیں ہمارے گھر میں سب ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔"

"تم دونوں فرایتھے سر جوڑ کر بیٹھ گئے کی گل سجھائی تھی میں نے کہ رخصتی ہونٹرے تک تم دونوں نے ایک دوجے کی شکل وی نی دیکھنی۔۔۔"

(تم دونوں یہاں پھر سر جوڑ کر بیٹھ گئے کیا سمجھایا تھا میں نے کہ رخصتی تک تم دونوں نے ایک دوسرے کی شکل بھی نہیں دیکھنی۔۔۔) شگفتہ بیگم کمرے کے پاس سے گزر رہی تھی جب وشمہ کو صارم کے کمرے میں دیکھ کر اندر آگئی۔۔۔"

"چاچی میں تو یہاں صائم سے بات کرنے آئی تھی۔۔۔ وشمہ وضاحت پیش کی۔۔۔"

"اچھا تو صائم نال گلاں کڑن لائے صارم دے کمرے وچ آئی تھی۔۔۔ (اچھا تو صارم کے کمرے میں صائم سے بات کرنے آئی تھی۔۔۔؟)"

"شگفتہ بیگم نے اسے گھورا۔۔۔"

"نہیں چاچی صائم یہاں تھا تو میں یہی پر آگئی۔۔۔ وشمہ فوراً سے بولی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اچھا پر مینو تو صائم ایٹھے کہیں دیکھنی رہا۔۔ (اچھا لیکن مجھے تو صائم یہاں نظر نہیں آرہا۔۔) شگفتہ بیگم نے آس پاس نگاہ دوڑائی۔۔۔"

"وہ ابھی ابھی گیا ہے۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔"

"تو فر تو اب ایٹھے کی کر رہی ہے۔۔؟ (تو پھر تو اب یہاں کیا کر رہی ہے۔۔؟)"

"شگفتہ بیگم نے ابرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"میں بس جانے لگی تھی۔۔۔ میں جاتی ہوں۔۔۔ وشمہ آنکھیں میچتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"شگفتہ بیگم نے ایک نظر صارم کو دیکھا جو ابھی تک خاموشی سے بیٹھا تھا اور پھر کمرے سے نکل گئیں۔۔۔"

"نا انصافی کی حد ہو گئی ہے اب تو۔۔۔ صارم نے دہائی دی۔۔۔"



"میں اندر آ جاؤں۔۔؟"

"صائم نے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔"

"ہاں آ جاؤ تمہیں کب سے اجازت لینے کی ضرورت پڑ گئی۔۔۔ شائلہ بیگم مسکرائیں۔۔۔"

"صائم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا۔۔۔"

"آپ کے سر میں درد ہو رہا ہے۔۔۔؟"

"صائم نے انہیں تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھا دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"ہاں بس تھوڑا تھوڑا۔۔۔ تم بتاؤ تمہیں کیا کام ہے۔۔۔؟"

"شمالہ بیگم نے صائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"یہاں سر رکھے میں آپ کا سر دبا دیتا ہوں۔۔۔ صائم نے ان کے سر اپنی گود میں رکھا۔۔۔"

"خیر ہے بڑا پیار آرہا ہے آج ماں پر۔۔۔؟"

"شمالہ بیگم مسکرائیں۔۔۔"

"صائم ہنس دیا۔۔۔"

"کیا بات منوانی ہے۔۔۔؟"

"انہوں نے صائم کو دیکھا۔۔۔"

"ہممم۔۔۔ صائم سوچنے لگا۔۔۔"

"بتا بھی دو اب۔۔۔ شمالہ بیگم نے خفگی سے دیکھا۔۔۔"

"وہ۔۔۔ آپ مناہل کو جانتی ہے۔۔۔؟"

"صائم نے آنکھیں میچتے ہوئے تیزی سے کہا۔۔۔"



Posted on Kitab Nagri

"شائلہ بیگم نے حیرت سے اپنے بیٹے کو دیکھا جو آنکھیں میچے ان کا سر دباتے دباتے رک گیا تھا۔۔"

"ہاں جانتی ہوں۔۔۔ کیوں۔۔۔؟"

"وہ اٹھ کر بیٹھ گئیں۔۔۔"

"وہ۔۔ دراصل بات یہ ہے کہ۔۔۔ صائم بولتے بولتے خاموش ہو گیا۔۔۔"

"کہ۔۔۔ شائلہ بیگم اسے دیکھتی ہوئی بولیں۔۔۔"

"بتا رہا ہوں۔۔۔ بتا رہا ہوں۔۔۔ صائم نے گہری سانس لی۔۔۔"

"تم تو اسے گھبرا رہے ہو جیسے میں نے تمہارے سر پر بندوق رکھی ہوئی ہے۔۔۔ شائلہ بیگم نے اس کے سر پر

چپت لگائی۔۔۔"

"وہ۔۔ دراصل۔۔۔ وہ م۔۔۔ مجھے اچھی لگتی ہے۔۔۔ صائم نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے شرماتا کر کہا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ معاملہ سنگین ہے۔۔۔ شائلہ بیگم نے صائم کو دیکھتے ہوئے کہا جس نے آپ تک چہرہ شائلہ بیگم کی جانب

نہیں کیا تھا۔۔۔"

"ادھر تو دیکھو کیا لڑکیوں کی طرح شرماتا رہا ہو۔۔۔ شائلہ بیگم نے اس کا چہرہ اپنی جانب کیا۔۔۔"

"اچھا یہ بتاؤ کیا وہ بھی تمہیں پسند کرتی ہے۔۔۔؟"

"شائلہ بیگم نے پوچھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہا۔۔ میرا مطلب نہیں مجھے نہیں پتہ۔۔ صائم گڑ بڑایا۔۔"

"مجھ سے کیا چاہتے ہو۔۔؟"

"شائلہ بیگم لب دباے مسکراتے ہوئے بولیں۔۔۔"

"آپ بابا سے اس بارے میں بات کرے نا۔۔ صائم نے التجا کی۔۔۔"

"میں کیوں کروں تم کرو۔۔۔ شائلہ بیگم اسے تنگ کرنے لگیں۔۔۔"

"میں۔۔۔؟"

"اس نے حیرت سے اپنے اوپر انگلی رکھی۔۔۔"

"ہاں تم۔۔۔ شائلہ بیگم اطمینان سے بولیں۔۔۔"

"آپ مزاق کر رہی ہیں۔۔۔؟"

"صائم بستمکل ہنسا۔۔۔"

"میں تم سے کیوں مزاق کروں گی۔۔۔؟"

"شائلہ بیگم سنجیدگی سے بولیں۔۔۔"

"صائم لب کاٹتے ہوئے سوچوں میں گھم ہو گیا۔۔۔"

"وہ ہوش میں تب آیا جب اس کے کانوں میں شائلہ بیگم کے قہقہوں کی آواز گونجی۔۔۔"

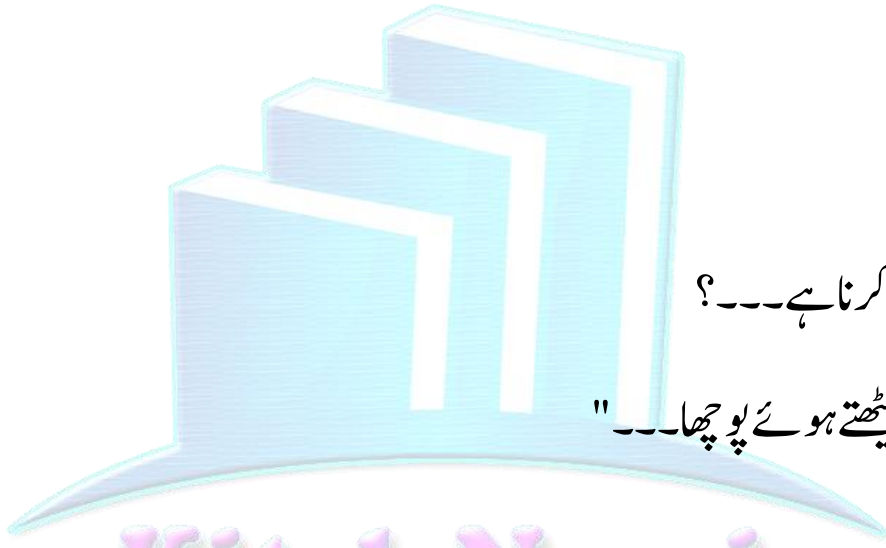
Posted on Kitab Nagri

"امی۔۔۔ صائم نے خفگی سے انہیں دیکھا۔۔۔"

"اچھا اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ وہ ہنستی ہوئیں بولیں۔۔۔"

"لو یو سو مچ امی جان۔۔۔ وہ ان کے گلے لگ گیا۔۔۔"

"لو یو ٹو میرا بچا۔۔۔ انہیں نے اس کا ماتھا چوما۔۔۔"



"کیا سوچا پھر آگے کیا کرنا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"مطلب۔۔۔؟"

"دانیال نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔" www.kitabnagri.com

"مطلب یہ کہ ہم ہمیشہ یہاں تو نہیں رہے گے نا اور امی نے جو کہا میں تمہیں بتا چکی ہوں تو پھر اب ہم کیا کریں گے۔۔۔؟"

"زمر نے پوچھا۔۔۔"

"اففف۔۔۔ یہ تو مجھے بھی نہیں معلوم ہم کیا کریں گے۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لی۔۔۔"

"میرا پاس ایک آئیڈیا ہے۔۔۔ زمر خوشی سے بولی۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"دیکھو ہم گھر واپس چلتے ہیں گھر جا کر سب سے پہلے ہم اپنا نکاح نامہ حاصل کریں گے اس کے بعد تم مجھے تلاق دے دینا پھر تم ویسے بھی پڑھائی مکمل کرنے امریکہ جانے والے تھے تو تم وہاں چلے جانا تمہارے جانے کے بعد میں سب کو ہماری تلاق کے بارے میں بتا دوں گی کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا جب تک تم آؤ گے سب کا غصہ ٹھنڈا ہو چکا ہو گا ایک بار تلاق ہو جائے گی تو کوئی کچھ بھی نہیں کہے گا کچھ دن ناراض رہے گے لیکن پھر ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔۔۔ زمر نے پلان بتایا۔۔۔"

"اور تم کیا کرو گی۔۔۔؟"

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"میں کوئی اپنے جیسا ڈھونڈ کر اس سے شادی کر لوں گی۔۔۔ زمر نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"دانیال نے ہنسنا چاہا تھا مگر وہ ہنس نہیں سکا زمر کا نام اپنے نام سے الگ ہونے کا سوچ کر اس کے دل کو نجانے کیا ہوا تھا۔۔۔"

"تمہیں کیا ہوا۔۔۔ پلان پسند نہیں آیا کیا۔۔۔؟"

"زمر نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ن۔۔ نہیں ایسی بات نہیں میں تھک گیا ہوں پیر میں بھی درد ہو رہا ہے میں سونے جاتا ہوں شب خیر۔۔۔ دانیال نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور سیڑھیاں چڑھتا اوپر کمرے میں چلا گیا۔۔۔"

"اسے کیا ہوا اچانک۔۔۔؟"

"زمر بڑبڑائی۔۔۔"

"دانیال اٹھو یار۔۔۔ زمر دانیال کو کافی دیر سے جگانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ تھا کہ ڈھیٹ بنا لیٹا ہوا تھا۔۔۔"

"دراصل تمہیں ناعزت راس نہیں ہے صبر کرو۔۔۔ زمر نے دانت پیستے ہوئے کہا اور میز پر رکھے پانی کے جگ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اب اٹھو گے تم۔۔۔ زمر نے پورا پانی کا جگ اس پر انڈیل دیا۔۔۔"

"دانیال پھر بھی ٹس سے مس نہیں ہوا۔۔۔"

"یار کیا چیز ہو تم انسان ہو یا کوئی خدائی مخلوق۔۔۔ زمر غصے سے سرخ ہو گئی۔۔۔"

"دانیال۔۔۔ زمر جواب ناپا کر اس کے کان میں چیخی۔۔۔"

"کیا ہو گیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے بے زاری سے سر اٹھایا۔۔۔"

"سحری کا وقت ہو گیا ہے اور کیا ہونا ہے۔۔۔ زمر کو اس وقت اس پر شدید غصہ آیا۔۔۔"

"تو میں کیا کروں روز ہوتا ہے۔۔۔ دانیال نے چادر منہ تک اوڑھ لی۔۔۔"

"کیا مطلب ہے روز ہوتا ہے اٹھو سحری بھی بنانی ہے ابھی میں اکیلے کچھ نہیں کرنے والی اور اس کے بعد ہمیں پیکنگ بھی کرنی ہے کیونکہ آج صبح ہم جارہے ہیں واپس سوات۔۔۔ میری وشمہ کے بات ہو گئی ہے۔۔۔ زمر نے اس کی چادر کھینچی۔۔۔"

"میں کہیں نہیں جارہا۔۔۔ دانیال نے کروٹ لی۔۔۔"

"کیا مطلب ہے کہیں نہیں جارہا تمہیں یاد نہیں ہے کیا کل ہم نے کیا ڈیسیائیڈ کیا تھا۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زمر کو دماغ گھوم گیا۔۔۔"

"ہم نے نہیں تم نے کیا تھا اور میں ابھی یہاں سے نہیں جانا چاہتا تمہیں جانا ہے بے شک جاؤ۔۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"یہ تمہیں ہوا کیا ہے اچانک خیر ہے سب۔۔۔؟"

"زمر کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔ دانیال نے آنکھیں موند لیں۔۔۔"

"بھاڑ میں جاؤ۔۔۔ زمر پیر پٹختی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"یہ مجھے کیا ہو گیا ہے۔۔۔؟"

"اس کے جاتے ہی دانیال آنکھیں کھولتا ہوا پریشانی سے سوچنے لگا۔۔۔"

"افف نہیں ہو رہا مجھ سے کیا کروں۔۔۔؟"

"زمر نے ایک نظر اپنے ہاتھوں پر نظر ڈالی جہاں جگہ جگہ انگلیوں پر آٹا چپکا ہوا تھا۔۔۔ پھر ایک نظر تشلے میں

رکھے آٹے پر جو اتنا پتلا ہو چکا تھا کہ اس سے روٹی سے بنانا ممکن تھا۔۔۔"

"ہائے زمر تم کروگی اپنی زندگی میں ایسے تو کوئی لڑکا بھی تم سے شادی نہیں کرے گا تمہیں روٹی بنانا کیا آٹا

گوندھنا بھی نہیں آتا۔۔۔ اففف۔۔۔ زمر نے ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔"

"دانیال کچن کے دروازے سے ٹیک لگائے مسکراتے ہوئے اس کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔"

"میں نہیں کر رہی کچھ۔۔۔ ہاں نہیں تو اور میں کیوں کروں وہ تو سکون سے سو رہا ہے اور مجھے یہاں بھیج دیا۔۔۔ زمر

ہاتھوں سے آٹا چھوٹانے لگی۔۔۔"

"دانیال نے گلا کھنکار کر اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔۔"

"زمر چونک کر پیچھے مڑی۔۔۔"

"دانیال چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا بچن کے اندر آ گیا اور ہاتھ میں پکڑی شاپر سلیپ پر رکھ دی۔۔۔"

"تم کب اٹھے۔۔۔؟"

"زمر نے دانیال کو دیکھتے ہوئے کہا جواب شاپر سے سامان باہر نکال رہا تھا۔۔۔"

"تمہارے جانے کے بعد۔۔۔ دانیال نے دھیرے سے کہا۔۔۔"

"طبعیت ٹھیک ہے تمہاری۔۔۔؟"

"زمر نے بے اختیار اس کے ماتھے کو چھوا۔۔۔"

"اس کی اس حرکت پر دانیال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔"

"بخار تو نہیں ہے تمہیں پھر کیا دماغ واماغ جگہ سے ہل گیا ہے کیا۔۔۔؟"

"زمر نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"دماغ ٹھیک ہے لیکن شاید دل میں کوئی خرابی ہو گئی ہے۔۔۔ دانیال اسے دیکھتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

"زمر نے کچھ نا سمجھنے والے انداز میں اسے دیکھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کچھ نہیں سحری کر لو ٹائم کم ہے۔۔۔ دانیال نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔۔۔ زمر نے بھی پھر اس سے کچھ نہیں پوچھا اور سحری کرنے لگی۔۔۔"

"یار کیا ہوا ہے اچانک تمہیں کل تک تم راضی تھے آج تم کہہ رہے ہو تمہیں نہیں جانا۔۔۔ آخر بتاؤ تو ہوا کیا ہے۔۔۔؟"

"زمر غصے سے بولی۔۔۔"

"بس مجھے نہیں جانا۔۔۔ میں کچھ دن اور یہاں رہنا چاہتا ہوں۔۔۔ دانیال نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"مجھے تلاق دے دو پھر جتنی مرضی جہاں رہنا ہے رہ لو۔۔۔ زمر نے دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دانیال خاموش ہو گیا۔۔۔"

"اب خاموش کیوں ہو گئے کچھ تو بولو۔۔۔ زمر تیزی سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ دانیال نے کہنے کے لیے لب کھولے۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ زمر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔"

"ہم ایک دن اور یہاں نہیں رک سکتے کیا۔۔۔؟"

"دانیال کا لہجہ عاجزانہ تھا۔۔۔"

"ایک دن سے کیا ہو گا۔۔۔؟"

"زمر نے ابھرو آچکا کرپو چھا۔۔۔"

"کچھ نہیں لیکن۔۔۔ دانیال نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔۔۔"

"لیکن۔۔۔؟"

"زمر نے اس کا جملہ دہرایا۔۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔ بس ایک دن اور ہم کل پکا چلیں گے۔۔۔ دانیال نے اسے یقین دلایا۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ زمر نے ہار مانی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"مجھے لگتا ہے تمہارے دماغ پر کسی چیز کا اثر ہو گیا ہے مجھے تو تم بالکل ٹھیک نہیں لگ رہے خیر میں وشمہ کو کہہ

دوں کہ ہم آج نہیں آرہے۔۔۔ زمر اس کے شکریہ کہنے پر حیران ہوئی اور پھر وشمہ سے بات کرنے کے

ارادے سے لاؤنج سے چلی گئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہم آج نہیں آرہے۔۔۔ زمر نے وشمہ سے کال پر بات کرتے ہوئے کہا۔۔"

"کیوں۔۔؟"

"وشمہ نے پوچھا۔۔"

"بس یار دانیال کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے کہتا ہے ہم کل چلیں گے۔۔۔ زمر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔"

"کیوں کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے اس کی۔۔؟"

"وشمہ فکر مند ہوئی۔۔"

"طبیعت ٹھیک ہے لیکن شاید دماغ خراب ہو گیا ہے کل رات سے عجیب بے ہیو کر رہا ہے تمہیں میں کیا بتاؤ"

یار۔۔۔ زمر نے کہا۔۔"

"مطلب۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وشمہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔"

"جو اباز زمر نے پوری تفصیل کے ساتھ اسے سب بتا دیا۔۔"

"اوہ۔۔۔ وشمہ مسکرائی۔۔"

"کیا اوہ۔۔؟"

"زمر نے تعجب سے پوچھا۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔ وشمہ ہنسنے لگی۔۔۔"

"تم ہنس رہی ہو میں نے تمہیں کوئی جوک تو نہیں سنایا۔۔۔ زمر ناراض ہوئی۔۔۔"

"اچھا اچھا آئی ایم سوری۔۔۔ وشمہ ہنسی پر قابو پاتی ہوئی بولی۔۔۔"

"اب شرافت سے بتاؤ یہ اوہ کس خوشی میں کہا تم نے تم جب بھی اسے کہتی ہونا مجھے مشکوک لگتی ہو۔۔۔ زمر

سامنے دیوار کو اسے گھور رہی تھی جیسے وہاں وشمہ کھڑی ہو۔۔۔"

"یہ تمہیں دانیال خود بتائے گا۔۔۔ اچھا میں بعد میں بات کرتی ہوں۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔ وشمہ نے اپنی بات کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔"

"ہیلو۔۔۔ سنو تو۔۔۔ زمر کہتی رہ گئی مگر وہ کال کاٹ چکی تھی۔۔۔"

"سب ہی پاگل ہو گئے ہیں۔۔۔ زمر منہ بسورتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کس سے بات کر رہیں تھیں۔۔۔؟"

"صارم نے کمرے کے دروازے سے ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"زمر سے۔۔۔ وشمہ نے جواب دیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"بڑی خوش نظر آرہی ہو خیر ہے کبھی مجھ سے بات کر کے تو اتنا خوش نہیں ہوئیں۔۔۔ صارم نے اس کے چہرے پر عجب سی خوشی محسوس کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"بات تو خوشی کی ہے۔۔۔ وشمہ مسکرائی۔۔۔"

"کیا ہوا کون سی جنگ عظیم جیت لی تم نے۔۔۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔۔"

"زمر اور دانیال واپس آرہے ہیں۔۔۔ وشمہ نے خوشی سے بتایا۔۔۔"

"واقعہ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔ لیکن کیا فائدہ آکر انہوں نے پھر کوئی نئی بات کرنی ہے۔۔۔ صارم پہلے تو خوش ہوا پھر افسردگی سے بولا۔۔۔"

"اس بار ایسا نہیں ہوگا۔۔۔ وشمہ نے اسے یقین دلایا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو۔۔۔؟"

"صارم حیران ہوا۔۔۔"

"میں اگر آپ کو بتاؤں گی تو آپ کو یقین نہیں آئے گا مگر ایسا ہو چکا ہے۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔۔"

"کیا ہو چکا ہے۔۔۔؟"

"صارم نے قدرے الجھے ہوئے انداز میں پوچھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"پیار۔۔۔ وشمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔"

"تمہیں۔۔۔؟"

"صارم نے خوشگوار حیرت سے اسے دیکھا۔۔"

"نہ۔۔ میرا مطلب ہاں۔۔ افف میں کیا بول رہی ہوں۔۔ دراصل میں دانیال کی بات کر رہی ہوں دانیال کو شاید زمر سے محبت ہو گئی ہے اور اس بات کا اسے احساس ہو گیا ہے۔۔ وشمہ نے آخری جملہ خوشی سے کہا۔۔"

"کس کو کس سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔؟"

"صارم کچھ بولنے ہی والا تھا کہ شگفتہ بیگم کمرے میں آ گئیں۔۔"

"وشمہ اور صارم نے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے۔۔"

"ایک دوجے کو کی دیکھ رہے کو مینو دسو کس کو کس محبت ہوئی ہے۔۔۔؟"

(ایک دوسرے کو کیا دیکھ رہے ہو مجھے بتاؤ کس کو کس سے محبت ہوئی ہے۔۔؟)

"شگفتہ بیگم کمر پر ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگیں۔۔"

"ہمیشہ غلط ٹائم پر آتیں ہیں چاچی آپ۔۔ صارم دل میں بولا۔۔"

"بولو بھی کیا سانپ سونگھ گیا ہے۔۔؟"

"شگفتہ بیگم تیز آواز میں بولیں۔۔۔"

"وہ۔۔۔ میں۔۔۔ وہ۔۔۔ صارم سوچنے لگا کہ کیا جواب دے۔۔۔"

"کیا بکری کی طرح میں میں لگا رکھی ہے دس مینو کس کو محبت ہو گئی ہے۔۔۔؟"

(کیا بکری کی طرح میں میں لگا رکھی ہے بتا مجھے کس کو محبت ہو گئی ہے۔۔۔؟)

"شگفتہ بیگم ان دونوں کی چہرے کی ہوائیں اڑی دیکھ کر مسکراہٹ چھپا کر بولیں۔۔۔"

"دونوں خاموشی سے سر جھکائے کھڑے تھے جب شگفتہ بیگم کے ہنسنے کی آواز پر دونوں نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔۔۔"

"شکل دیکھو دونوں اپنی۔۔۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے میں نے چوری کرتے ہوئے پکڑا ہے دونوں کو۔۔۔ شگفتہ بیگم ہنسنے لگیں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"انہیں دیکھ کر دونوں بھی ہنسنے لگے۔۔۔"

"کیا دونوں کھڑے دانت دیکھا رہے ہو کی گل سمجھائی تھی میں نے کہ رخصتی سے پہلے ایک دو بجے سے ملنا ملانا سب بند کرنا ہو گا۔۔۔"

(ہنسنا بند کرو کیا کھڑے دانت دیکھا رہے ہو کیا بات سمجھائی تھی میں نے کہ رخصتی سے پہلے ایک دوسرے سے ملنا ملنا سب بند کرنا ہو گا۔۔۔ شگفتہ بیگم نے کہا تو دونوں کی ہنسی کو بریک لگ گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"چاچی سچی میں تو اپنے کمرے میں کام کر رہی تھی یہ آئے تھے میرے کمرے میں۔۔۔ میں نے نہیں بلایا۔۔۔ وشمہ نے معصومیت سے کہا۔۔۔"

"ہاں میری بچی میں جانتی ہوں اب اسے چھڑ تو اسے تو میں بعد میں دیکھ لوں گی ابھی تو چل میرے نال۔۔۔ (ہاں میری بچی میں جانتی ہوں اب اسے چھوڑ اسے تو میں بعد میں دیکھ لوں گی ابھی تو چل میرے ساتھ)۔۔۔ شگفتہ بیگم صارم کو گھورتی ہوئی وشمہ کو اپنے ساتھ لے گئیں۔۔۔"

"وشمہ اسے زبان چڑاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"واہ بھی یہ ٹھیک ہے کچھ بولنے کا موقع نہیں دیا اور سزا سنا کر چلے گئے۔۔۔ اور اس کو تو دیکھو کتنی معصوم بن رہی ہے۔۔۔ میں نے تو نہیں بلایا تھا۔۔۔"

بد تمیز! صبر کرو دیکھ لوں گا تمہیں بھی خیر ابھی تو دانیال کو کال کروں کیا چل رہا ہے اس کے دماغ میں محبت وہ بھی زمر سے میں نہیں مانتا۔۔۔ پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے سب کو۔۔۔ صارم بڑبڑاتا ہوا دانیال کا نمبر ملانے لگا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا بڑے خوش نظر آرہے ہو۔۔۔؟"

"ظفر صاحب صائم کو اکیلا مسکراتا بیٹھا دیکھ کر اس کے پاس چلے آئے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"جی جیسا آپ نے کہا تھا میں نے بالکل ویسا ہی کیا ہے میں نے امی جان کو منا ہل کے بارے میں بتا دیا۔۔۔ صائم خوشی سے بولا۔۔۔"

"ایک بات کہوں۔۔۔؟"

"ظفر صاحب سنجیدگی سے بولے۔۔۔"

"جی۔۔۔ صائم نے کہا۔۔۔"

"اس دن میں نے تم سے جھوٹ کہا تھا۔۔۔ ظفر صاحب نے صائم کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ک۔۔۔ کیا۔۔۔؟"

"صائم کا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔۔"

"ظفر صاحب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔"

"اوہ میرے خدا اب کیا ہو گا اگر بابا جان کو علم ہو گیا کہ میں نے امی جان کو ایسے کہنے کو کہا تھا تو کیا ہو گا وہ تو پکا میرا قتل کر دیں گے چاچو یہ آپ نے کیا کر دیا اب میرا کیا ہو گا یا اللہ میری حفاظت فرما۔۔۔ صائم نے گھبراتے ہوئے آنکھیں کیں اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔"

"صائم نے آنکھیں تب کھولیں جب اس کے کانوں میں ظفر صاحب کے قہقہوں کی آواز گونجی۔۔۔"

"آپ ہنس رہے ہیں یہاں میری زندگی کو خطرہ ہے۔۔۔ صائم ناراض ہوا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"یار تم تو اسے ڈر رہے ہو جیسے میرا بھائی کوئی ہلا کو خان ہے۔۔۔ مناہل کے بارے میں سن کر وہ تمہارا قتل کریں نہ کریں لیکن اپنے بارے میں ایسی باتیں سن کر ضرور تمہیں اس دنیا سے رخصت کر دیں گے۔۔۔ ظفر صاحب نے اس کا مزاق اڑاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"آپ نہیں جانتے مجھے بابا سے بہت ڈر لگتا ہے ویسے آپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ۔۔۔ صائم نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ارے میرے بے وقوف بھتیجے میں مزاق کر رہا تھا تم سے تم تو سر نہیں ہی ہو گئے۔۔۔ ظفر صاحب نے اس کے سر پر چپٹ لگائی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔۔۔ صائم نے گہرا سانس لیا۔۔۔"

"بہت ڈر پوک ہو تم ویسے ایک بات بتاؤ اگر بھائی جان مان بھی گئے تو کیا مناہل کے گھر والے مان جائیں گے اگر اس کی کہیں پہلے سے منگنی طے ہوئی تو۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ظفر صاحب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔"

"یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔۔۔ صائم نے سر کھجایا۔۔۔"

"تو سوچو نا۔۔۔ ظفر صاحب نے لب دبائے مسکرا کر کہا اور وہاں سے چلے گئے۔۔۔"

"جب کہ صائم پریشانی سے سوچنے لگا کہ اب کیا ہو گا۔۔۔"

"تم بیسن سے پکوڑے بنانے کا سوچ رہے ہو یا شربت۔۔۔؟"

"زمر نے دانیال کی طرف آتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"کیا مطلب میں سمجھا نہیں۔۔۔ دانیال نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

"مطلب یہ کہ جتنا پتلا تم نے یہ بیسن گھولا ہے نا اس سے تو شربت ہی بن سکے گا پکوڑے تو نہیں بنے

گے۔۔۔ زمر نے بیسن والے باؤل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ تو یار مجھے تھوڑی پتہ ہے میں نے کبھی یہ کام نہیں کیا۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

"یار کیا ہو گا تمہاری بیوی کا تمہیں تو بیسن گھولنا بھی نہیں آتا۔۔۔ زمر نے افسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Nadaniyan Novel by Areeba Shahid

Posted on Kitab Nagri

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



"یہ مجھے سوچنا چاہیے۔۔۔؟"

"دانیال اس کی بات سن کر حیران ہوا۔۔۔"

"اور نہیں تو کیا ویسے بھی بیوی کا کام میں ہاتھ بانٹنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"اور میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کر رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کیا۔۔؟"

"زمر نے پوچھا۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔ خیر تم مجھے کوئی دوسرا کام بتا دو یہ تو مجھ سے نہیں ہو رہا۔۔۔ دانیال کہتا ہوا ہاتھ دھونے کے لیے واش بیسن کے پاس بڑھ گیا۔۔"

"اچھا ایک کام کرو تم یہ فروٹس کاٹ لو۔۔۔ زمر نے اسے کام بتایا۔۔"

"دانیال میز پر رکھے فروٹس کی جانب بڑھ گیا۔۔"

"تو پھر کر لی بات تم نے تائی امی سے۔۔۔؟"

"وشمہ نے صائم کو اکیلا بیٹھا دیکھا تو اس کے پاس چلی آئی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ صائم نے مختصر سا جواب دیا۔۔"

"اتنا روکھا سا جواب کیوں دے رہے ہو تمہیں تو خوش ہونا چاہیے بھئی۔۔۔ وشمہ اس کے روکھے سے جواب پر حیران ہوئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"میں سوچ رہا تھا کہ اگر منابل کے گھر والوں نے منع کر دیا یہ کہہ کر کہ اس کی کہیں پہلے سے ہی منگنی طے ہے تو۔۔۔؟"

"صائم پریشانی سے بولا۔۔۔"

"یہ خیال تمہارے دل میں کس نے ڈالا۔۔۔؟"

"وشمہ نے پوچھا۔۔۔"

"وہ ظفر چاچو کہہ رہے تھے ایسا۔۔۔ صائم نے معصومیت سے کہا۔۔۔"

"بابا۔۔۔ بابا نے کہا ایسا تم سے تم نے کیا نہیں بتا دیا۔۔۔؟"

"وشمہ کو جھٹکا لگا۔۔۔"

"ہاں وہ مجھ سے پوچھ رہے تھے تو میں نے بتا دیا کیوں میں نے ٹھیک نہیں کیا۔۔۔؟"

"صائم کے چہرے پر معصومیت برقرار تھی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"نہیں اچھا کیا تم نے انہیں بتا کر میں تو بس اس لیے حیران ہوں کہ بابا نے تمہیں ایسا کہا ہے۔۔۔ وشمہ

بولی۔۔۔"

"اب میں کیا کروں اگر واقع ایسا ہوا تو۔۔۔؟"

"صائم پریشانی سے بولا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ارے ایسا نہیں ہے وہ تم سے مزاق کر رہے ہو گے۔۔۔ وشمہ ہنس کر بولی۔۔۔"

"تم کیسے کہہ سکتی ہو مزاق ہے۔۔۔ صائم بولا۔۔۔"

"ارے میرے بے وقوف بھائی تم بھول گئے منابل میری بھی دوست ہے اور اگر ایسا کچھ ہوتا تو میں تمہیں پہلے ہی آگاہ کر دیتی۔۔۔ وشمہ نے اس کے سر پر چیت لگائی۔۔۔"

"اوہ ہاں یہ تو میں بھول گیا تھا۔۔۔ صائم ہولے سے مسکرایا۔۔۔"

"ایک تو تم ہر بات بھول جاتے ہو صائم کیا ہو گا تمہارا۔۔۔ وشمہ نے تاسف سے سر ہلاتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔"

"وہی جو منظور خدا ہو گا۔۔۔ صائم مسکرایا۔۔۔"

"کوئی حل نہیں۔۔۔ خیر میں تائی امی سے پوچھ کر آتی ہوں کہ ہم کب جا رہے ہیں منابل کے گھر۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"صائم کی پریشانی اب دور ہو چکی تھی اب وہ وہی سیڑھیوں پر بیٹھا مسکراتے ہوئے منابل کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔"

"یار میں قسم سے بہت بور ہو رہی ہوں۔۔۔ زمر نے صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"بور تو میں بھی ہو رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے کہا۔"

"چلو ایک گیم کھیلتے ہیں۔۔۔ زمر یکدم پر جوش ہو کر بولی۔"

"کون سا گیم۔۔۔؟"

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"Truth And Dare"

"زمر نے جواب دیا۔۔۔"

پہلے میں پوچھوں گی۔۔۔ بتاؤ پھر "Truth And Dare"

زمر نے پوچھا۔۔۔"

"ہممم (Truth) دانیال نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا۔۔۔"

"چلو پھر بتاؤ۔۔۔ کہ تمہیں کبھی کسی سے محبت ہوئی ہے۔۔۔؟"

"زمر نے دلچسپی سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ دانیال نے کچھ لمحے سوچا پھر جواب دیا۔۔۔"

"واقعہ۔۔۔؟"

"زمر حیران ہوئی۔۔۔"

"ہاں۔۔ اس نے شانے اچکائے۔۔"

"اچھا آنکھیں بند کرو۔۔ زمر بولی۔۔"

"کیوں۔۔؟"

"دانیال نے تعجب سے پوچھا۔۔"

"کرو تو۔۔ زمر بضد ہوئی۔۔"

"وجہ۔۔؟"

"دانیال نے پوچھا۔۔"

"میں نے ایک فلم میں دیکھا تھا کہ ہم آنکھیں بند کرتے ہیں تو ہمیں اس کا چہرہ دیکھائی دیتا ہے جس سے ہم محبت کرتے ہیں بس میں تم پر ٹرائی کرنا چاہ رہی ہوں کہ ایسا ہوتا بھی ہے یا بس فلمی باتیں ہیں۔۔ زمر نے مزے سے بتایا۔۔"

www.kitabnagri.com

"تمہیں اور کوئی نہیں ملا ٹرائی کرنے کے لیے۔۔؟"

"دانیال نے اسے گھورا۔۔"

"ارے ٹرائی تو کرو۔۔ زمر نے اصرار کیا۔۔"

"میں نہیں مانتا ان باتوں کو اور تم فلمیں کم دیکھا کرو۔۔ دانیال نے کہا۔۔"

"بہت بورنگ ہو تم۔۔۔ میں وشمہ سے بات کرنے جارہی۔۔۔ زمر میز سے موبائل اٹھاتی ہوئی لان میں چلی گئی۔۔۔"

"دانیال اسے جاتا دیکھ مسکرانے لگا اور اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔"

"دانیال اپنے کمرے میں لیٹا تھا جب صارم کی کال آئی۔۔۔"

"السلام وعلیکم کیسے ہو۔۔۔؟"

"دانیال نے فون کان سے لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"وعلیکم السلام الحمد للہ میں ٹھیک تم سناؤ۔۔۔ صارم نے خوش اخلاقی سے کہا۔۔۔"

"ٹھیک ہوں۔۔۔ دانیال نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"آواز سے تو نہیں لگ رہا۔۔۔ صارم نے کہا۔۔۔"

"نہیں وہ بس سر میں تھوڑا درد ہے۔۔۔ دانیال نے دوائیوں سے پیشانی مسلتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کچھ خبریں اڑتی اڑتی مجھ تک پہنچی ہیں یا وہ صحیح ہیں۔۔۔؟"

"صارم نے بات بدلی۔۔۔"

"کون سی خبریں۔۔۔؟"

"دانیال کی پیشانی پر بل پڑے۔۔۔"

"صارم نے ساری بات اس کے گوش گزار دی۔۔۔"

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ دانیال ہلکا سا مسکرایا۔۔۔"

"واقع۔۔۔؟"

"صارم نے کہا۔۔۔"

"ہاں بالکل۔۔۔ دانیال اطمینان سے بولا۔۔۔"

"میں نہیں مانتا کیونکہ کل جس لڑکی کا نام سنتے ہی تم غصے میں آ جاتے تھے اور چیخنے لگتے تھے آج اس لڑکی کو لے کر میں نے تم سے اتنی بڑی بات کہہ دی اور تم اتنے نرم لہجے میں مجھ سے کہہ رہے ہو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ صارم نے یقین نہ کرنے والے انداز میں کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ارے نہیں سچ میں ایسی کوئی بات نہیں ہے یا۔۔۔ دانیال نے اس سے زیادہ خود کو تسلی دی۔۔۔"

"اچھا بھئی تم کہتے ہو تو مان لیتا ہوں خیر یہ بتاؤ کب آرہے ہو تم دونوں۔۔۔؟"

"صارم نے بات بدلتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"کل صبح۔۔۔ دانیال نے وہی مختصر سا جواب دیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ٹھیک ہے کل ملتے ہیں پھر اللہ حافظ خیال رکھنا اپنا اور زمر کا۔۔۔ صارم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

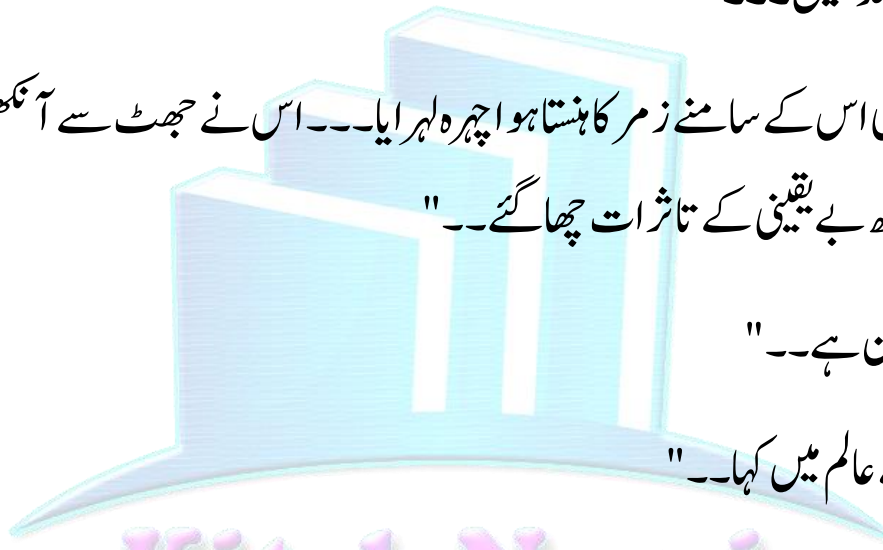
"اللہ حافظ۔۔۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لیتے ہوئے فون میز پر رکھ دیا۔۔۔"

"میں نے ایک فلم میں دیکھا تھا کہ ہم آنکھیں بند کرتے ہیں تو ہمیں اس کا چہرہ دیکھائی دیتا ہے جس سے ہم محبت کرتے ہیں۔۔۔ دانیال تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا جب اس کے کانوں میں زمر کے الفاظ گونجے بے اختیار اس نے اپنی آنکھیں بند کیں۔۔۔"

"آنکھیں بند کرتے ہی اس کے سامنے زمر کا ہنستا ہوا چہرہ لہرایا۔۔۔ اس نے جھٹ سے آنکھیں کھول دیں۔۔۔ چہرے پر کچھ بے یقینی کے تاثرات چھا گئے۔۔۔"

(دہنا ممکن دہ) (یہ ناممکن ہے۔۔۔)"

"اس نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیسی ہو اور دانیال کیسا ہے۔۔۔؟"

"وشمہ نے سلام دعا کے بعد پوچھا۔۔۔"

"الحمد للہ میں بالکل ٹھیک ہوں مگر دانیال ٹھیک نہیں لگ رہا ہے مجھے۔۔۔ زمر لان میں ٹہلتی ہوئی بولی۔۔۔"

"کیوں اب کیا ہوا۔۔۔؟"

"وشمہ بولی۔۔۔"

"یار میں نے بتایا تو تھا صبح تمہیں کہ وہ کتنا عجیب بے ہیو کر رہا ہے یار قسم سے میں تو حیران ہو گئی تھی صبح میں نے اس پر ٹھنڈا ٹھنڈا پانی ڈال دیا مگر اس نے اففف تک نہیں کیا اور تو اور آج افطاری بھی بنوائی میرے ساتھ کسی بات پر غصہ بھی نہیں کرتا لڑائی بھی نہیں کرتا مجھے تو لگ رہا ہے کسی شریف دانیال سے اس کی روح تبدیل ہو گئی ہے۔۔۔ زمر نے دانیال کی حالت پر افسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر تم بھی پاگل ہو۔۔۔ وشمہ اس کی باتوں پر ہنس پڑی۔۔۔"

"یار میں سچ کہہ رہی ہوں تم اسے دیکھو گی تمہیں یقین نہیں آئے گا کہ یہ وہی دانیال ہے جس کو ہم ڈیول کہا کرتے تھے۔۔۔ زمر نے اسے یقین دلانا چاہا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ وشمہ ہنسی کنٹرول کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ہاں مجھے لگ رہا ہے کہ اس کا دماغ میں کوئی مسئلہ ہو گیا ہے ایک کام کرو تم کسی ماہر نفسیات سے اپائنٹ لے لو کل ہم اس کو لے کر چلے گے۔۔۔ ورنہ تو بے چارے سے کوئی لڑکی شادی بھی نہیں کرے گی۔۔۔ زمر نے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"حد ہے زمر یار۔۔۔ وشمہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"تم ہنس رہی ہو یار میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اچھا یہ باتیں چھوڑ مجھے تم کچھ بتانا ہے۔۔۔ وشمہ نے موضوع بدلا۔۔۔"

"خدا کے واسطے کوئی اچھی خبر سنانا۔۔۔ زمر نے عاجزانہ انداز میں کہا۔۔۔"

"اچھی کیا زبردست خبر ہے تم آؤ سوات پھر سناؤں گی۔۔۔ وشمہ نے خوشی سے کہا۔۔۔"

"ابھی سناؤ۔۔۔ زمر بضد ہوئی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ وشمہ نے اسے تنگ کرنا چاہا۔۔۔"

"زہر لگتی ہو مجھے تم جب اس طرح کرتی ہو۔۔۔ زمر جل کر رہ گئی۔۔۔"

"توبہ ہے زمر۔۔۔ وشمہ مصنوعی خفگی سے بولی۔۔۔"

"بتاؤ بھی اب۔۔۔ زمر بولی۔۔۔"

"ہم صائم کا رشتہ لے کر جا رہے ہیں منابل کے لیے۔۔۔ وشمہ نے مانو بم پھوڑا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"واٹ۔۔۔؟"

"زمر قدرے حیرانگی کے عالم میں بولی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ وشمہ خوشی سے بولی۔۔۔"

"کب کیسے ہوا۔۔۔ یہ سب۔۔۔ یار میں تو سمجھتی تھی کہ۔۔۔ صائم کو بس وہ وقتی طور پر اچھی لگی ہے بات یہاں

سے بڑھ جائے گی میں نے تو سوچا ہی نہیں خیر۔۔۔ تا یا جان مان گئے کیا۔۔۔؟"

"زمر رک رک کر بولی۔۔۔"

"جی۔۔۔ وشمہ نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔"

"مگر کیسے۔۔۔ مان گئے وہ اتنی آسانی سے۔۔۔ زمر حیران ہوئی۔۔۔"

"میں تمہیں سب بتاؤں گی تم بس جلدی سے یہاں آ جاؤ۔۔۔ وشمہ نے پر جوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں اب تو آنا ہی پڑے گا۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"ٹھیک ہے پھر کل ملتے ہیں گھر پر ابھی میں جاتی ہوں۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔ وشمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اللہ حافظ۔۔۔ زمر نے کال کاٹ دی۔۔۔"

"صائم بھی تم تو بڑی پہنچی کوئی چیز نکلے۔۔۔ زمر نے خود کلامی کی۔۔۔"

"دانیال کو سناتی ہوں یہ خبر۔۔۔ زمر مسکراتی ہوئی اس کے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دانیال۔۔۔ دانیال۔۔۔ زمر اسے زور زور سے پکارتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔ دانیال جو اپنا سر پکڑ کر

بیٹھا ہوا زمر کی آواز پر اس نے سر اٹھایا۔۔۔"

"میرے پاس تمہارے۔۔۔۔۔ زمر کی نظر دانیال پر پڑی تو وہ بولتے بولتے رک گئی۔۔۔"

"تمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

"وہ یکدم پریشان ہو گئی۔۔۔"

"سر میں تھوڑا درد ہے۔۔۔ دانیال نے تکلیف کی وجہ سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔"

"کوئی میڈیسن لے لو۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"نہیں ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ دانیال نے انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ایسے کیسے ٹھیک ہو جائے گا کوئی جادو ہے کیا تمہارے پاس۔۔۔ زمر بولی۔۔۔"

"دانیال ہولے سے مسکرایا۔۔۔"

"میڈیسن لے لو ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ زمر نے ایک بار پھر کہا۔۔۔"

"تمہیں پتہ ہے میں میڈیسن نہیں لیتا۔۔۔ دانیال نے جواب دیا۔۔۔"

"اوہ ہاں۔۔۔ اچھا تم یہی رکومیں آئی۔۔۔ زمر کمرے سے جانے لگی۔۔۔"

"کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟"

"دانیال نے فوراً سے پوچھا۔۔۔"

"چپ کر کے بیٹھے رہو۔۔۔ زمر نے اسے گھورتے ہوئے کہا اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"عجیب لڑکی ہے۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"کچھ دیر بعد وہ کمرے میں داخل ہوئی تو اس کے ہاتھ میں دو کپ تھے۔۔۔"

"اس میں کیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے کپ دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"زہر۔۔۔ زمر نے اپنی دائیں آنکھ کا کونا دبا کر کہا۔۔۔"

"دانیال ہنسنے لگا۔۔۔"

"آج نہیں کہو گے تم سے یہی امید تھی؟۔۔۔ زمر نے ابھرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"شاید۔۔۔ نہیں۔۔۔ دانیال نے ایک لمحہ سوچا اور پھر جواب دیا۔۔۔"

"واقعہ تم بیمار ہو خیر یہ چائے پیو ان شاء اللہ ٹھیک ہو جاؤ گے۔۔۔ زمر نے چائے کا کپ اس کی جانب

بڑھایا۔۔۔"

"امید کرتا ہوں۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے کپ تھام لیا۔۔۔"

"فرق پڑا کچھ۔۔۔؟"

"زمر نے کچھ دیر بعد پوچھا۔۔۔"

"تھوڑا تھوڑا۔۔۔ دانیال نے آنکھیں موند لیں۔۔۔"

"زمر نے کچھ سوچا اور اس کے برابر میں بیٹھ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔"

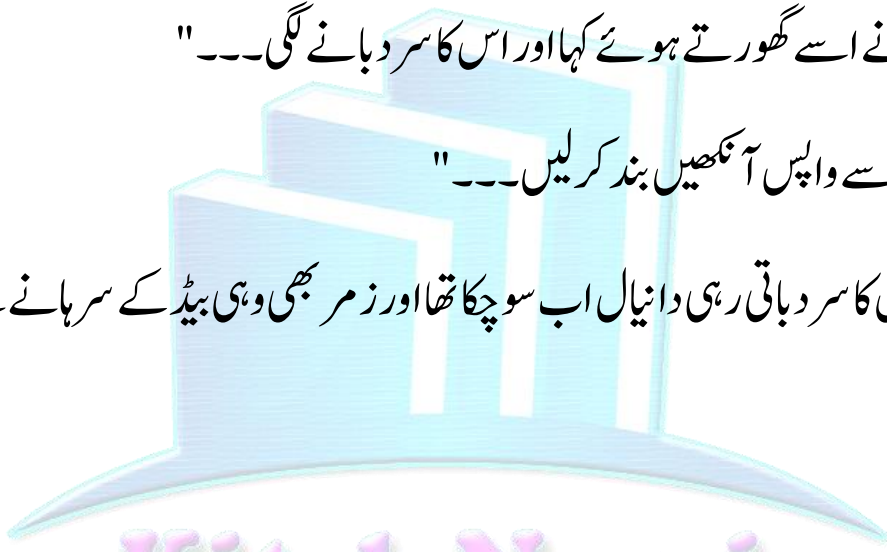
"دانیال نے زمر کے ہاتھ اپنے ماتھے پر محسوس کیے تو پٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔"

"نہ۔۔۔ نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ دانیال نے اس کا ہاتھ ہٹانا چاہا۔۔۔"

"خاموش۔۔۔ زمر نے اسے گھورتے ہوئے کہا اور اس کا سر دبانی لگی۔۔۔"

"دانیال نے خاموشی سے واپس آنکھیں بند کر لیں۔۔۔"

"زمر کافی دیر تک اس کا سر دبانی رہی دانیال اب سوچا تھا اور زمر بھی وہی بیڈ کے سرہانے سے ٹیک لگائے لگائے سو گئی۔۔۔"



ان کے کمرے کا دروازہ کیوں بند ہے۔۔۔؟

www.kitabnagri.com

"وشتمہ صارم کے کمرے کے باہر کھڑی تھی۔۔۔"

"صارم۔۔۔ اس نے دروازہ بجایا۔۔۔"

"صارم کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔"

"صارم۔۔۔ آپ اندر ہیں۔۔۔؟"

"وشمہ نے ایک بار پھر دروازہ پر دستک دی۔۔۔"

"اس بار دروازہ تو کھلا مگر صارم باہر نہیں آیا بلکہ اس نے ایک پیپر باہر پھینکا۔۔۔ اور دروازہ واپس بند کر دیا۔۔۔"

"اب میں تمہیں اپنی شکل رخصتی کے بعد ہی دیکھاؤں گا۔۔۔ پیپر پر لکھے جملے پڑھ کر وشمہ ہنسنے لگی۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ وشمہ نے بلند آواز میں کہا کہ صارم تک آواز پہنچ جائے۔۔۔"

"واہ مطلب کوئی فرق ہی نہیں پڑا۔۔۔ ہنس رہی ہے۔۔۔ اس کے جانے کے بعد صارم دروازہ کھولتا ہوا بولا۔۔۔"

"دانیال کی آنکھ کھلی تو اس نے محسوس کیا زمر کا ہاتھ اب تک اس کے ماتھے پر تھا اس کی نظر بے اختیار زمر ہر پڑی جو بیڈ کے سرہانے سے ٹیک لگائے بے ہوش سو رہی تھی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"دانیال اسے دیکھ کر مسکرا اٹھا۔۔۔"

"ابھی وہ اسے دیکھنے میں ی مصروف تھا کہ الارم کی تیز آواز پر زمر کی آنکھ کھل گئی۔۔۔"

"ایسے کیوں دیکھ رہے ہو میرے سر پر سینگ آگئے ہیں کیا۔۔۔؟"

"زمر اٹھتے ساتھ بولی۔۔۔"

"ن۔۔ نہیں۔۔۔ دانیال ہنسنے لگا۔۔"

"کب اٹھے تم۔۔؟"

"زمر نے پوچھا۔۔"

"بس ابھی ابھی۔۔۔ دانیال اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔"

"اچھا چلو فریش ہو جاؤ پھر ہمیں سوات کے لیے نکلنا بھی ہے۔۔۔ زمر تیزی سے کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"دانیال نے ایک گہری سانس لی۔۔۔"

"میں نے تم سے کہا تھا ٹرین میں بوکینگ کروانا۔۔۔ زمر نے ٹیکسی ایئر پورٹ کے باہر رکتی دیکھی تو دانیال پر چیخی۔۔۔"

"میں ٹرین میں جا کر خوار نہیں ہونا چاہتا روزے میں۔۔۔ دانیال نے ٹیکسی سے اترتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اور جہاز میں میرا دم نکل جائے گا۔۔۔ زمر دانت پیستی ہوئی بولی۔۔۔"

"کچھ نہیں ہوتا ایسا پہلے بھی تو آئیں تھیں نا۔۔۔ دانیال نے ٹیکسی ڈرائیور کو کرایہ دیا اور آگے بڑھ گیا۔۔۔"

"مجھے ڈر لگتا ہے اگر جہاز گر گیا تو۔۔۔؟"

"زمر نے اندیشہ ظاہر کیا۔۔۔"

"ٹرین میں بھی آگ لگ جاتی ہے۔۔۔ موت کو جب آنا ہو گا آجائے گی۔۔۔ وہ جہاز یا ٹرین نہیں دیکھتی اس لیے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اور اگر پھر بھی ڈر لگے تو پھر سے ہاتھ پکڑ لینا۔۔۔ دانیال نے آخری جملہ شرارت سے کہا۔۔۔"

"زمر اسے گھورنے لگی۔۔۔ جب کہ دانیال کے قبضے بلند ہو گئے۔۔۔"

"آئی ایم سوری۔۔۔ پلیز معاف کر دیں۔۔۔ دانیال شائلہ بیگم کے سامنے کان پکڑ کر بیٹھا تھا۔۔۔"

"مجھے تم سے ہر گز یہ امید نہیں تھی دانیال تم نے مجھے شرمندہ کروا دیا۔۔۔ شائلہ بیگم کے لہجے سے ناراضگی جھلک رہی تھی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"میں جانتا ہوں بہت غلط کیا ہے میں نے لیکن پلیز معاف کر دیں میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔۔۔ وہ معصومیت سے بولا۔۔۔"

"وہاں جو تم دونوں نے مطالبہ کیا تھا اس کے بعد میں کیسے یقین کر لوں تم پر۔۔۔ شائلہ بیگم نے ابرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"ایسا زمر چاہتی ہے۔۔۔ دانیال نے سر جھکایا۔۔۔"

"اور تم۔۔۔؟"

"شائلہ بیگم نے پوچھا۔۔۔"

"میرے چاہنے یا نہ چاہنے سے کیا ہو گا۔۔۔ دانیال اداسی سے بولا۔۔۔"

"کیا تم نہیں چاہتے اسے چھوڑنا۔۔۔؟"

"شائلہ بیگم نے اس کا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر اوپر کی جانب کیا۔۔۔"

"دانیال نے نظریں جھکاتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"وہ کیوں تمہیں تو وہ اچھی بھی نہیں لگتی پھر کیوں نہیں چاہتے تم ایسا۔۔۔؟"

"وہ لب دبائے مسکرا نے لگیں۔۔۔"

"کیونکہ میں نہیں چاہتا میری وجہ سے بابا جان کا سر جھک جائے ہمارے خاندان میں کبھی ایسا نہیں ہوا اور میں

ایسا کر کے بابا جان اور آپ کو مزید شرمندہ نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ دانیال نے سمجھداری سے جواب دیا۔۔۔"

"ماشاء اللہ میرا بیٹا تو بہت سمجھدار ہو گیا ہے۔۔۔ شائلہ بیگم مسکرا دیں۔۔۔"

"آپ نے مجھے معاف کر دیا۔۔۔؟"

"دانیال نے سر اٹھایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ہمممم۔۔۔ شائلہ بیگم نے پر سوچ انداز میں سر اٹھایا۔۔۔"

"امی۔۔۔ دانیال نے انہیں دیکھا۔۔۔"

"اچھا بابا کر دیا معاف۔۔۔ شائلہ بیگم ہنس دیں۔۔۔"

"شکریہ بہت بہت شکریہ۔۔۔ دانیال ان کے گلے لگ گیا۔۔۔"

"اچھا یہ بتاؤ تم نے زمر کو بتایا کہ تم اسے چھوڑنا نہیں چاہتے۔۔۔؟"

"شائلہ بیگم نے اس سے الگ ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"اگر میں نے اسے بتا دیا تو وہ میرے سر پر ایک بال بھی نہیں چھوڑے گی۔۔۔ دانیال نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔۔"

"تم بتا کر تو دیکھو۔۔۔ شائلہ بیگم ہنسنی کنٹرول کرتی ہوئیں بولیں۔۔۔"

"وہ کبھی نہیں مانے گی۔۔۔ دانیال نے تاسف سے سر ہلایا۔۔۔"

"ٹھیک ہے پھر یہ مجھ پر چھوڑ دو۔۔۔ شائلہ بیگم نے اس کے بال بگاڑے۔۔۔"

"آپ کیا کرے گی۔۔۔؟"

"دانیال نے حیرت سے پوچھا۔۔۔"

"دیکھتے جاؤ بس۔۔۔ شائلہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"آپ گریٹ ہو۔۔۔ دانیال مسکراتا ہوا ایک بار پھر ان کے گلے لگ گیا۔۔۔"

"شمالہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اس کا سر چوما۔۔۔"

"شگفتہ بیگم اپنے کمرے میں لیٹی ہوئی تھی جب زمر دبے پاؤں ان کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔ اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی بیڈ کے سرہانے پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔"

"کچھ لمحے سوچنے کے بعد اس نے ڈرتے ہوئے اپنے ہاتھ ان کی سرہی جانب بڑھائے۔۔۔ اور ان کا سر دبانے لگی۔۔۔"

"مجھے تجھ سے کوئی بات نہیں کرنی چلی جا۔۔۔ شگفتہ بیگم نے اس کا لمس محسوس کرتے ہوئے کروٹ بدل لی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"آئی ایم سوری۔۔۔ زمر شرمندگی سے بولی۔۔۔"

"سوری کرنے سے سب پہلے جیسا نہیں ہو جائے گا تو نے جانے سے پہلے ایک بار بھی اپنے باپ کی عزت کا خیال نہ کیا کتنا مان تھا انہیں اور تو نے کیا کیا سب میں شرمندہ کروادیا اب معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر مانگنی ہے تو اپنے باپ سے مانگ مجھ سے نہیں۔۔۔ شگفتہ بیگم غصے سے بولیں۔۔۔ اور بیڈ سے اٹھ کر باہر چلی گئیں۔۔۔"

"زمر کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔۔۔"

"شگفتہ بیگم کے جاتے ہی فاروق صاحب کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔"

"زمر نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔۔۔"

"فاروق صاحب کی نظر زمر پر پڑی تو وہ واپس مڑ گئے۔۔۔"

"بابا۔۔۔ زمر تیزی سے ان کی جانب بڑھی۔۔۔"

"فاروق صاحب اس کی آواز سن کر رک گئے۔۔۔"

"بابا آئی ایم سوری۔۔۔ زمر ان کا ہاتھ پکڑ کر بول رہی تھی۔۔۔"

"فاروق صاحب خاموش تھے۔۔۔ وہ اسے دیکھ نہیں رہے تھے۔۔۔"

"بابا پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔ میں جانتی ہوں میں بہت بری بیٹی ہوں لیکن آپ تو اچھے ہیں نا پلیز معاف کر دیں۔۔۔ میں دوبارہ کبھی بھی ایسا نہیں کروں گی۔۔۔ میں وعدہ کرتی ہوں۔۔۔ زمر ان کے ہاتھ پر سر رکھے روتی ہوئی بولی۔۔۔"

"فاروق صاحب سے کبھی اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھے جاتے تھے تو پھر وہ آج کیسے دیکھ لیتے انہوں نے اپنا دوسرا ہاتھ اس کے سر پر رکھا۔۔۔"

"زمر روتی ہوئی ان کے گلے سے لگ گئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"روتے نہیں ہے۔۔۔ فاروق صاحب اس کے بالوں پر ہاتھ پھیر رہے تھے۔۔۔"

"بابا میں جانتی ہوں میں نے آپ کو اپنی وجہ سے سب کے سامنے شرمندہ کروادیا آپ کہے گے تو میں سب سے معافی مانگ لوں گی تا یا جان سے تائی جان سے سب سے بس آپ اپنی زمر کو معاف کر دیں۔۔۔ زمر نے روتے ہوئے سر اٹھایا۔۔۔"

"رو مت آنسو صاف کرو۔۔۔ اور میری بات سنو۔۔۔ بیٹا ضروری نہیں ہوتا ہے کہ ہمیشہ وہی ہو جو ہم چاہتے ہیں سب اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے اور اللہ کے فیصلوں پر ہمیشہ سر جھکانا چاہیے کیونکہ اللہ کے فیصلے کبھی غلط نہیں ہوتے۔۔۔ ہم نہیں جانتے کہ ہمارے لیے کیا ٹھیک ہے لیکن اللہ جانتا ہے کیا ٹھیک ہے اس لیے وہ وہی کرتا ہے جس میں ہماری بہتری ہوتی ہے۔۔۔ سمجھی کچھ۔۔۔ فاروق صاحب نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے پیار سے سمجھایا۔۔۔"

"جی۔۔۔ زمر نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔"

"بیٹا جذبات میں آ کر کبھی کوئی فیصلہ مت کرنا اس بار تو بچت ہو گئی ہے لیکن ہر بار ایسا نہیں ہوتا ہر بار قسمت ساتھ نہیں دیتی۔۔۔ فاروق صاحب نے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر کہا۔۔۔"

"بابا آئی ایم سوری۔۔۔ زمر پھر سے رونے لگی۔۔۔"

"کوئی بات نہیں بیٹا آئندہ خیال رکھنا۔۔۔ انہوں نے اس کا سر اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔"

"یہ گھر میں ایسے کیوں گھوم رہا ہے۔۔۔؟"

"دانیال کی نظر صارم پر پڑی جو چہرے پر ماسک اور آنکھوں پر کالا چشمہ لاؤنج کی طرف آ رہا تھا۔۔۔"

"خود ہی پوچھ لو۔۔۔ وشمہ نے ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صارم کی نظر صوفے پر بیٹھی وشمہ پر پڑی تو وہ واپس پلٹ گیا۔۔۔"

"اسے کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے وشمہ کو دیکھا۔۔۔"

"جو اباً وشمہ نے سارا قصہ دونوں کو سنا دیا۔۔۔"

"حد کرتے ہیں لالہ بھی۔۔۔ زمر ہنسنے لگی۔۔۔"

"یار واقع قسم سے مجھے کل سے اس بات پر اتنی ہنسی آ رہی ہے۔۔۔ تمہیں پتہ ہے میں کمرے میں جانے لگی تو دروازہ بند کر کے باہر ایک پیپر پھینکا اس پر لکھا ہوا تھا کہ اب میں تمہیں اپنی شکل رخصتی کے بعد ہی دیکھاؤں گا۔۔۔ وشمہ ہنسنے لگی۔۔۔"

"توبہ ہے۔۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"بس جب سے اسے ہی گھوم رہے ہیں گھر میں۔۔۔ وشمہ نے شانے اچکائے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ویسے صائم کہاں ہے نظر نہیں آرہا ہے جب سے آئے ہیں ہم دیکھا نہیں اسے۔۔۔ زمر کو صائم کا خیال آیا۔۔۔"

"گھر کے کسی کونے میں بیٹھا مسکرا رہا ہو گا اکیلے اکیلے۔۔۔ اب تو یہی کام ہیں اس کے۔۔۔ دشمنہ ہنستے ہوئے بولی۔۔۔"

"ابا ہا ہا۔۔۔ اچھا میں مل کر آتی ہوں اس سے۔۔۔ زمر اٹھ کر چلی گئی۔۔۔"

"اور تم نے بتا دیا زمر کو۔۔۔ دشمنہ دانیال کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

"دانیال نے حیرت سے پوچھا۔۔۔"

"واقعہ انجان ہو یا پھر بس بن رہے ہو۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دشمنہ نے اسے دیکھا۔۔۔"

"دانیال نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔۔"

"میرا تو یہی مشورہ ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے اسے بتا دو یہی بہتر ہے ایسا نہ ہو وقت ہاتھ سے نکل جائے۔۔۔ دشمنہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اور مسکراتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"دانیال سوچ میں پڑ گیا۔۔۔"

"بھاؤ۔۔ؤ۔۔ؤ۔۔زمر نے پیچھے سے آتے ہوئے صائم کے کندھے پر ہاتھ رکھے۔۔۔"

"آاا۔۔۔صائم کی چیخ نکلی۔۔۔"

"زمر ہنستی ہوئی اس کے برابر میں بیٹھ گئی۔۔۔"

"اففف۔۔۔زمر تم نے مجھے ڈرا دیا۔۔۔صائم نے گہری سانس لی۔۔۔"

"بڑے تیز ہو تم۔۔۔زمر نے اس کا کان کھینچا۔۔۔"

"آاا۔۔۔کیا۔ کیا میں نے۔۔۔؟"

"صائم اپنا کان چھڑانے کی سعی کرتا ہوا بولا۔۔۔"

"اتنے معصوم نہیں ہو تم۔۔۔زمر اس کا کان چھوڑتی ہوئی بولی۔۔۔"

"وہ تو میں ہوں۔۔۔۔صائم کان سہلاتا ہوا مسکرایا۔۔۔"

"ویسے ابھی ہی اتنی زبان چل رہی ہے تمہاری وہ آجائے گی تو کتنی چلے گی۔۔۔زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"یار اب تو تم ٹیبیکل نندوں والی زبان بول رہی ہو۔۔۔صائم خفگی سے بولا۔۔۔"

"ہاہا ہا مزاق کر رہی ہوں بتاؤ کب جانا ہے۔۔۔؟"

"زمر ہنستی ہوئی پوچھنے لگی۔۔۔"

"افطار کے بعد۔۔۔ صائم نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔"

"انفنف چہرے ہی سرخی تو دیکھو میں صدقے۔۔۔ زمر نے اس کے دونوں گال کھینچے۔۔۔"

"انفنف زمر میں بچہ نہیں ہوں۔۔۔ وہ ناراض ہوا۔۔۔"

"بلکل اب تو جناب بڑے ہو گئے ہیں۔۔۔ زمر نے شرارت سے کہا۔۔۔"

"جی۔۔۔ صائم مسکرایا۔۔۔"

"لیکن میرے لیے ہمیشہ تم وہی چھوٹے سے صائم رہے گے۔۔۔ اس نے اس کے بال بگاڑے۔۔۔"

"زمر۔۔۔ اس نے منہ بگاڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر ہنس دی۔۔۔"



"سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب مناہل چائے کی ٹرے اٹھائے لاؤنج میں داخل ہوئی۔۔۔"

"مناہل کے لیے توپکن سے لاؤنج تک کا سفر کافی لمبا تھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی آگے بڑھنے لگی تھی کہ اس کا پیر کارپیٹ میں اٹکا اور وہ لڑکھڑا گئی۔۔۔"

"مناہل سنبھال کر۔۔۔ حیاتیزی سے اس کی جانب بڑھی اور اس کے ہاتھ سے ٹرے لے لی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"وہ دراصل تمہیں تو پتہ ہے نا میں پہلی بار ایسے کسی کے سامنے آرہی ہوں نا تو بس۔۔۔ میں تھوڑی کنفیوژ ہو رہی ہوں اس لیے میرا دھیان نہیں رہا اور میرا پیرکار پیٹ میں اٹک گیا اور۔۔۔"

"اور میں سمجھ گئی مناہل اب آگے چلیں سب انتظار کر رہے ہیں اور یہی دیکھ رہے ہیں۔۔۔ حیا نے جبراً مسکراتے ہوئے اس کی بات کاٹ کر کہا۔۔۔"

"ہاں چلو۔۔۔ مناہل نے ٹرے پھر سے اس کے ہاتھ سے لے لی۔۔۔ اور آگے بڑھ کر ٹرے میز پر رکھ دی۔۔۔"

"ماشاء اللہ۔۔۔ بڑی سوہنی کڑی ہے۔۔۔ (ماشاء اللہ بڑی پیاری بچی ہے۔۔۔)۔۔۔ شگفتہ بیگم بولیں۔۔۔"

آؤ میرے پاس بیٹھو۔۔۔ شائلہ بیگم نے پیار سے کہا۔۔۔"

"مناہل فرمانبرداری سے ان کے برابر میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"احسان بھائی اجازت ہو تو ہم اپنی بیٹی کو انگوٹھی پہنادیں۔۔۔؟"

"شائلہ بیگم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri

"جی جی بالکل جیسی آپ کی مرضی۔۔۔ احسان صاحب کی جگہ تنزیلہ بیگم بولیں۔۔۔"

"شمالہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اپنے پرس سے ایک لال ڈبیہ نکالی۔۔۔"

"ہائے کتنی پیاری انگوٹھی ہے۔۔۔ منال شمالہ بیگم کے ہاتھ میں انگوٹھی دیکھ کر پر جوش انداز میں بولی۔۔۔"

"اس کی بات پر سب ہنس دیے جب کہ حیا اسے گھورنے لگی۔۔۔"

"شمالہ بیگم نے صائم ہے نام کی انگوٹھی منال کی انگلی میں پہنا دی۔۔۔"

"سب ایک دوسرے کو مبارک باد دینے لگے۔۔۔"

"ہائے۔۔۔ مجھے یقین نہیں آرہا میری منگنی ہو گئی ہے۔۔۔ مناہل انگوٹھی دیکھتی ہوئی ایک بار پھر اسی انداز میں بولی۔۔۔ تو سب ہنسنے لگے۔۔۔"

"احسان صاحب اپنی بیٹی کو دیکھ کر تاسف سے نفی میں سر ہلانے لگے مانو کہہ رہے ہو مناہل کیا کروں میں تمہارا۔۔۔"

"مناہل زرا میرے ساتھ آنا کام ہے مجھے۔۔۔ وشمہ اور زمر تم دونوں بھی آ جاؤ۔۔۔ حیانے خونخوار نظروں سے مناہل کو دیکھا اور پھر وشمہ اور زمر کو۔۔۔"

"تینوں اٹھ کر اس کے ساتھ چلی گئیں اور باقی سب پھر سے باتوں میں مصروف ہو گئے۔۔۔"



"مناہل۔۔۔ مناہل یار تم کب یہ حرکتیں کرنا چھوڑو گی تمہاری شادی ہونے والی ہے کچھ تو شرم کرو۔۔۔ حیانے جھنجھلا کر کہا۔۔۔"

"کیا کیا میں نے۔۔۔؟"

"مناہل نے حیرت سے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔۔۔"

"کر لو گل۔۔۔ زمر ہنسی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ابھی جو تم نے کیا ایسا کون کرتا ہے یار۔۔۔ حیا مزید جھنجھلا گئی۔۔۔"

"نہیں یار سچ میں مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔ مناہل لب کاٹتی ہوئی بولی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ حیا نے اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔"

"زمر ویسے تو تم مجھے کہہ رہی تھیں کہ تمہیں دانیال سے شادی نہیں کرنی اور خود دانیال کے ساتھ چلی گئی اسلام

آباد۔۔۔ مناہل نے کمر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔"

"اسے کس نے بتایا۔۔۔؟"

"زمر نے اببر واچکائی۔۔۔"

"مجھے شاید تائی امی آواز دے رہی ہیں۔۔۔ وشمہ نے باہر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ادھر آؤ تم میں بتاتی ہوں کون آواز دے رہا ہے۔۔۔ زمر اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

"شکریہ میں خود جارہی ہوں۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی تیری سے کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"بیٹا تم تو گھر چلو میں پھر تم بتاتی ہوں۔۔۔ زمر اسے گھورتے ہوئے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔"

"تم نے نکاح نامہ نکالا۔۔۔؟"

Posted on Kitab Nagri

"دانیال اپنے کمرے میں لیٹا ہوا تھا جب زمر اس کے کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولی۔۔۔"

"تم اس وقت یہاں۔۔؟"

"دانیال نے گھڑی پر نگاہ دوڑائی جہاں گیارہ بج رہی تھی۔۔۔"

"تم مجھے بتاؤ نکاح نامہ ملا۔۔؟"

"زمر دروازہ بند کرتی ہوئی اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

"نہیں۔۔ میرا مطلب میں نہیں گیا۔۔ دانیال نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کیوں۔۔۔؟"

"زمر کو جھٹکا لگا۔۔۔"

"کیونکہ۔۔۔ دانیال لب بھینچے سوچنے لگا۔۔۔"

"کوئی فضول بات مت کرنا ورنہ ابھی یہی تمہارا قتل کر دوں گی۔۔۔ زمر خطرناک تیور لیے اسے گھور رہی تھی۔۔۔"

"دانیال نے گہری سانس لی۔۔۔"

"بولو بھی۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر ابھی گھر میں سب کتنے خوش ہیں میں نہیں چاہتا ہماری وجہ سے کوئی بھی بد مزگی ہو۔۔۔ دانیال سنجیدگی سے بولا۔۔۔"

"تو ہم انہیں ابھی نہیں بتائے گے۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"اتنا آسان نہیں ہے۔۔۔ جتنا تم سمجھ رہی ہو۔۔۔ ایسے نہیں ہوتا زمر۔ دانیال نے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔"

"تم کہنا کیا چاہ رہے ہو؟۔۔۔ صاف صاف کہو۔۔۔ زمر نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"میں تمہیں تلاق نہیں دینا چاہتا۔۔۔ دانیال نے ایک سانس میں کہا۔۔۔"

"واٹ کیا کہا تم نے۔۔۔؟"

"زمر کو لگا اس نے غلط سنا ہے۔۔۔"

"میں نہیں چاہتا تمہیں تلاق دینا۔۔۔ دانیال نے جملہ دہرایا۔۔۔"

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"زمر غصے سے بولی۔۔۔"

"ہاں ٹھیک ہے بالکل۔۔۔ دانیال نے جواب دیا۔۔۔"

"تمہیں اچانک کیا ہوا ہے بتا ہی دو۔۔۔ پیڑ سے گرنے سے کہیں دماغی توازن خراب تو نہیں ہو گیا۔۔۔ زمر کا

چہرہ سرخ ہو گیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر سمجھنے کی کوشش کرو یہ بات اتنی چھوٹی نہیں ہے۔۔۔ دانیال نے سمجھانا چاہا۔۔۔"

"میں کچھ نہیں جانتی تم نہیں جاؤ گے تو میں جاؤں گی۔۔۔ زمر نے مستحکم لہجے میں کہا۔۔۔"

"میں سائن ہی نہیں کروں گا۔۔۔ دانیال نے اطمینان سے کہا۔۔۔"

"وہ تو تمہارے بچے بھی کریں گے۔۔۔ زمر غصے سے کہتی ہوئی دروازے کی جانب بڑھی۔۔۔"

"تو پھر انہی سے کروالینا۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"زمر کا خون جل گیا وہ پیر پختی ہوئی وہاں سے چل گئی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ ادھر آنا زرا۔۔۔ شمالہ بیگم نے زمر کو آواز دی۔۔۔"

"جی۔۔۔ زمر ان کے ساتھ برابر والے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔"

"ان میں سے بتاؤ کون سی لڑکی اچھی ہے۔۔۔؟"

"شمالہ بیگم نے کچھ تصویریں اس کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"آپ اب کس کے لیے لڑکی ڈھونڈ رہی ہیں۔۔۔؟ صائم کا رشتہ تو ہو گیا نا۔۔۔ زمر نے تعجب سے انہیں

دیکھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"مجھے دانیال نے بتایا ہے کہ تم دونوں الگ ہو رہے ہو اب جب تم الگ ہو جاؤ گے تو دانیال کی کسی ناکسی سے تو شادی کرنی ہے نا اس لیے بس۔۔۔ شائلہ بیگم سنجیدگی سے بولیں۔۔۔"

"زمر خاموش ہو گئی۔۔۔"

"خاموش کیوں ہو بتاؤ نازم۔۔۔ شائلہ بیگم بولیں۔۔۔"

"ا۔۔۔ آپ لوگ دیکھیں میں آتی ہوں مجھے و۔۔۔ وشمہ سے کچھ کام ہے۔۔۔ زمر بہانہ بنا کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"اس کے جاتے ہی شائلہ بیگم اور شائلہ بیگم ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرانے لگیں۔۔۔"

"صارم یار اب بس بھی کرو۔۔۔ وشمہ صارم کے کمرے کے باہر کھڑی تھی جہاں اس نو انٹری کا بورڈ لگا رکھا تھا وہ بھی صرف وشمہ کے لیے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صارم۔۔۔ اس نے زور سے دروازہ بجایا۔۔۔"

"تب ہی وشمہ کے نمبر پر میسج موصول ہوا جس میں لکھا ہوا تھا "دروازہ بہت مضبوط ہے اور تم بہت نازک اس لیے کوشش کرنا بند کرو اور جا کر اپنا کام کرو۔۔۔"

"اففف حد ہو گئی ہے صارم اب تو۔۔۔ وشمہ جھنجھلائی۔۔۔"

"ٹھیک ہے میں تائی جان کے پاس جا رہی ہوں یہ کہنے کہ صارم کو لگتا ہے رخصتی کچھ جلدی ہو رہی ہے اس لیے ڈیٹ آگے بڑھا دیں۔۔۔ وشمہ بلند آواز میں کہتی ہوئی جانے کے لیے مڑ گئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"صارم نے تیزی سے دروازے کھولتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے ہاتھ کھینچا اور پھر سے دروازہ بند کر لیا۔۔۔"

"کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟"

"صارم آنکھوں میں خفگی لیے اسے گھور رہا تھا۔۔۔"

"میرا تو کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن آپ کے ساتھ ضرور کوئی مسئلہ پیش آ گیا ہے۔۔۔ وشمہ نے جواباً اسے گھورا۔۔۔"

"میں تو چاچی جان کی بات پر عمل کر رہا ہوں۔۔۔ اور ویسے ہی تم نے کہا تھا کہ میں تم سے ملنے آتا ہوں تم نہیں۔۔۔ صارم کے لہجے میں ناراضگی تھی۔۔۔"

"تو میں اپنی بات پر قائم ہوں۔۔۔ وشمہ نے اس کے چہرے پر لگا ماسک کھینچا۔۔۔"

"یار تم کتنی جھوٹی ہو سامنے سامنے جھوٹ بولتی ہو۔۔۔ صارم نے مصنوعی غصے سے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"میں نے کب جھوٹ کہا۔۔۔؟"

"وشمہ نے اسے گھورا۔۔۔"

"ابھی۔۔۔ صارم نے اسے یاد دلایا۔۔۔"

"کب۔۔۔؟"

"وشمہ انجان بنی۔۔۔"

"غلطی کر دی میں نے۔۔۔ صارم نے اپنا سر پٹینا چاہا۔۔۔"

"کون سی غلطی۔۔۔؟"

"وشمہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"چھوڑو بے وجہ تمہیں غصہ آجائے گا۔۔۔ صارم دو قدم پیچھے ہوا۔۔۔"

"نہیں آئے گا بتاؤ۔۔۔ وشمہ آگے بڑھی۔۔۔"

"رہنے دو۔۔۔ صارم لب دبائے مسکرانے لگا۔۔۔"

"بتا رہے ہو یا نہیں۔۔۔ وشمہ رعب سے بولی۔۔۔"

"نکاح۔۔۔"

"ایک اور لفظ بولانا تو بابا کے کمرے میں جو صندوق رکھی ہے نا اس کی ساری گولیاں آپ کے اندر ہوں

گی۔۔۔ صارم کا جملہ پورا ہونے سے پہلے وشمہ اس کے قریب جاتی ہوئی اسے گھورتی ہوئی بولی۔۔۔"

"میں تمہیں بہت معصوم سمجھتا ہے لیکن تمہارا یہ روپ دیکھ کر میں اب خود کو معصوم سمجھنے لگا ہوں۔۔۔ صارم

نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"رہنے دیں کوئی معصوم و صوم نہیں ہیں بہت چالاک ہیں آپ۔۔۔ وشمہ کا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"میں نے کیا چالاکی کی۔۔۔ صارم نے تعجب سے اسے دیکھا۔۔۔"

"یہی گھر میں ماسک اور چشمہ لگا کر گھومنے کی آپ جانتے تھے ایسے میں۔۔۔"

وشمہ بولتے بولتے رکی۔۔۔"

"میں۔۔۔؟"

"صارم مسکراتے لگا۔۔۔"

"میں جارہی ہوں۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی تیزی سے دروازے کی جانب بڑھی گئی۔۔۔"

"رکو۔۔۔ صارم تیزی سے کہتا ہوا اس کی جانب بڑھا۔۔۔"

"لیکن وہ دروازہ کھولتے ہوئے تیزی وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔"

"صارم مسکراتا ہوا اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وکیل انکل اب بس جلد سے جلد پیپر بنوادیں۔۔۔ ہاں۔۔۔ پلیز۔۔۔ ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔۔ زمر نے لائن

کٹ کرتے ہوئے موبائل بیڈ پر اچھالا اور کمرے میں ٹھہلنے لگی۔۔۔"

"کیوں آئے ہو۔۔۔؟"

"زمر کی نظر دروازے پر پڑی جہاں دانیال کھڑا تھا۔"

"کیوں کر رہی ہو تم یہ سب۔۔۔؟"

"دانیال سنجیدہ نظر آ رہا تھا۔۔۔"

"کیونکہ تمہاری یہ کرنے کی ہمت نہیں ہو رہی ہے۔۔۔ زمر اس کے مقابل کھڑی ہو گئی۔۔۔"

"زمر دیکھو میری بات سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کیا سمجھو سمجھاؤ مجھے تم کل تک تم اس سب میں میرے ساتھ تھے آج اچانک تمہیں نجانے کیا ہو گیا تم کہہ رہے ہو تم مجھے تلاق نہیں دے سکتے۔۔۔ زمر تپ گئی۔۔۔"

"کتنا آسان ہے نا تمہارے لیے یہ سب کہنا زمر کتنی آسانی سے تم نے کہہ دیا ہے کہ تلاق دے دو مجھے۔۔۔ کیا تمہیں یہ سب سچ میں آسان لگتا ہے کیا یہ سب کھیل ہے بتاؤ مجھے۔۔۔ دانیال نے اس کو بازوؤں سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔"

"تمہیں ہو کیا گیا ہے اچانک کل تک تم اس سب کے بارے میں تو نہیں سوچتے تھے آج اچانک تمہیں اس سب کی پرواہ کیسے ہونے لگی کل تو تم بھی یہی چاہتے تھے نا اب کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔ زمر دبی دبی آواز میں چیخی۔۔۔"

"محبت۔۔۔ محبت ہو گئی ہے تم سے۔۔۔ اس نے بازوؤں پر گرفت مضبوط کرتے ہوئے اس اپنے قریب کیا۔۔۔"

"زمر کو تو مانوسکتہ طاری ہو گیا تھا۔"

"دانیال نے دھیرے سے اس کے بازو چھوڑ دیے زمر بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی جواب لمبی لمبی سانسیں لے رہا تھا۔۔"

"زمر کا سکتہ ٹوٹا تو وہ اسے دیکھتی ہوئی نفی میں سر ہلانے لگی اور تیزی سے کمرے سے نکل گئی۔۔"

"زمر۔۔۔ دانیال اسے آوازیں دیتا ہوا اس کے پیچھے چلا گیا۔۔"

"زمر کہاں جا رہی ہو ادھر آؤ۔۔ شائستہ بیگم نے اسے باہر جاتے دیکھ تو فوراً سے بولیں۔۔"

"زمر خود کو نارمل کرتی ہوئی ان کے پاس چلی گئی۔۔"

"یہ کچھ تصویریں ہیں تم انہیں دیکھ لو۔۔ شائستہ بیگم نے اس کے ہاتھ میں موبائل پکڑا یا۔۔"

"اب خود دیکھ لیں۔۔ زمر بد دل ہوئی۔۔"

"ارے اب بار بار ہم وہ غلطی تھوڑی دہرائے گے جو پہلے کر چکے ہیں۔۔ شائستہ بیگم بولیں۔۔"

"مطلب۔۔؟"

"زمر نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"مطلب یہ کہ دانیال کی شادی ہوگی تو تیری شادی بھی تو کہیں ناکہیں کرنی ہے نا اس لیے یہ کچھ لڑکوں کی تصویریں ہیں تو دیکھ لے۔۔۔ شائستہ بیگم نے اسے سمجھایا۔۔۔"

"زمر خاموش ہو گئی اس کے ساتھ یہ ہو کیا رہا تھا اس کی سمجھ سے باہر تھا۔۔۔"

"یہ دیکھ اس کا نام دلاور ہے اور یہ ہے دریا خان۔۔۔ یہ علی خان۔۔۔ مجھے تو یہ اچھا لگا ہے دیکھ تیرے نام کے ساتھ اس کا نام کتنا اچھا لگ رہا ہے زمر علی۔۔۔ شائستہ بیگم اسے تصویریں دیکھاتی ہوئیں بولیں۔۔۔"

"چاچی۔۔۔ زمر نے آنکھیں بند کیں۔۔۔"

"جی چاچی کی جان کیا ہوا۔۔۔؟"

"شائستہ بیگم لب دبائے مسکرانے لگیں۔۔۔"

"مجھے کسی دریا خان سمندر خان یا پھر کسی علی سے شادی نہیں کرنی۔۔۔"

"زمر نے گہری سانس لی۔۔۔ پھر بولی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"پھر کس سے کرنی ہے۔۔۔؟"

"شائستہ بیگم نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔"

"آپ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہیں ہیں۔۔۔؟"

"زمر نے ان کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"نہیں تو میں تو بس ایسے ہی تم بتاؤنا۔۔۔ تم سے کچھ پوچھا میں نے۔۔۔ شائستہ بیگم بولیں۔۔۔"

"چاچی ابھی کسی سے نہیں فلحال میں ابھی تھوڑی نہیں بہت زیادہ ڈسٹرب ہوں۔۔۔ یہ سب پھر کبھی ابھی میں جاتی ہوں سوری۔۔۔ زمر عاجزانہ انداز میں بولی۔۔۔"

"کوئی بات نہیں میں تصویریں تمہیں واٹس ایپ کر دوں گی سکون سے دیکھ کر بتانا۔۔۔ شائستہ بیگم نے اپنے پلان کو کامیاب بنانے کی کوشش جاری رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"جی۔۔۔ زمر نے گہری سانس لی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"شائستہ بیگم موبائل ہاتھ پر مارتی ہوئی ہنسنے لگیں۔۔۔۔"

"کیا ہوا زمر۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وشمہ نے اسے الجھا ہوا دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"معلوم نہیں۔۔۔ وہ اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔۔"

"کیوں معلوم نہیں۔۔۔؟"

"وشمہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی۔۔۔"

"پتہ نہیں تم کچھ مت پوچھو بس مجھے کچھ دیر یونہی لیٹے رہنے دو۔۔۔ زمر نے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ وشمہ نے اس کا سر چوما۔۔۔"

"زمر ہلکا سا مسکرا دی۔۔۔"

"میں نے زمر کو بتا دیا۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لی۔۔۔"

"کیا۔۔؟۔۔ صارم انجان بنا۔۔۔"

"دانیال نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔۔۔"

"اچھا اچھا سمجھ گیا۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

"گڈ۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

"پھر کیا کہا اس نے۔۔۔ سر نہیں پھاڑا تمہارا۔۔؟"

"صارم اس کا مزاق اڑانے والے انداز میں بولا۔۔۔"

"امید تو مجھے بھی یہی تھی مگر اس نے ایسا کیا نہیں حیران ہوں میں۔۔۔ دانیال بے یقینی سے اسے بتانے

لگا۔۔۔"

"پھر کیا کہا اس نے۔۔۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔۔"

"کچھ نہیں کہا۔۔ دانیال نے نفی میں سر ہلایا۔۔"

"اسے وقت دو۔۔ صارم نے مشورہ دیا۔۔"

"وقت تو تب دوں جب وہ لینا چاہے۔۔ دانیال نے تاسف سے کہا۔۔"

کیا مطلب۔۔؟

"صارم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔"

"مطلب یہ ہے کہ وہ چاہتی ہے میں اسے تلاق دے دوں۔۔ دانیال نے ہارے ہوئے انداز میں کہا۔۔"

"مطلب معاملہ سنگین ہے۔۔ صارم سنجیدگی سے بولا۔۔"

"دانیال خاموش رہا۔۔"

"ویسے تم بھی تو بہت بورنگ ہو گئے ہو محبت ہوئی ہے خدا نخواستہ کوئی مر تو نہیں گیا نا پہلے کی طرح رہو اس سے

پہلے کی طرح بات کرو ہو سکتا ہے کوئی بات بن جائے۔۔ صارم نے اسے مشورہ دیا۔۔"

"ویسے مشورہ برا نہیں ہے کر کے دیکھ لیتے ہیں یہ بھی۔۔ دانیال مسکرایا۔۔"

"یہ ہوئی نابات۔۔ صارم نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔۔"

"ویسے تم بتاؤ تم کیوں پردہ کرتے پھیر رہے ہو۔۔؟"

"دانیال نے ہنستے ہوئے پوچھا۔۔"

"بس یار لمبی کہانی ہے۔۔۔ صارم ہنسا۔۔۔"

"میں اپنے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت تمہیں دے سکتا ہوں۔۔۔ دانیال نے اپنے ہاتھ میں باندھی گھڑی پر نظر دوڑاتے ہوئے کہا سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"اس کی بات سن کر صارم نے اس کے پیٹ میں مکا مارا۔۔۔"

"ااا۔۔۔ دانیال چیخا۔۔۔"

"بس کروڈرامے باز اتنی زور سے بھی نہیں مارا۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

"اس کی بات سن کر دانیال بھی ہنس دیا۔۔۔"



"زمر لان میں پودوں کے پاس کھڑی اپنی سوچوں میں گھم تھی جب دانیال اس کے برابر میں آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔"

"زمر اس قدر کھوئی ہوئی تھی کہ اسے اس کی موجودگی کا احساس تک نہیں ہوا۔۔۔"

"دانیال نے گلا کھنکار کر اسے اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر نے چونک کر اپنے بائیں جانب دیکھا جہاں دانیال کھڑا مسکرا رہا تھا۔ زمر نے ایک نظر اس پر ڈالی اور پھر وہاں سے جانے لگی۔۔۔"

"ہمیں چھوڑ کر جو تم جاؤ گے بڑا بچھتاؤ گے۔۔۔ دانیال نے بلند آواز میں گانا گایا۔۔۔"

"اور اگر تم نے ابھی یہ گانا گانا بند نہ کیا تو قسم سے دانیال تم میرے ہاتھوں ضائع ہو جاؤ گے۔۔۔ زمر پلٹ کر دانت پیستی ہوئی بولی۔۔۔"

"ضائع تو ہم ویسے ہی ہو چکے ہیں۔۔۔ دانیال اس کے جانب بڑھا۔۔۔"

"تم کیوں چاہ رہے ہو کہ میں تمہارا قتل کر دوں۔۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"سوچ لو بیوہ ہو جاؤ گی۔۔۔ دانیال نے آنکھ ماری۔۔۔"

"اففف۔۔۔ زمر زچ ہو گئی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ دانیال نے اسی کے انداز میں کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"دفع ہو جاؤ۔۔۔ زمر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔"

"نہ ہوں تو۔۔۔ کیا کرو گی۔۔۔؟"

"دانیال نے ابھرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"میں خود ہی چلی جاتی ہوں۔۔۔ زمر پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"دانیال ہنسنے لگا۔۔۔"

"زمر ادھر آنا۔۔۔ شائلہ بیگم نے اسے اندر آتا دیکھ کر کہا۔۔۔"

"تائی امی۔۔۔ میں تھوڑی دیر بعد آتی ہوں۔۔۔ زمر کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"زمر بات سنو زرا۔۔۔ شائلہ بیگم نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔"

"چاچی آتی ہوں تھوڑی دیر میں۔۔۔ زمر بلند آواز میں کہتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔۔۔"

"زمر یا ایک کام کر دو پلینز۔۔۔ صائم کمرے سے نکلتا ہوا بولا۔۔۔"

"بعد میں۔۔۔ زمر نے تیزی سے کہا اور کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔"

"زمر سن۔۔۔ شگفتہ بیگم نے زمر کو کمرے میں جاتا دیکھ کر کہا۔۔۔"

"کیا ہو گیا ہے سب کو زمر زمر زمر۔۔۔ زمر چڑ گئی۔۔۔"

"کتنی بار بلا لیا میں نے تجھے ہاں دفع ہو جا خود کر لوں گی میں جو کرنا ہے۔۔۔ شگفتہ بیگم اسے سناتی ہوئی وہاں سے

چلی گئیں۔۔۔"

"حد ہے۔۔۔ زمر نے منہ بسورتے ہوئے کہا اور کمرے میں چلی گئی۔۔۔"

"السلام علیکم احمد صاحب کیسے ہیں آپ۔۔؟"

"حیدر صاحب نے فون کان سے لگاتے ہوئے خوشدلی سے پوچھا۔۔۔"

"الحمد للہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ کیسے یاد آگئی آج آپ کو ہماری۔۔۔ خیریت ہے نا۔۔۔؟"

"کون سی ضروری بات۔۔۔؟"

"میرے گھر سے۔۔۔ کس نے کیا فون۔۔۔؟"

"ان کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔۔۔"

"ٹھیک ہے آپ کچھ مت کیجئے گا میں بات کرتا ہوں۔۔۔"

جی بہت بہت شکریہ۔۔۔ مہربانی۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔ حیدر صاحب نے بات کر کے موبائل جیب میں ڈالا ان کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔۔"

"صائم۔۔۔ انہوں نے صائم کو آواز دی۔۔۔"

"جی۔۔۔ بابا۔۔۔ صائم ان کی آواز سن کر دوڑتا ہوا کمرے میں آیا۔۔۔"

"زمر اور دانیال کو بلا کر لاؤ۔۔۔ حیدر صاحب کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"صائم موقع ہی نزاکت کو سمجھتے ہوئے خاموشی سے سر ہلاتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"حیدر صاحب کمرے میں ٹہلنے لگے۔۔۔"

"جی بابا آپ نے بلایا۔۔۔ وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے اور ادب سے سر جھکا کر کھڑے ہو گئے۔۔۔"

"احمد صاحب کو تلاق نامہ بنانے کے لیے کس نے فون کیا تھا۔۔۔؟"

"وہ رعب دار آواز میں گرجے۔۔۔"

"دونوں کو چپ لگ گئی۔۔۔"

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں کس نے فون کیا تھا شرم نہیں آئی زرا اسی بھی جانتے ہو مجھے کتنی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا ہے میرے گھر کی باتیں مجھے باہر والوں سے پتہ چل رہیں ہیں وہ بھی اس طرح کی باتیں وہ مجھے نہیں بتاتا تو مجھے تو کبھی علم ہی نہیں ہوتا اس بات کا۔۔۔ وہ غصے سے سرخ ہو رہے تھے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"بابا میں نے کال کی تھی انکل کو آئی ایم سوری اب ایسا نہیں ہو گا۔۔۔ دانیال نے ہمت جما کرتے ہوئے زبان کھولی۔۔۔"

"زمر نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔"

"تم نے سوچا بھی کیسے اس بارے میں۔۔۔ تم جانتے نہیں کیا ہمارے خاندان میں اس بات کو جس قدر برا سمجھا جاتا ہے تمہیں باپ کی عزت کی کوئی پرواہ ہے بھی یا نہیں۔۔۔؟"

"وہ غصے سے بولے۔۔۔"

"آئی ایم سوری بابا۔۔ دانیال کی نظریں جھکی ہوئی تھیں۔۔"

"مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب تمہیں چلے جاؤ یہاں سے اسی وقت۔۔۔ حیدر صاحب نے چہرہ دوسری سمت موڑ لیا۔۔۔"

"دانیال نے نم آنکھوں سے انہیں دیکھا اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"زمر بھی اس کے پیچھے کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"دانیال۔۔ دانیال۔۔ زمر اسے آوازیں دیتی ہوئی اس کے پیچھے جانے لگی۔۔۔"

"اففف رک بھی جاؤ کب سے آوازیں دے رہی ہوں۔۔ زمر نے تقریباً بھاگتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔"

"دانیال خاموش تھا۔۔۔"

"کہاں جا رہے ہو اس وقت۔۔؟"

"زمر نے پوچھا۔۔۔"

"تمہیں اس سے کیا میں کہیں بھی جاؤں۔۔ دانیال نے بے رخی سے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔۔ زمر نے اس کا چہرہ دیکھا جو سرخ ہو رہا تھا۔"

"دانیال اس کی بات سنی آن سنی کرتا ہوا باہر نکل گیا۔۔"

"رکو تو کوئی مجھ سے پوچھے گا تمہارا تو میں کیا کہوں گی۔۔؟"

"زمر اس کے پیچھے بھاگی۔۔"

"کوئی تم سے کچھ نہیں پوچھے گا۔۔ دانیال نے سپاٹ لہجے میں کہا۔"

"پھر بھی بتا دو کہاں جا رہے ہو۔۔؟"

"زمر بضد ہوئی۔۔"

"تمہاری خواہش پوری کرنے۔۔ اس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غصے سے کہا اور گھر سے نکل

گیا۔۔"

Kitab Nagri

"زمر ساکت سی کھڑی دروازے کو دیکھنے لگی جہاں سے ابھی دانیال باہر گیا تھا۔"

www.kitabnagri.com

"اگلے دن وہ لوگ کچن میں افطاری کی تیاری کر رہے تھے جب شمالہ بیگم نے زمر سے پوچھا۔۔"

"زمر ابھی حیا کا کہیں رشتہ تو نہیں ہوا نا۔۔؟"

"شائلہ بیگم نے آلو کاٹتے ہوئے پوچھا۔"

"نہیں۔۔ لیکن آپ کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔۔؟"

"زمر ان کی بات سن کر چونکی۔۔"

"وہ میں سوچ رہی تھی دانیال کے لیے حیا کو لے لو بچپن سے آتی جاتی رہی ہے گھر میں اچھی بچی ہے۔۔۔ شائلہ

بیگم نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔"

"زمر نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔۔"

"بتاؤ اس کے بارے میں کچھ۔۔۔ شائلہ بیگم بولیں۔۔۔"

"م۔۔۔ میں کیا۔۔۔ ب۔۔۔ بتاؤں۔۔۔؟"

"زمر ہکلائی۔۔۔"

"ارے تمہاری دوست ہے وہ تمہیں تو سب پتہ ہو گا اس کے بارے میں۔۔۔ شائلہ بیگم نے کہا۔۔۔"

"جی۔۔۔ جی۔۔۔ مگر اس کے خاندان والے کریں گے ہی نہیں یہاں۔۔۔ زمر تیزی سے بولی۔۔۔"

"بھئی کیوں نہیں کریں گے مناہل کی بھی تو کی ہے۔۔۔ اب کی بار شائستہ بیگم نے گفتگو میں حصہ لیا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ لیکن مناہل تو حیا کی خالہ کی بیٹی ہے ناب حیا کے بابا مانے نہ مانے۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"یہ ہم دیکھ لیں گے تم ان باتوں کو چھوڑو تم حیا سے بات کرو۔۔۔ بلکہ ایک کام کرو تم اسے گھر بلا لو میں بات کر لوں گی اس سے ٹھیک ہے۔۔۔ شائلہ بیگم نے زمر کے چہرے کے تاثرات سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کہا۔۔۔"

"وہ ابھی آئے گی ہی نہیں۔۔۔ زمر فوراً بولی۔۔۔"

"بھئی کیوں نہیں آئے گی۔۔۔ شائستہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔۔"

"وہ رمضان ہیں نا اس لیے آپ تو جانتی ہیں کتنے کام ہوتے ہیں گھر میں۔۔۔ زمر جبراً مسکرائی۔۔۔"

"تم چھوڑو تم اسے بلا لو بس۔۔۔ شائلہ بیگم نے کہا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ زمر نے مختصر جواب دیا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ شائلہ بیگم نے محفوظ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ٹھیک ہے میں۔۔۔ کرتی ہوں۔۔۔ بات۔۔۔ وہ رک رک کر سوچتی ہوئی بولی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"بہت ضدی ہے یہ۔۔۔ شائستہ بیگم نے شائلہ بیگم کو دیکھا۔۔۔"

"ہم بھی کم نہیں۔۔۔ وہ ہنسنے لگیں۔۔۔"

"دانیال رات کو دیر سے گھر سے آیا تھا اور سحری بھی اس

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](https://www.facebook.com/KitabNagriOfficial) Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

نے اپنے کمرے میں کی اس کے بعد سارا دن کمرے میں گزارنے کے بعد بھی اس کا کمرے سے نکلنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن صارم زبردستی اسے کمرے سے کھینچ کر باہر لے آیا تھا وہ سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب زمر لاؤنج میں داخل ہوئی اس کے ہاتھ میں ایک ٹرے تھی جس میں آئسکریم کی پیالیاں رکھی ہوئی تھیں۔۔۔"

"کس کس نے کھانی ہے ٹھنڈی ٹھنڈی آئسکریم۔۔؟"

"زمر نے مسکراتے ہوئے پوچھا اور ٹرے میز پر رکھ دی۔۔۔"

"دانیال نے زمر کی آواز پر چونک کر سامنے دیکھا اور پھر صارم سے بات کرتے کرتے رک گیا۔۔۔"

"زمر اب سب کو آئسکریم سرو کر رہی تھی۔۔۔"

"زمر نے ایک پیالی دانیال کی جانب بڑھائی۔۔۔ دانیال نے ایک نظر اسے دیکھا اور وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔"

"زمر لب کاٹتی ہوئی پیالی کو دیکھنے لگی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"لاؤنج میں موجود سب زمر کو دیکھنے لگے جواب بے شکل مسکرا رہی تھی۔۔"

"یہ نیچے کیا حرکت کی ہے تم نے۔۔؟"

"صارم اس کے کمرے میں آیا۔۔"

"میں نے کچھ نہیں کیا۔۔ دانیال نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا۔۔"

"کیا ہوا ہے۔۔؟"

"صارم نے نرم لہجے میں پوچھا۔۔"

"کچھ نہیں۔۔ دانیال نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔"

"زرا میری طرف دیکھ کر کہنا کہ کچھ نہیں ہوا۔۔ صارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"دانیال خاموشی سے کھڑکی کی جانب بڑھ گیا اور باہر دیکھنے لگا۔۔"

"تمہاری لڑائی ہوئی ہے زمر سے۔۔؟"

"وہ اس کے برابر میں آکر کھڑا ہو گیا۔۔"

"لڑائی۔۔؟۔۔ کون سی لڑائی۔۔؟۔۔ لڑائی تو وہاں ہوتی ہے جہاں کوئی رشتہ ہو۔۔؟"

"دانیال نے تمسخر آمیز لہجے میں کہا۔"

"کچھ بتاؤ گے۔۔؟"

"صارم نے اسے گھورا۔"

"بتانے کے لیے کچھ رہا ہی نہیں ہے میں کیا بتاؤں پھر بھی جاننا ہے تو اسی سے جا کر پوچھ لو۔۔۔ دانیال اس کی

گھوری کا اثر نہ لیتے ہوئے کہا۔"

"میں نے تم سے پوچھا ہے تم ہی بتاؤ گے مجھے۔۔۔ صارم بضد ہوا۔"

"دانیال خاموش ہو گیا۔۔۔"

"بولو بھی کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

"صارم نے اس کو جھنجھوڑا۔۔۔"

"زمر نے احمد انکل کو کال کی تھی۔۔۔ دانیال نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہا۔"

"احمد انکل وہی جو وکیل ہیں۔۔؟"

"اس نے تصدیق کرنی چاہی۔۔۔"

"دانیال نے اثبات میں سر ہلادیا۔۔۔"

"پھر اب۔۔۔؟"

"صارم نے اسے دیکھا۔۔"

"پھر کیا انہوں نے بابا کو بتا دیا اور بابا نے مجھ سے پوچھا میں کیا کہتا پھر۔۔۔ دانیال نے صارم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"پھر تم نے اپنے اوپر لے لی بات۔۔ صارم نے اندازہ لگایا۔۔"

"اور کیا کرتا۔۔۔ دانیال پھر سے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔۔"

"آگے کیا کرو گے۔۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔"

"جوز مر چاہتی ہے۔۔۔ دانیال نے اداسی سے کہا۔۔"

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے ابھی صرف تمہارے اس ارادے کے بارے میں انہوں علم ہوا ہے تو انہوں نے ایسا ریکیٹ کیا تم جانتے بھی ہو جب انہیں یہ معلوم ہو گا کہ تم زمر کو تلاق دے چکے ہو تو وہ جانتے بھی ہو کیا کریں گے وہ تمہیں گھر سے نکال دیں گے۔۔۔ اور کیا تم میں ہے اتنی ہمت کہ تم اسے تلاق دے سکو۔۔۔ صارم غصے سے بولا۔۔"

"وہ میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتی جب تو میں زبردستی اسے اپنے ساتھ باندھ کر نہیں رکھ سکتا۔۔۔ دانیال کا ضبط جواب دے رہا تھا اس کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔۔۔ اس کی آنکھیں اس کے دل کی حالت بیان کر رہی تھیں جو صارم بخوبی سمجھ رہا تھا اسے اپنے بھائی پر بے حد ترس آیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"میں بات کروں گا زمر سے۔۔۔ صارم نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔"

"نہیں ضرورت نہیں ہے۔۔۔ دانیال تیزی سے بولا۔۔۔"

"میں تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ صارم دکھ سے بولا۔۔۔"

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔ تم پریشان مت ہو۔۔۔ وہ بے شکل مسکرایا۔۔۔"

"صارم خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔"

"میں سونا چاہتا ہوں کچھ دیر لائٹ آف کر دینا۔۔۔ وہ جا کر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔"

"صارم نے تاسف بھری نگاہ دانیال پر ڈالی اور کمرے کی لائٹ آف کر کے کمرے سے نکل گیا۔۔۔"



"زمر آنسکریم کی ایک پیالی دانیال کے کمرے میں باہر لیے کھڑی سوچ رہی تھی کہ اندر جاؤں یا نہیں۔۔۔"

"کچھ لمحے سوچنے کے بعد اس نے کمرے دروازہ کھولا اور اندر چلی گئی۔۔۔ کمرے میں نیم روشنی تھی۔۔۔ اس کی

نظر بیڈ پر گئی جہاں دانیال لیٹا ہوا تھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی بیڈ تک آگئی۔۔۔"

"جاگ رہے ہو۔۔۔؟"

"زمر نے گلا کھنکار کر کہا۔۔۔"

"دانیال جاگ رہا تھا مگر خاموش رہا۔۔"

"زمر نے سائیڈ لیمپ آن کیا دانیال کی آنکھیں چندھیا گئیں۔۔"

"زمر جان گئی کہ وہ جاگ رہا ہے۔۔"

"نیچے سے کیوں آگئے۔۔؟"

"اس نے سوال کیا۔۔"

"دانیال نے اس بار بھی کوئی جواب نہیں دیا۔۔"

"تمہاری فیورٹ آسکریم لائی ہوں نہیں کھانی کیا۔۔؟"

"اس نے آسکریم کی لالچ دی۔۔"

"دانیال نے کروٹ بدل لی۔۔"

"ناراض ہو۔۔؟"

"زمر نہیں جانتی تھی وہ اس سے اتنے سوال کیوں کر رہی ہو وہ خود حیران تھی کہ وہ یہاں آکیسے گئی وہ کبھی اس

طرح سے اسے منانے اس کے کمرے میں نہیں آئی تھی۔۔"

"کل تک پیپر بن کر آجائیں گے۔۔ دانیال نے چہرے پر چادر ڈالتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔"

"اس کے لفظوں کا مطلب صاف تھا وہ اسے یہاں سے جانے کا کہہ رہا تھا۔۔"



Posted on Kitab Nagri

"اس کی بات سن کر زمر تو سکت ہو گئی اس کا دل اسے بند ہوتا محسوس ہوا۔۔۔"

"وہ بنا کچھ کہے تیزی سے کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"اس کے جاتے ہی دانیال نے چہرے سے چادر ہٹائی اس کے رخسار پر آنسوؤں کی ننھی بوندیں واضح دیکھی جاسکتی تھیں۔۔۔"

"اس نے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کیے اور میز پر نظر ڈالی جہاں وہ آنسکریم رکھ کر گئی تھی۔۔۔"

"زمر تم بھی بہت بڑی پاگل ہو کس نے کہا تھا اس کے کمرے میں جانے کو کروالی بے عزتی مل گیا سکون۔۔۔ اچھا ہے کل پیپرز آجائیں گے جان چھوٹے گی۔۔۔ وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وشمہ نے چہرے سے چادر ہٹاتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"کسی سے نہیں۔۔۔ زمر نے گلا پھاڑ کر کہا۔۔۔"

"آرام سے نہیں بولا جاتا تم سے۔۔۔؟"

"وشمہ نے کانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے گھورا۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ زمر نے ڈھیٹ پنے کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ڈھیٹ۔۔۔ وشمہ نے دانت پیستے ہوئے کہا اور واپس سے چہرہ چادر کے اندر کر لیا۔۔۔"

"زمر زبان چڑاتی ہوئی اپنے بیڈ پر لیٹ گئی اور چھت کو گھورنے لگی۔۔۔"

"کل تک پیپر بن کر آجائیں گے۔۔۔ زمر کے کانوں میں دانیال کی آواز گونجی۔۔۔"

"زمر اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"اففف میں کیوں سوچ رہی ہوں یہ سب؟۔۔۔ زمر نے سر جھٹکا۔۔۔"

"سو جاؤ زمر سو جاؤ۔۔۔ اس نے اپنے کندھے پر تھپکی دی اور واپس لیٹ گئی۔۔۔"

"نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی اسے اسلام آباد میں گزارے وہ لمحے یاد آنے لگے جو دانیال کے ساتھ

گزرے تھے۔۔۔ اس کا دل بری طرح سے بے چین ہو رہا تھا اور اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کے ساتھ

آخر ہو کیا رہا ہے۔۔۔ وہ کافی دیر اس کے بارے میں سوچتی رہی اور پھر سو گئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"تم کب آئیں۔۔۔؟"

"زمر کمرے میں آئی تو حیا کو دیکھ ٹھٹھک گئی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"نہ سلام نہ دعا سیدھا تم کب آئیں۔۔۔ حیا نے مصنوعی خفگی سے اسے دیکھا۔۔۔"
"سوری۔۔۔ السلام علیکم کیسی ہو؟"

"زمر نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے اس کی جانب بڑھی۔۔۔"
"وعلیکم السلام۔۔۔ میں ٹھیک الحمد للہ تم سناؤ۔۔۔؟"

"حیا اس سے ملتے ہوئے خوش اخلاقی سے بولی۔۔۔"

"میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔ تم سناؤ کیسا آنا ہوا۔۔۔؟"

"اس نے پھر سے اپنا سوال دہرایا۔۔۔"

"بس تھوڑی دیر پہلے آئی ہوں۔۔۔ وشمہ نے بلایا تھا۔۔۔ حیا بولی۔۔۔"

"کیوں۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زمر نے فوراً سے پوچھا۔۔۔"

"وہ کہہ رہی تھی کوئی ضروری بات کرنی ہے میں نے پوچھا بھی کیا بات کرنی ہے تو وہ کہہ رہی تھی گھر آؤ فون پر نہیں بتا سکتی۔۔۔ ویسے تم کیوں اتنے سوال کر رہی ہو میرا آنا اچھا نہیں لگا کیا۔۔۔؟"

"حیا نے ساری بات بتا کر آخر میں پوچھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ن۔۔ نہیں۔۔ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں میں بس حیران ہو رہی تھی کہ تم کیسے آگئیں آج اور کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ زمر جبراً مسکرائی۔۔۔"

"اچھا اااا۔۔۔ حیا نے اچھا کو لمبا کھینچا۔۔۔"

"بلکل۔۔۔ زمر نے زور سے سر ہلایا۔۔۔"

"کہاں چلے۔۔۔؟"

"وشمہ نے صائم کو اپنے کمرے کا رخ کرتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"میں۔۔۔ وہ۔۔۔ اپنے کمرے میں۔۔۔ صائم چونک کر پلٹا۔۔۔"

"تمہارا کمرہ اس طرف ہے۔۔۔ وشمہ نے اسے گھورتے ہوئے بائیں جانب اشارہ کیا۔۔۔"

"اوہ ہاں۔۔۔ لیکن میں بس زمر کو بلانے جا رہا تھا اسے چاچی بلارہی ہیں۔۔۔ صائم جبراً مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔"

"میں کہہ دوں گی اسے جاؤ تم اب۔۔۔ وشمہ نے اس کے ارادے سمجھتے ہوئے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

"اوہ یاد آیا مجھے زمر کے کمرے سے کچھ چیزیں لینی تھی اپنی۔۔۔ صائم کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔"

"سب سمجھ رہی ہوں میں اور آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ منابل نہیں آئی ہے صرف حیا آئی ہے اکیلی"

اس لیے یہ بہانے بنانا بند کریں اور شرافت سے اپنے کمرے کا رخ کریں۔۔۔ وشمہ نے تیزی سے آگے بڑھ کر

اس کا کان مروڑا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"آااا۔۔۔اچھا۔۔۔اچھا۔۔۔جارہا۔۔۔ہوں۔۔۔ک۔۔۔کان تو۔۔۔چھوڑو۔۔۔صائم جی کان چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"گڈ۔۔۔چلو بھاگو یہاں سے اب۔۔۔وشمہ اس کا کان چھوڑ کر آگے بڑھ گئی۔۔۔"

"صائم منہ بگاڑتے ہوئے کان سہلانے لگا۔۔۔"

"حیامیرے ساتھ آجاؤ تمہیں تائی امی بلارہی ہیں۔۔۔وشمہ کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولی۔۔۔"

"کیوں۔۔۔؟"

"حیا سے پہلے زمر بولی۔۔۔"

"کیا مطلب کیوں بس بلارہی ہیں۔۔۔وشمہ نے اسے گھورا۔۔۔"

"حیا کہیں نہیں جائے گی۔۔۔زمر نے حیا کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"حیا نے حیرت سے زمر کو دیکھا۔۔۔"

"کیوں بھی کیوں نہیں جائے گی۔۔۔وشمہ نے کمر پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔"

"کیو۔۔۔کیونکہ مجھے۔۔۔مجھے حیا سے کچھ ضروری بات ہے۔۔۔زمر سوچتی ہوئی بولی۔۔۔"

"بعد میں کر لینا چلو حیا۔۔۔وشمہ نے حیا کا ہاتھ پکڑا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"حیا کبھی وشمہ کو دیکھتی تو کبھی زمر کو۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا یہ ہو کیا رہا ہے۔۔"

"نہیں مجھے ابھی بات کرنی ہے چلو حیا۔۔ زمر اسے کھینچتی ہوئی اپنے ساتھ لے گئی۔۔"

"وشمہ اسے جاتا دیکھ کر ہاتھ باندھ کر مسکرانے لگی۔۔"

"کیا بات کرنی ہے تم پچھلے دس منٹ سے مجھے کہہ رہی ہوں کہ ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔ حیا نے جھنجھلا کر کہا۔۔"

"میں نے پوچھنا تھا کہ تم۔۔ تم۔۔ زمر ایک بار پھر رک گئی۔۔"

"کیا میں زمر کیسی عجیب سی باتیں کر رہی ہو جو کہنا ہے صاف صاف کہو۔۔ حیا پریشان ہوئی۔۔"

"تم نے نمرہ احمد کی نئی کتاب آرڈر کی۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"زمر یکدم پر جوش ہو کر بولی۔۔"

"یہ ضروری بات کرنی تھی۔۔؟"

"حیا نے گھورتے ہوئے اسے دیکھا۔۔"

"ہاں۔۔ میرا مطلب نہیں۔۔ زمر نے دانت دیکھائے۔۔"

"پھر۔۔؟"

"حیا نے گھوری سے نوازتے ہوئے پوچھا۔۔"

"زمر پھر سے سوچ میں پڑ گئی۔۔"

"حیا میں تمہیں پورے گھر میں ڈھونڈ رہی ہوں اور تم یہاں ہو چلو یا رتائی امی کب سے تمہارا انتظار کر رہی

ہیں۔۔ وشمہ لان میں آتی ہوئی بولی۔۔"

"رکو تو میں کچھ ضروری بات کر رہی ہوں۔۔ زمر فوراً سے بولی۔۔"

"زمر تم اپنی ضروری بات یاد کر لو پھر کر لینا جب تک میں آنٹی سے مل کر آتی ہوں۔۔ چلو وشمہ۔۔ حیا وشمہ

کے ساتھ اندر چلی گئی۔۔"

"اب کیا ہو گا۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زمر دانتوں تلے زبان دبائی۔۔"

"اچھا تو یہ بات ہے۔۔ حیا مسکرانے لگی۔۔"

"ہاں بس وہ تھوڑی پاگل ہے تم جانتی تو ہو۔۔ وشمہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تھوڑی نہیں پوری پاگل ہے۔۔ حیا بھی ہنسنے لگی۔۔۔"

"بس اب تمہیں میرا ایک کام کرنا ہے۔۔ وشمہ بولی۔۔۔"

"حکم۔۔ حیا نے سر جھکایا۔۔۔"

"زمر تم سے پوچھے تو یہی کہنا کہ تم تائی امی سے مل کر آرہی ہو اور انہوں نے دانیال کے لیے تم سے بات کی ہے اور تمہیں بھی اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے اور تمہارے گھر والوں کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا اور سب سے اہم بات کہ تمہیں بھی دانیال پسند ہے ٹھیک ہے۔۔ وشمہ نے اسے سمجھایا۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔ حیا ہنسنے لگی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ کیسے کیسے کام کرنے پڑتے ہیں یار۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔"



"زمر لاؤنج میں داخل ہوئی تو حیا گھر کی خواتین کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔۔۔"

"زمر بھی آکر کونے والے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔"

"السلام علیکم آنٹی۔۔۔ کیسی ہیں آپ۔۔۔ ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔ حیا ہاں وہ یہی ہے اوہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ اچھا۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ میں کہہ دیتی ہوں اس کو۔۔۔ ٹھیک ہے اللہ حافظ آنٹی۔۔۔ زمر

Posted on Kitab Nagri

کافی دیر وہاں بیٹھی رہی مگر جب کسی نے اسے گھاس نہ ڈالی تو اس نے اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہوئے فون کان سے لگایا اور بلند آواز میں باتیں کرنے لگی۔۔۔

"سب کی نظریں ایک ساتھ زمر پر جم گئیں۔۔"

"آپ لوگوں نے سن تو لیا ہو گا لیکن میں پھر بھی بتا دیتی ہوں آنٹی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو حیا کو جانا ہو گا گھر پر وہ بلا رہی ہیں۔۔۔ زمر نے سب کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے تھوڑے دکھی انداز میں کہا۔۔"

"لیکن میری تو امی سے ابھی بات ہوئی ہے وہ بالکل ٹھیک تھیں۔۔۔ حیا بولی۔۔"

"ہاں۔۔۔ ہوئی ہو گی۔۔۔ لیکن طبیعت کا بھروسہ کبھی بھی خراب ہو سکتی ہے۔۔۔ تمہیں کیا۔۔۔ لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں۔۔۔ زمر نے اٹکتے ہوئے اپنی بات مکمل کی۔۔۔"

"نہیں میں نے ایسا نہیں کہا۔۔۔ حیا فوراً سے بولی۔۔۔"

"چلو ٹھیک ہے حیا کوئی بات نہیں تم پھر کبھی آجانا امی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو وشمہ ایک کام کرو دانیال کو کہو حیا کو گھر چھوڑ آئے۔۔۔ شائلہ بیگم زمر سے دو ہاتھ آگے تھیں۔۔۔"

"وہ تو سو رہا ہے۔۔۔ زمر تیزی سے بولی۔۔۔"

"کوئی بات نہیں جا گا دو ویسے بھی نماز کا وقت ہو رہا ہے۔۔۔ شائلہ بیگم مسکراہٹ دبا کر بولیں۔۔۔"

"آپ صائم سے کہہ دیں دانیال کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ زمر ایک بار پھر سے بچ میں بولی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

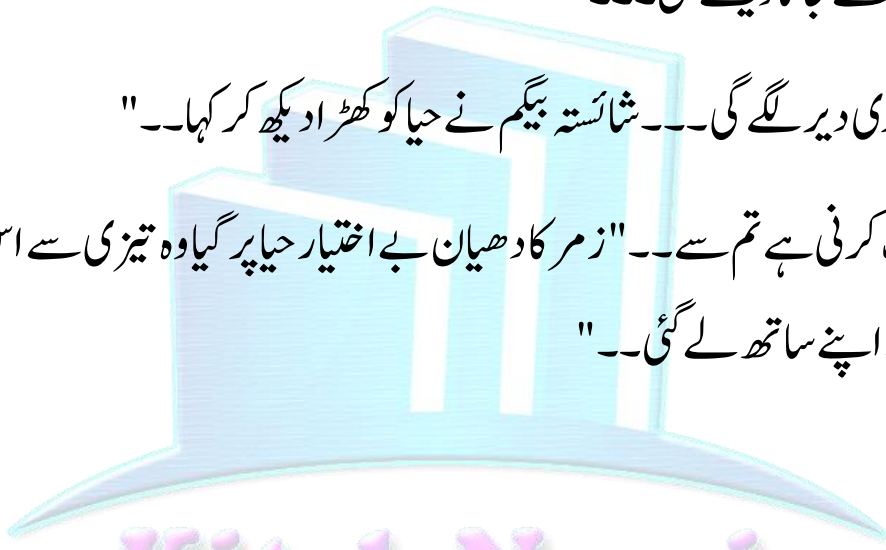
"صائم گھر پر نہیں ہے شاید اور صارم بھی دکان پر گیا ہے۔۔ جاؤ وشمہ دانیال کو اٹھا دو وہ چھوڑ آیا گا اور پھر واپسی میں ڈاکٹر سے چیک اپ بھی کروالے گا۔۔ شائلہ بیگم نے زمر کے چہرے کے اڑتے رنگ کو دیکھتے ہوئے وشمہ کو اشارہ کیا۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔ وشمہ سر ہلاتی ہوئی چلی گئی۔۔"

"زمر لب کاٹتی ہوئی اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔"

"بیٹھ جاؤ حیا اسے تھوڑی دیر لگے گی۔۔ شائستہ بیگم نے حیا کو کھڑا دیکھ کر کہا۔۔"

"ادھر آؤ تم مجھے بات کرنی ہے تم سے۔۔" زمر کا دھیان بے اختیار حیا پر گیا وہ تیزی سے اس کے پاس آئی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لے گئی۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اففف زمر کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔؟"

"حیا نے ہاتھ چھڑواتے ہوئے پوچھا۔۔"

"کیا کہاتائی امی نے تم سے۔۔ زمر نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔"

"دانیال۔۔۔"

"پھر تم نے کیا کہا۔۔؟"

"حیا کی بات ابھی مکمل بھی نہیں ہوئی تھی جب زمر تیزی سے بولی۔۔"

"ہمم میں نے کہا۔۔"

"حیا نے مسکراتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔"

"کیا کہا۔۔؟"

"زمر نے بے تابی سے پوچھا۔۔"

"میں نے کہا کہ آپ گھر پر بات کر لیں۔۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔ اچھا لگتا ہے مجھے بھی۔۔ حیا نے
شرمانے کا ناک کرتے ہوئے آخری جملہ مکمل کیا۔۔"

"تمہارے گھر والے مان جائیں گے۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زمر نے بغور اس کا چہرہ دیکھا۔۔"

"ہاں مان جائیں گے۔۔ حیا نے اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتی ہوئی بولی۔۔"

"اچھا ااا۔۔ مگر دانیال تمہارے لیے ٹھیک نہیں ہے اور اس کا تو نکاح بھی۔۔"

زمر بولتے بولتے رک گئی۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے ویسے بھی تم اس سے طلاق لے تو رہی ہو۔۔ پھر مجھے کیا مسئلہ ہونا ہے۔۔۔ حیا مسکراہٹ چھپاتے ہوئے سنجیدگی سے بولی۔۔"

"وہ بالکل ناکارہ ہے کوئی کام دھندا نہیں ہے اس کے پاس تم بھی راضی ہو۔۔۔؟
"زمر نے آخری کوشش کی۔۔"

"آج نہیں ہے ناکل کر لے گا کچھ نہ کچھ۔۔۔ حیا مزے سے بولی۔۔"

"اچھا۔۔۔ زمر دھیمی آواز میں بولی۔۔۔"

"حیا مسکراہٹ دبا کر اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"

"حیا دانیال تمہارا باہر انتظار کر رہا ہے۔۔ وشمہ نے کمرے میں آتے ہوئے کہا۔۔"

"ٹھیک ہے زمر میں چلتی ہوں اللہ حافظ۔۔۔ حیا اس سے ملتی ہوئی بولی۔۔"

"رکو۔۔۔ میں بھی چلتی ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔ زمر کے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔"

"تم کہاں جا رہی ہو۔۔؟"

"وشمہ نے تعجب سے پوچھا۔۔"

"کچھ کام ہے مجھے۔۔ رکو میں چادر لے کر آتی ہوں۔۔۔ زمر تیزی سے الماری سے چادر نکالنے لگی۔۔۔"

"حیا اور وشمہ ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ کر ہنسنے لگیں۔۔۔"

"تم پیچھے بیٹھ جاؤ۔۔۔ زمر نے حیا کو کار کی جانب بڑھتے دیکھا تو خود تیزی سے چلتی ہوئی کار کی فرنٹ سیٹ پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ حیا ہنستی ہوئی پیچھے جا کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"دانیال خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔"

"زمر کی نظر بار بار دانیال پر جا رہی تھی۔۔۔ اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں شاید رونے کی وجہ سے یا پھر نہ سونے کی وجہ سے۔۔۔"

"پورے راستے جب بھی حیا دانیال کو مخاطب کر کے بات کرنے لگتی تو زمر بار بار ہیچ میں ٹانگ اڑا دیتی۔۔۔"

"جیسے تیسے سفر ختم ہوا حیا کا آگیا حیا اترکار سے اتر گئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اپنے دل کی آواز کو نظر انداز مت کرو۔۔۔ جاتے جاتے حیا نے دھیمی آواز میں زمر سے کہا۔۔۔"

"زمر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ حیا نے مسکراتے ہوئے کہا اور گھر کے اندر چلی گئی۔۔۔"

"زمر اس کی بات کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔"

"پورے راستے دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی دانیال نے زمر کو گھر چھوڑا اور خود نماز پڑھنے چلا گیا۔۔۔"

کتنا آسان ہے نامتمہارے لیے یہ سب کہنا زمر کتنی آسانی سے تم نے کہہ دیا ہے کہ تلاق دے دو مجھے۔۔۔ کیا تمہیں یہ سب سچ میں آسان لگتا ہے کیا یہ سب کھیل ہے بتاؤ مجھے۔۔۔"

محبت۔۔۔ محبت ہو گئی ہے تم سے۔۔۔"

"رات کو زمر اپنے کمرے میں ٹہل رہی تھی دانیال کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔"

"کچھ نہیں ہو رہا دیکھو سب ٹھیک ہے اور میں ہوں نامتمہارے ساتھ۔۔۔ میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔"

"زمر کو وہ سب لمحے یاد آنے لگے جو اس نے دانیال کے ساتھ گزارے تھے وہ جہاز میں اس کا ہاتھ پکڑنا، اسلام آباد میں اس کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنا اس کا چیخنا چلانا اظہارِ محبت کرنا لڑنا جھگڑنا آج سب کچھ اسے یاد آ رہا تھا۔۔۔"

"ان سب لمحوں کو یاد کرتے ہوئے اس کے لبوں پر ایک دل فریب مسکراہٹ تھی۔۔۔ اس کے چہرے پر ایک الگ ہی چمک تھی۔۔۔ وہ اس کے خیالوں میں کھوئی کمرے میں ٹہل رہی تھی جب دانیال دروازہ بجا کر کمرے میں داخل ہوا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر نے دروازے کی آواز پر چونک کر سامنے دیکھا تو دانیال کھڑا ہوا تھا اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی وہ بے شکل ضبط کر کے اس کے سامنے کھڑا تھا۔"

"زمر کی نظر اس کے ہاتھ میں پکڑے لفافے پر گئی اس کا دل زور سے دھڑکا۔"

"زمر نے پوچھنا چاہا کہ کیا ہے لفافے میں مگر اس کی زبان نے اس کا ساتھ نہ دیا اسے تو مانو چپ لگ گئی تھی کیونکہ شاید وہ اچھی طرح سے جانتی تھی کہ اس میں کیا ہے۔"

"میں نے سائن کر دیے ہیں آزاد ہو تم۔۔ دانیال نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے لفافہ میز پر رکھ دیا۔۔"

"زمر کو لگا وہ سانس نہیں لے سکے گی۔۔ جو چیز اسے چاہیے تھی وہ اس کے سامنے تھی مگر پھر بھی اس کا دل بے چین تھا وہ خوش نہیں تھی اور یہ بات اسے سمجھ آگئی تھی کہ اس کی خوشی کس چیز میں ہے۔"

"دانیال نے ایک نظر اس پر ڈالی جو بالکل خاموش کھڑی تھی اور پھر کمرے سے نکل گیا۔۔"

"جاتے جاتے اس نے ہاتھ سے آنکھ کے کنارے کو صاف کیا تھا جو زمر کی نظروں سے بچ نہیں سکا تھا۔"

"دانیال کے کمرے سے جاتے ہی وشمہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔"

"زمر کیا ہوا دانیال کو۔۔؟"

"وشمہ پریشانی سے بولتی ہوئی زمر کے پاس آئی۔۔"

"زمر کی نظر میز پر رکھے لفافہ پر تھی۔۔"

"زمر بتاؤ بھی۔۔۔ وشمہ نے اسے جھنجھوڑا۔"

"زمر ان پیپر زپر سائن مت کرنا۔۔ اس کے دل سے آواز آئی۔"

"وشمہ نے زمر کی نظروں کا تعاقب کیا تو اسے میز پر رکھا لفافہ نظر آیا۔"

"وشمہ نے دوڑ کر لفافہ اٹھایا۔"

"زمر یہ سب کیا ہے۔۔؟"

"وشمہ نے پیپر نکال کر زمر کے سامنے کیے۔۔"

"زمر تم کیوں نہیں مان لیتی ہو کہ اس سب سے تم بھی خوش نہیں ہو تو پھر کیوں کر رہی ہو یہ سب۔۔؟"

"وشمہ اسے خاموش پا کر پھر سے بولی۔۔"

"زمر سنبھل جاؤ زندگی میں ایسے لوگ بار بار نہیں ملتے۔۔ زمر کے دل سے ایک اور آواز آئی۔"

"اپنے دل کی آواز کو نظر انداز مت کرو۔۔ حیا کے الفاظ اس کے کان میں گونجے۔"

"زمر۔۔۔ وشمہ نے اسے جھنجھوڑا۔۔"

"ہاں۔۔۔ زمر نے چونک کر وشمہ کو دیکھا۔۔"

"مت کرو یہ ظلم اس پر اور خود پر۔۔ وشمہ نے نرم لہجے میں کہا۔"

"زمر نے ایک لمحہ سوچا اور پھر وشمہ کے ہاتھ سے پیپر چھین کر تیزی سے کمرے سے نکل گئی۔"

"یا اللہ کرم کرنا۔۔۔ وشمہ نے گہری سانس لی۔۔۔"

"دانیال گم ساسیڑھیوں میں بیٹھا ہوا تھا جب زمر اسے دیکھ کر تیزی سے اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

"تم سمجھتے کیا ہو اپنے آپ کو ہاں تمہیں کیا لگتا ہے اتنی آسانی سے تم مجھ سے پیچھا چھڑو لو گے اگر تمہیں ایسا لگتا ہے تو سن لو کان کھول کے یہ تمہاری بھول ہے کہ زمر فاف۔۔۔ مطلب زمر دانیال تمہارا پیچھا چھوڑے گی کبھی بات سمجھ آئی یا پھر پہلے والی بھی گئی۔۔۔ زمر نے سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اوپر آئی اور دانیال کو گھورتی ہوئی تیز آواز میں بولی۔۔۔"

"مطلب۔۔۔؟"

"دانیال کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ یہ کیا ہوا۔۔۔"

"مطلب یہ۔۔۔ زمر نے اس کے سامنے سامنے طلاق نامہ پھاڑ کر اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"دانیال بے یقینی کے عالم میں اسے دیکھنے لگا۔۔۔"

"کیا ہو گیا اسے کیوں دیکھ رہے ہو بھی کیا میرے سر پر دو سینگ نکل آئے ہیں۔۔۔؟"

"زمر نے غور سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"دانیال نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"چاند نظر آگیا۔۔ صائم چھت سے چلاتا ہوا نیچے آیا۔۔"

"ہاں نظر آگیا۔۔ دانیال نے زمر کے مسکراتے چہرے کو دیکھتے ہوئے مدہوشی کے عالم میں کہا۔۔"

"صائم نے سیڑھیوں پر رک کر دانیال کو دیکھا جو ٹک ٹکی باندھے زمر کو دیکھ رہا تھا اور پھر زمر کو جو دانیال کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔"

"لالہ میں کہہ رہا ہوں عید کا چاند نظر آگیا چلیں چھت پر۔۔ صائم نے دانیال کو ہلایا۔۔"

"اوہ۔۔ ہا۔۔ ہا۔۔ ہاں چلو۔۔ دانیال چونکا۔۔"

"چلیں۔۔ صائم کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔"

"دانیال نے زمر کے آگے اپنی ہتھیلی پھیلائی زمر نے مسکراتے ہوئے جھٹ سے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے دیا اور دونوں چھت پر چلے گئے۔۔"

"دور کھڑے صارم اور وشمہ دونوں کو دیکھ کر مسکرا دیے۔۔"

www.kitabnagri.com

"یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے تو نے ہمیں اتنی بڑی حماقت کرنے سے بچالیا۔۔ تو نے مجھے بہترین سے نوازا ہے

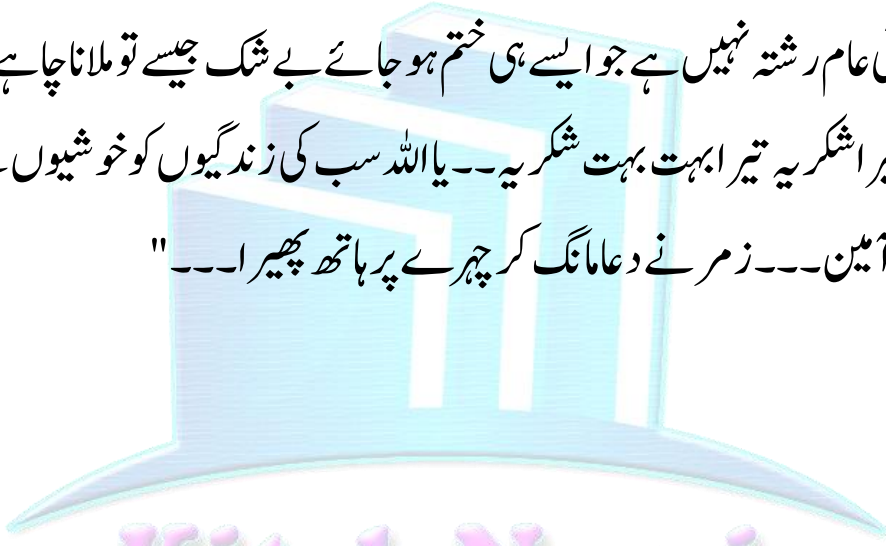
تیرا احسان ہے مجھ پر جو کبھی بھی میں نہیں چکا پاؤں گا۔۔ یا اللہ یہ رمضان میری زندگی کا سب سے بہترین

رمضان ثابت ہوا ہے۔۔ ایک بار پھر تیرا شکریہ۔۔۔ بے شک تو اپنے بندے کو اس سے بہتر جانتا ہے۔۔ یا اللہ

Posted on Kitab Nagri

مجھے توفیق عطاء کرنا کہ میں اس رشتے کو سچائی اور ایمانداری سے نبھاسکوں۔۔ آمین۔۔ دانیال نے چاند کو دیکھتے ہوئے آنکھیں بند کیں اور دعا ہے لیے ہاتھ اٹھائے اللہ سے گفتگو میں مگن ہو گیا۔۔۔

"اے میرے رب تو بڑا رحیم ہے۔۔ میرے پاس لفظ نہیں ہیں کہ میں کن لفظوں میں تیرا شکر ادا کروں۔۔ تو نے جو مجھے دیا ہے وہ واقع بہت بہترین ہے۔۔ تیری شان بھی کیا زالی ہے نا جس شخص سے کل تک میں لڑتی آئی تھی جو مجھے بالکل نہیں پسند تھا آج اس سے مجھے محبت ہو گئی ہے آج اس بات پر یقین آ گیا ہے کہ نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے یہ کوئی عام رشتہ نہیں ہے جو ایسے ہی ختم ہو جائے بے شک جیسے تو ملنا چاہے اسے پھر کون الگ کر سکتا ہے۔۔ یا اللہ تیرا شکر یہ تیرا بہت بہت شکریہ۔۔ یا اللہ سب کی زندگیوں کو خوشیوں سے بھر دے اور ہم سب سے راضی ہو جا آمین۔۔۔ زمر نے دعا مانگ کر چہرے پر ہاتھ پھیرا۔۔۔"



"وہ سب عید کی شاپنگ کرنے مال آئے ہوئے تھے راستے سے انہوں نے مناہل کو بھی ساتھ لے لیا تھا۔۔ پورے راستے مناہل کی زبان نہیں رکی تھی وہ اتنا بول رہی تھی اتنا بول رہی تھی کہ صائم کے علاوہ سب لوگوں کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اپنے کانوں میں روئیاں ٹھوس لیں۔۔۔ چھوٹا سا سفر انہیں کافی لمبا محسوس ہو رہا تھا برادشت ختم ہونے ہی والی تھی کہ مال آ گیا اور وہ لوگ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنی اپنی شاپنگ میں مگن ہو گئے۔۔۔"

"یہ لے لو اچھا لگے لگا تم پر۔۔ دانیال ایک بلیک کلر کی فراک لے کر زمر کے پاس آیا جس پر گولڈن کلر سے کام ہوا ہوا تھا۔۔"

"عید منانی ہے سوگ نہیں۔۔ زمر نے دانیال کو گھورا۔۔"

"اچھا مطلب کالا رنگ تب ہی پہنا جاتا ہے جب سوگ منایا جا رہا ہو۔۔ دانیال نے جواباً اسے گھورا۔۔"

"شاید۔۔۔ زمر نے شانے آچکائے۔۔۔"

"ان فضول باتوں کو میں نہیں مانتا اس لیے تم یہ ہی لوگی۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔"

"ارے بھئی کیا زبردستی ہے۔۔؟"

"زمر نے اسے گھور کر کہا۔۔"

"جی۔۔۔ دانیال نے اسی کے انداز میں کہا۔۔"

"میں نہیں لوں گی یہ۔۔۔ زمر نے منہ بنایا۔۔"

www.kitabnagri.com

"تم یہی لوگی۔۔۔ دانیال بضد ہوا۔۔"

"پھر سے ان کی لڑائی شروع ہو چکی تھی وہ کہتی میں نہیں لوں گی وہ کہتا تم یہی لوگی۔۔"

"صارم اور وشمہ کی دونوں پر نظر پڑی تو دونوں کا جی چاہا وہ اپنا سر دیوار میں مار لیں۔۔۔"

"کوئی حل نہیں۔۔۔ دونوں نے دانیال اور زمر کو دیکھ کر تاسف سے سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔"

"دانیال اور زمر نے چونک کر سامنے دیکھا صارم اور وشمہ کا چہرہ دیکھ کر دونوں ہنسنے لگے۔۔۔"

"ادھر مناہل کو کوئی سوٹ ہی پسند نہیں آرہا تھا۔۔۔ وہ بار بار کوئی سوٹ لے کر آتی اور صائم کو دیکھاتی صائم کہتا اچھا ہے تو وہ کہتی نہیں مزے کا نہیں اور پھر واپس چلی جاتی۔۔۔"

"سلام ہے اس کو۔۔۔ دانیال نے صائم کو دیکھتے ہوئے زمر سے کہا۔۔۔"

"واقع۔۔۔ زمر ہنسنے لگی۔۔۔"

"دانیال نے صائم کو دیکھتے ہوئے جھر جھری لی۔۔۔"

"ویسے ایک بات بتاؤ اگر میں اتنا بولتی تو تم کیا کرتے۔۔۔؟"

"زمر نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"میں۔۔۔۔ وہ سوچنے لگا۔۔۔"

"میں۔۔۔ تمہارے منہ پر ٹیپ لگا کر تمہیں دریا میں پھینک دیتا۔۔۔ وہ رک کر انتہائی معصومیت سے بولا۔۔۔"

"یہی امید تھی۔۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"یہ میرا ڈانٹاگ ہے۔۔۔ دانیال بولا۔۔۔"

"تو کیا کروں۔۔؟"

"زمر نے اببر واچکائی۔۔۔"

"فلحال تو تم مناہل کو کوئی سوٹ پسند کروادو خدا کے واسطے۔۔۔ دانیال نے منت بھرے لہجے میں کہا۔۔"

"زمر اس کی شکل دیکھ کر ہنستے ہوئے مناہل کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"

"مناہل یہ والا دیکھو تم پر اچھا لگے گا اور تمہیں تو یہ کلر پسند بھی بہت ہے وشمہ دیکھو اچھا ہے نا یہ۔۔۔ زمر نے

ایک فیروزی کلر کا سیمپل سا کام ہوا ہوا سوٹ دیکھاتے ہوئے کہا۔۔"

"ہاں بہت پیارا ہے۔۔ وشمہ مسکرائی۔۔"

"سچ میں۔۔؟"

"مناہل نے سوٹ ہاتھ میں لیتے ہوئے پوچھا۔۔"

"ہاں بے شک صائم سے پوچھ لو۔۔۔ یہ دانیال تھا۔۔۔"

"مناہل نے سوٹ صائم کے سامنے کیا اور اببر و آچکا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

"ہاں اچھا ہے۔۔۔ صائم نے سوٹ کو کم اور مناہل کو زیادہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ اسے پیک کر دیں۔۔۔ مناہل نے دکاندار کو سوٹ تھاماتے ہوئے کہا۔۔۔"

"شکر۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لی۔۔۔"

"زمر نے اسے کوئی ماری۔۔۔"

"اس معاملے میں وشمہ بہت اچھی ہے بھی شاپنگ کرنے میں گھنٹوں نہیں لگاتی۔۔۔ صارم نے وشمہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"سوچ رہی ہوں سوٹ تبدیل کروالوں زمر کیا خیال ہے۔۔۔؟"

"وشمہ نے مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"صارم نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔۔۔"

"مزاق کر رہی ہوں۔۔۔ وشمہ کھکھلا کر ہنس دی۔۔۔"

"شکر۔۔۔ صارم نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔"

"صارم کا چہرہ دیکھ کر سب ہنسنے لگے۔۔۔"



"زمر اپنے کمرے میں آئینے کے سامنے کھڑی بال سنوارنے میں مصروف تھی جب کھڑکی کے پاس کچھ کھٹ پٹ ہوئی اس نے چونک کر پیچھے دیکھا تو دانیال کھڑکی سے کمرے کے اندر کود کر اب کھڑکی بند کر رہا تھا۔۔۔"

"تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟"

Posted on Kitab Nagri

"وہ بند دروازے پر ایک نگاہ ڈالتی ہوئی اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

"تم سے ملنے آیا ہوں۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"تو کیا دروازے ختم ہو گئے ہیں۔۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"پہلے میں وہی سے آرہا تھا مگر دروازہ بند تھا میں بجانے لگا تھا لیکن پھر میں نے سوچا کہ کہیں تم مجھے کہیں دروازے کے باہر سے ہی رخصت نہ کر دو اس لیے میں کھڑکی سے آگیا۔۔۔ دانیال نے معصومیت سے بتایا۔۔۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official



"رخصت تو میں تمہیں کھڑکی سے بھی کر سکتی ہوں خیر کیوں آئے ہو۔۔؟"

"وہ واپس ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی۔۔۔" www.kitabnagri.com

"دانیال چلتا ہوا اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا اور ہاتھ میں پکڑی چوڑیوں کو اس کے سامنے کیا۔۔۔"

"زمر نے آئینے میں دیکھا دانیال اس کے بالکل پیچھے کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔ زمر کو اس وقت پنا آپ مکمل محسوس

ہوا۔۔۔ وہ مسکراتی ہوئی اس کی جانب مڑی اور چوڑیوں کی طرف اشارہ کیا۔۔۔"

"دانیال اس کا مطلب سمجھتے ہوئے اس کے ہاتھوں میں چوڑیاں پہنانے لگا۔۔۔"

"پسند آئیں۔۔؟"

"وہ چوڑیاں پہنا کر پوچھنے لگا۔۔"

"ٹھیک ہیں۔۔ زمر اتر کر بولی۔۔"

"دانیال نے گھور کر اسے دیکھا۔۔"

"زمر کھکھلا کر ہنس دی۔۔۔"

"ہاتھ دیکھنا زرا اپنا۔۔ دانیال نے ہتھیلی پھیلائی۔۔۔"

"کیوں۔۔؟"

"اس نے حیرت سے پوچھا۔۔"

"دیکھاؤ تو۔۔ دانیال نے آنکھوں میں محبت لیے پیار سے کہا۔۔"

"زمر پگھل گئی اس نے اپنا ہاتھ فوراً سے اس کے ہاتھ میں دے دیا۔۔"

"کیا دیکھ رہے ہو۔۔؟"

"زمر نے اسے دیکھا جو اس کی ہتھیلی کو غور سے دیکھ رہا تھا۔۔"

"نام ڈھونڈ رہا ہوں۔۔ دانیال نے کہا۔۔"

"کس کا۔۔؟"

"زمر اجنبی بنی۔۔۔"

"دانیال نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔"

"زمر نے دانت دیکھا دیے۔۔۔"

"اپنا اور کس کا۔۔۔ وہ مصنوعی خفگی سے بولا۔۔۔"

"وہ تو میں نے نہیں لکھوایا۔۔۔ زمر نے مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"مگر کیوں۔۔۔؟"

"دانیال نے اس قدر حیرت سے پوچھا تھا کہ زمر اس کی شکل دیکھ کر ہنسی پر قابو پانا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔"

"ویسے ہی بس۔۔۔ زمر بستمکل ہنسی پر قابو پاتے ہوئے بولی۔۔۔"

"مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔ دانیال نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"کیوں بھی اس میں نہ یقین کرنے والی کون سی بات ہے۔۔۔؟"

"زمر نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"نہیں میں نے اکثر فلموں میں دیکھا ہے کہ لڑکیاں جیسے چاہتی ہیں اس کا نام اپنے ہاتھ پر مہندی سے لکھتی

ہے۔۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کس نے کہا میں تمہیں چاہتی ہوں اور میں کسی فلم کی بات کرتی ہوں تو تمہیں بڑا اعتراض ہوتا تھا اب اپنی باری کچھ نہیں۔۔۔ زمر تک کر بولی۔۔۔"

"میں نے کب کیا اعتراض تمہاری فلموں پر۔۔۔ دانیال نے انتہائی معصومیت سے کہا۔۔۔"

"توبہ توبہ کتنا جھوٹ کہتے ہو تم۔۔۔ زمر نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگائے۔۔۔"

"وہ تو تم بھی کہتی ہو۔۔۔ دانیال مسکرا نے لگا۔۔۔"

"کب کہا میں نے۔۔۔؟"

"زمر نے ابرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"ابھی۔۔۔ دانیال نے لب دبائے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کب۔۔۔؟"

"زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"کہا تو کہ تم مجھے نہیں چاہتی۔۔۔ دانیال شیر لہجے میں بولا۔۔۔"

"زمر کو اس کی بات سمجھ آئی تو اس نے نظریں جھکا لیں۔۔۔"

"دانیال اسے دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔۔"

"چلو نکلو میرے کمرے سے زیادہ فری نہیں ہو۔۔۔ اسے لمحہ لگا تھا پہلے والی زمر بننے میں۔۔۔"



Posted on Kitab Nagri

"یار کیسے گرگٹ کی طرح رنگ بدلتی ہو تم پل میں کچھ تو دوسرے پل کچھ۔۔۔ دانیال حیرت سے اسے دیکھنے لگا
جواب اسے دھکے دے کر کمرے سے نکال رہی تھی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ زمر نے اسے باہر دھکا دے کر دروازہ پھر سے بند کر لیا۔۔۔"

"لیونئی (پاگل لڑکی) وہ مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"دروازہ بند کر کے وہ مسکراتے ہوئے چوڑیوں کو دیکھنے لگی جو اسے ابھی دانیال نے پہنائی تھیں۔۔۔"

"وشمہ یار اب تو کچھ کھانے کو دے دو بہت بھوک لگ رہی ہے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔ صارم کچن میں آتا
ہوا بولا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صبر کریں۔۔۔ وشمہ سویاں پیالیوں میں نکالتی ہوئی بولی۔۔۔"

"یہ مجھے دے دو۔۔۔ اس نے ایک پیالہ اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔۔۔"

"پیچھے کریں ہاتھ لارہی ہوں صبر نہیں ہے۔۔۔ اس نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔۔۔"

"یا کتنی ظالم ہو تم۔۔۔ وہ مصنوعی خفگی سے بولا۔۔۔"

"الحمد للہ کبھی غرور نہیں کیا۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے لگی۔۔۔"

"صارم نے منہ بنا لیا۔"

"یہاں کھڑے نیت نہ لگائیں جائیں یہاں سے۔۔۔ وشمہ نے اسے غور سے پیالوں کو دیکھتا دیکھتا تو جھٹ سے بولی۔"

"جار ہا ہوں۔۔۔ وہ اسے گھورتا ہوا کچن سے نکلنے لگا۔"

"سنو۔۔۔ وہ جاتے جاتے رکا۔"

"جی۔۔۔ وشمہ نے سر اٹھایا۔"

"پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو اس وقت لیمن کلر کے سوٹ میں ملبوس تھی جس پر وائٹ کلر سے کالر اور آستینوں پر ہلکا ہلکا کام ہوا ہوا تھا۔ چہرے پر لائٹ سامیک اپ کیے بالوں کو خوبصورت سا ہئیر اسٹائل دیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔"

"آپ بھی اچھے لگ رہے ہیں۔۔۔ اس نے نظر اٹھا کر صارم کو دیکھا جو وائٹ کلر کے شلوار قمیض میں بہت دلکش نظر آ رہا تھا۔"

www.kitabnagri.com

"شکریہ۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا۔"

"وشمہ اسے دیکھ کر ہولے سے ہنس دی۔"

"واہ بھئی واہ تعریفیں ہو رہی ہیں یہاں پر تو۔۔۔ دانیال نے پیچھے سے آتے ہوئے صارم کے کندھے پر اپنی کوئی رکھی۔"

Posted on Kitab Nagri

"وشمہ آنکھیں میچتے ہوئے اپنے کام میں مصروف ہو گئی جب کہ صارم نے کندھے نیچے کرتے ہوئے اس کی کوئی اپنے کندھے سے ہٹائی۔۔"

"ارے آپ تو برامان گئے ہم تو مزاق کر رہے تھے۔۔ دانیال صارم کو شرارت بھری نظروں سے دیکھتا ہوا کچن میں داخل ہوا۔۔"

"اور آپ جو تعریفیں کر کے آئیں ہیں اس کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔؟"

"صارم نے ہوا میں تیر چھوڑا۔۔"

"تعریفوں کو معلوم نہیں لیکن ہم ملاقات کر کے آرہے ہیں۔۔ وہ اس کی بات کا اثر نہ لیتے ہوئے آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔"

"آپ لوگ باتیں کریں ہم سویاں لے کر جا رہے ہیں۔۔ وشمہ ٹرے اٹھا کر ہنستی ہوئی کچن سے نکل گئی۔۔"

"یہ تو شعر بن گیا۔۔ دانیال نے صارم کو دیکھا۔۔"

"ہاں بالکل ایسے شعر لکھے جانے لگے تو لوگوں کو شاعری سے نفرت ہو جائے گی۔۔ صارم کہتا ہوا کچن سے نکل گیا۔۔"

"اتنا اچھا تو ہے۔۔ ہو نہ آج کل ہنرمند لوگوں کی قدر ہی نہیں ہے۔۔ وہ بڑبڑاتا ہوا اس کے پیچھے کچن سے نکل گیا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"عیدی۔۔ وہ دونوں ہاتھ پھیلائے صارم اور دانیال کے آگے کھڑیں تھیں۔۔"

"کیسی عیدی۔۔؟ کون سی۔۔؟ کس بات کی عیدی۔۔؟"

"صارم نے ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے۔۔"

"کیا مطلب بھئی عید ہے تو عیدی تو دینی پڑی گی نا۔۔ وشمہ نے اس کے سوال پر حیران ہوتے ہوئے کہا۔۔"

"ایک تو مجھے تم لڑکیوں کی سمجھ نہیں آتی ہے شادی ہو تو تمہارے اس لاکھ دفع دیکھے ہوئے چہرے کو منہ دیکھائی بھی ہم دیں۔۔ پھر حق مہر بھی ہم دیں۔۔ منگنی ہوئی وی ہو تو تمہیں عیدی بھی ہم دیں شادی ہو گئی ہو تو تب بھی تمہیں عیدی ہم دیں۔۔ تمہارے پالر کا خرچہ ہم اٹھائے شادی کی سا لگرہ ہو تو گفٹ ہم دیں برتھ ڈے ہو تو گفٹ ہم دیں یہ دیں وہ دیں حد ہے یار کیا تباہی مچا رکھی ہے۔۔ دانیال نے تقریباً جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔"

"بس رہنے دو ہم لڑکیاں بھی بہت خرچ کرتی ہیں تم لوگوں پر۔۔ زمر نے تیر چھی نظر سے اسے دیکھا۔۔"

"کیا خرچ کرتی ہیں کیا وہ ہمیں منہ دیکھائی دیتی ہیں۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"یا پھر حق مہر دیتی ہیں۔۔ یا پھر عید پر عیدی دیتی ہیں۔۔؟"

"دانیال نے اسے گھور کر دیکھا۔۔"

"اب تم دونوں پھر سے شروع نہ ہو جانا۔۔ وشمہ نے دونوں کو گھوری سے نوازتے ہوئے کہا۔۔"

"باتیں نہ بناؤ عیدی دو۔۔ زمر نے وشمہ کی بات سن کر دانیال کے سامنے پھر سے ہاتھ پھیلا یا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"ایسے کر کے مسجد کے باہر بیٹھو قسم سے بڑی کمائی ہوگی۔۔ وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔"

"ویری فنی۔۔۔ زمر نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔"

"صارم اتنے کنجوس کیوں بن رہے ہیں آپ۔۔ وشمہ نے صارم کو گھور کر دیکھا۔۔"

"میں نے تو پہلے ہی کہا تھا بندہ بہت ہی کنجوس ہے پچھتاؤ گی تم نے ہی نہیں سنی تھی بھگتواب۔۔ وہ اسے تپانے کے لیے ہنستے ہوئے بولا۔۔"

"زرا شکل دیکھنا اپنی تم کون سے کم ہو۔۔۔ تم تو ان سے بڑھ کر کنجوس ہو اپنی اکلوتی بیوی کے لیے تمہاری جیب سے چند نوٹ نہیں نکل رہے۔۔۔ زمر نے اس کا چہرہ پکڑ کر اپنی جانب کیا۔۔"

"اکلوتی بیوی پھر سے کہنا۔۔ دانیال ہنستا ہوا اسے دیکھنے لگا۔۔۔"

"زمر نے اپنے لفظوں پر غور کیا تو ادھر ادھر دیکھنے لگی صارم اور وشمہ بھی اسے دیکھ کر ہنسنے لگے۔۔۔"

"دانت مت دیکھاؤ۔۔ زمر نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔"

www.kitabnagri.com

"چلو بھئی جلدی کرو ہمیں اور بھی کام ہیں۔۔ وشمہ نے صارم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"ویسے ایک بات بتاؤ پہلے تو کبھی تم نے عیدی نہیں مانگی ہم سے تو اس عید پر کیا نیا ہے۔۔؟"

"صارم نے دلچسپی سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"تو پہلے کی بات کچھ اور تھی اور اب کی کچھ اور ہے۔۔ اس بار زمر بولی۔۔"

"مثلاً۔؟"

"دانیال نے اس کی جانب دیکھا۔"

"پہلے تم صرف کزن تھے اور اب۔۔۔ زمر بولتے بولتے رکی۔"

"اب۔۔؟"

"دانیال مسکراتے ہوئے دلچسپی سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔"

"تم لوگوں کو عیدی دینی ہی نہیں ہے ایسے ہی ڈرامے بازیاں کر رہے ہو ہاں نہیں تو۔۔۔ زمر نے وہاں سے جانے میں ہی اپنی بہتری سمجھی۔"

"ارے رکو تو۔۔۔ دانیال ہنستا ہوا اس کے پیچھے بھاگا۔"

"میں بھی جاتی ہوں بس بڑے ہی کوئی کنجوس ہیں آپ۔۔۔ وشمہ ناراضگی سے بولتی ہوئی جانے کے لیے مڑی۔"

www.kitabnagri.com

"مت جاؤ یا ر دے رہا ہوں مزاق کر رہا تھا۔۔۔ صارم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا۔"

"وشمہ رک کر اس کی جانب مڑی۔"

"اس میں جو بھی ہے تمہارا۔ اس نے مسکراتے ہوئے اپنا پورا والیٹ اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا۔"

"وشمہ حیرت سے اس کا چہرہ تکتے لگی۔"

"صارم نے شانے اچکائے۔۔۔"

"وشمہ نے خوش ہوتے ہوئے والیٹ کھولا تو وہ خالی تھا۔۔۔"

"اس نے نظر اٹھا کر صارم کو دیکھا۔۔۔"

"صارم اپنی ہنسی کنٹرول کرتا ہوا صوفے سے اٹھ کر باہر کی جانب بھاگا۔۔۔"

"صارم۔۔۔ وشمہ اس کا والیٹ وہی پھینکتی ہوئی اس کے پیچھے بھاگی۔۔۔"

"زمر بھاگتی ہوئی اوپر آگئی اس نے مڑ کر پیچھے دیکھا تو دانیال آ رہا تھا۔۔۔ وہ تیزی سے بھاگتی ہوئی کونے والے کمرے میں چلی گئی اور دروازہ اندر سے لاک کر لیا۔۔۔"

"کمرے میں آ کر وہ بیڈ پر بیٹھ گئی اور لمبی لمبی سانسیں لینے لگی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ابھی اس کی سانس بھی بحال نہیں ہوئی تھی جب کلک کی آواز کے ساتھ دروازہ کھولا اور دانیال اندر

آیا۔۔۔ زمر حیرت سے سر اٹھا کر سامنے دیکھنے لگی اور سوچنے لگی کہ دروازہ تو اس نے لاک کر دیا تھا۔۔۔"

"یقیناً تم یہی سوچ رہی ہو گی کہ میں نے دروازہ کیسے کھولا۔۔۔؟"

"دانیال دروازہ لاک کرتا ہوا مسکراتا ہوا اس کی جانب بڑھا۔۔۔"

"زمر نے اثبات میں سر ہلایا۔"

"اپنے چاروں طرف نظریں گھماؤ۔۔۔ دانیال نے کہا۔"

"زمر نے اس کی بات پر عمل کرتے ہوئے چاروں طرف دیکھا تو اسے اپنی عقل پر ترس آیا کیونکہ وہ بے دھیانی میں اسی کے کمرے میں آگئی تھی۔"

"دانیال اس کی شکل دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔۔"

"ہنسو مت۔۔۔ وہ اسے گھورنے لگی۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ ویسے تم نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔۔۔ دانیال اس کے برابر میں بیٹھ گیا۔"

"مت کرو یا ر۔۔۔ زمر نے التجا کی۔"

"میں نے کیا کیا۔۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دانیال ہنسی پر قابو پاتا ہوا بولا۔"

"کچھ نہیں۔۔۔ زمر نیچے دیکھنے لگی۔"

"عمیدی نہیں چاہیے۔۔۔؟"

"دانیال نے اسے دیکھا جو اس وقت دانیال کی دی ہوئی بلیک فرائک میں غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔ اس نے اپنے ڈارک براؤن بالوں کو کھول کر آگے کی جانب کیا ہوا تھا۔ ہاتھوں میں دانیال کی پہنائی ہوئی کانچ کی چوڑیاں اس

Posted on Kitab Nagri

کے حسن میں اضافہ کر رہی تھیں۔۔۔ چہرے پر لائٹ سامیک اپ کیے نظروں کو جھکائے اس وقت وہ اسے اپنے دل میں اترتی کوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔"

"زمر نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"کیوں ابھی تھوڑی دیر پہلے تو ہنگامہ مچا رکھا تھا۔۔۔ دانیال نے اپنی نظریں اس کے چہرے پر مرکوز کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اب نہیں چاہیے۔۔۔ زمر کے لہجے میں ناراضگی تھی۔۔۔"

"کیوں۔۔۔؟"

"اس نے حیرت سے پوچھا۔۔۔"

"کیونکہ تم ایک نمبر کے کنجوس ہو مجھے معلوم ہے تم ابھی بھی ڈرامے کر رہے ہو۔۔۔ زمر کے اندر اچانک سے پہلے والی زمر کی روح آگئی تھی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"یار تم تو ڈرا دیتی ہو۔۔۔ دانیال اپنا دل تھام کر پیچھے ہوا۔۔۔"

"دانیال کی اس انداز پر زمر ہنسنے لگی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ دانیال نے اسے ہنستا دیکھ کر سکھ کا سانس لیا۔۔۔"

"کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ تم کوئی چڑیل ہو۔۔۔ دانیال نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"بچ کر رہنا چڑیلیں بہت خطرناک ہوتی ہیں۔۔۔ زمر نے ڈرانے والے انداز میں کہا۔۔۔"

"مجھے خطروں سے کھیلنا کا شوق ہے۔۔۔ دانیال نے شانے اچکائے۔۔۔"

"چڑیلیں جان بھی لے لیتی ہیں۔۔۔ زمر نے بغور اسے دیکھتے ہوئے کہا وہ سفید کمر کے شوار قمیض میں بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔"

"لیکن میں یہ جانتا ہوں وہ چڑیل میری جان نہیں لے گی۔۔۔ دانیال لب دبائے مسکرانے لگا۔۔۔"

"کیوں تم اس کے خالا کے بیٹے ہو۔۔۔ زمر نے نظریں پھیریں۔۔۔"

"نہیں تایا کا اور اگر اس نے میری جان لے لی تو وہ بے چاری خود بیوہ ہو جائے گی۔۔۔ دانیال نے اپنا جملہ مکمل کرتے ہوئے زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔"

"زمر اس کی بات سن کر ہنس دی۔۔۔"

Kitab Nagri

"دانیال اسے دیکھ کر ہنستا ہوا نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"چلو دانت اندر کرو اور عیدی نکالو میری۔۔۔ زمر کی ٹون چیخ ہوئی۔۔۔"

"ابھی تو کہہ رہیں تھیں کہ نہیں چاہیے۔۔۔ دانیال نے اسے حیرت سے دیکھا۔۔۔"

"اب چاہیے۔۔۔ زمر نے اس کے سامنے ہتھیلی پھیلائی۔۔۔"

"عجیب ہو قسم سے تم۔۔۔ دانیال نے اسے دیکھتے ہوئے جیب سے والیٹ نکالا۔۔۔"

"سیم ٹویو۔۔ وہ مسکرائی۔۔۔"

"یہ کیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال کی نظر اس کی ہتھیلی پر پڑی جہاں ایک کونے میں مہندی سے کچھ لکھا ہوا تھا۔۔۔"

"کچھ نہیں ہے۔۔۔ زمر نے اس کے ہاتھ سے اس کا والیٹ چھین لیا۔۔۔"

"نہیں کچھ ہے۔۔۔ اس نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔"

"زمر نے ہاتھ چھڑانا چاہا مگر اس کی گرفت مضبوط تھی۔۔۔"

"یار کتنی جھوٹی ہو تم تم نے مجھے کہا تھا تم نے میرا نام نہیں لکھا پھر یہ کیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"زمر نے دانت دیکھا دیے۔۔۔"

"تمہارا نام آج سے جھوٹی ہے۔۔۔ بہت جھوٹ بولتی ہو تم یار کوئی ایسا بھی کرتا ہے کیا۔۔۔؟"

"دانیال ایسے کہہ رہا تھا جیسے نجانے زمر نے اس سے کوئی بہت بری بات چھپائی ہو۔۔۔"

"حد ہے۔۔۔ بول ایسے رہے ہو جیسے میں نے نجانے کوئی بڑی بات تم سے چھپائی ہے۔۔۔ زمر نے گھوری سے

نوازتے ہوئے کہا۔۔۔"

"یہ چھوٹی بھی نہیں ہے۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"حد کرتے ہو آپ۔۔۔ زمر کے منہ سے بے اختیار آپ نکلا۔"

"ہائے۔۔۔ آپ۔۔۔ دانیال نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔"

"زمر نے اسے دیکھا اور ہنستی ہوئی نفی میں سر ہلانے لگی۔"

"زمر۔۔۔ زمر دانیال کے کمرے سے نکلی اور نیچے جانے کے لیے قدم بڑھائے ہی تھے کہ شائلہ بیگم کی آواز سن کر اس کی بڑھتے قدم وہی تھم گئے۔"

"جی۔۔۔ زمر آنکھیں میچتی ہوئی پیچھے مڑی۔۔۔"

"آج حیا کے گھر والے آرہے ہیں۔۔۔ شائلہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا۔"

"کیوں۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"زمر کے منہ سے پھسلا۔۔۔"

"بتایا تو تھا تمہیں میں نے۔۔۔ بھول گئیں خیر میں سوچ رہی ہوں آج ہی بات کر لوں۔۔۔ وہ زمر کو تنگ کرتی

ہوئیں بولیں۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ زمر فوراً سے بولی۔۔۔"

"کیوں بھئی۔۔؟"

"شائلہ بیگم مسکراہٹ چھپا کر بولیں۔۔"

"میرا مطلب۔۔۔ آپ کو دانیال نے کچھ نہیں بتایا۔۔؟"

"زمر ٹھہر کر بولی۔۔"

"کس بارے میں۔۔؟"

"وہ انجان بنی۔۔"

"ہماری طلاق کے بارے میں۔۔ زمر نے کہا۔۔"

"ہاں بتایا تھا تبھی سے تو میں نے اس بارے میں سوچنا شروع کیا ہے۔۔ شائلہ بیگم نے کہا۔۔"

"نہیں یہ بات نہیں۔۔ زمر نے انہیں سمجھانا چاہا۔۔"

"پھر۔۔؟"

"شائلہ بیگم نے ابرو اچکا کر پوچھا۔۔"

"یہی کہ میں نے طلاق کے پیپر زپھاڑ دیے ہیں اور میں طلاق نہیں لینا چاہتی ہوں۔۔ وہ لب کاٹتی ہوئی تیزی سے

بولی۔۔"

"میں تو صائم اور مناہل ہے بارے میں بات کر رہی تھی۔۔ وہ ہنسنے لگیں۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"آپ صائم اور مناہل کے بارے میں بات کر رہی تھیں۔۔؟"

"زمر نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔۔"

"ہاں اور نہیں تو کیا۔۔۔ شائلہ بیگم بولیں۔۔۔"

"آپ نے تو یہ کہا حیا ہے گھر والے۔۔۔ زمر نے ان کی بات دہرائی۔۔۔"

"تو حیا اور مناہل آپس میں کزنز تو ہیں۔۔۔ انہیں نے زمر کو دیکھا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ وہ آنکھیں میچتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ویسے حیا اچھی بچی ہے۔۔۔ شائلہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"تائی امی۔۔۔ زمر نے انہیں دیکھا۔۔۔"

"جی میری جان۔۔۔ وہ لاڈ سے بولیں۔۔۔"

"آئی ایم سوری۔۔۔ وہ شرمندگی سے بولی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔ میں خوش ہوں کہ تمہیں سمجھ آ گیا اور تم نے کوئی غلط فیصلہ نہیں کیا۔۔۔ انہوں نے زمر کا

ماتھا چوما۔۔۔"

"آپ بہت اچھی ہیں۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"وہ تو میں ہوں۔۔۔ شائلہ بیگم ہنسنے لگیں۔۔۔"

"صارم آپ بہت برے ہیں۔۔ وہ اس کے پیچھے بھاگتی بھاگتی تھک گئی تو رک کر ناراضگی سے بولی۔۔"

"کبھی غرور نہیں کیا۔۔ صارم نے مڑ کر اسے دیکھا جو لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی۔۔"

"جائیں میں آپ سے بات ہی کرتی ایسا بھی کوئی کرتا ہے کیا میں نے آپ جیسا کنجوس شخص اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔۔ وشمہ خفگی سے بولی۔۔"

"اچھا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا۔۔ صارم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اس کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔۔"

"جی۔۔ وشمہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔"

"دیکھو گی بھی نہیں۔۔ وہ ہنسنے لگا۔۔"

"صارم یہ بہت غلط بات ہے میں نے پہلی بار کچھ مانگا اور آپ ایسے کر رہے ہیں۔۔ وشمہ آنکھوں میں خفگی لیے اسے گھورنے لگی۔۔"

"کیسا کر رہا ہوں۔۔؟"

"وہ اس کے مقابل آکر کھڑا ہو گیا۔۔"

"کنجوسی کر رہے ہیں۔۔ وہ رخ موڑ کر بولی۔۔"

"بھئی میں نے تو اپنا پورا والیٹ تمہیں دے دیا تھا اب اس میں کچھ نہیں تھا تو میرا کیا قصور۔۔۔ اس نے شانے اچکائے۔۔۔"

"دس ازناٹ فیئر۔۔۔ وشمہ بولی۔۔۔"

"اچھا بھئی چلو یہ لو۔۔۔ اس نے جیب سے دوسرا والیٹ نکالا اور اس میں سے پیسے نکالنے لگا۔۔۔"

"اللہ حافظ۔۔۔ وہ اس کا والیٹ چھینتی ہوئی وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔"

"دس ازناٹ فیئر۔۔۔ صارم حیرت سے اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔"

"کیا ہوا بھائی۔۔۔؟"

"دانیال نے پیچھے سے آتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔"

"یار پورا والیٹ لے کر بھاگ گئی۔۔۔ صارم نے وشمہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"تیرا میرا غم ایک جیسا صنم۔۔۔ دانیال نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"واہ بہت خوب۔۔۔ چل صائم کو دیکھتے ہیں پتہ نہیں کہاں ہے صبح سے نظر نہیں آیا۔۔۔ صارم کہتا ہوا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔"

"دانیال نے بھی اس کے پیچھے قدم اندر کی جانب بڑھا دیے۔۔۔"

"صارم اور دانیال صائم کو ڈھونڈنے ہوئے اس کے پاس آئے تو وہ بالکل خاموش بیٹھا تھا۔"

"تم اتنے خاموش کیوں ہو۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔"

"میں بتاتا ہوں۔۔۔ اسے اپنی ٹرین یاد آرہی ہے۔۔۔ دانیال نے صارم کے کندھے پر کوئی رکھی۔۔۔"

"ٹرین۔۔۔؟"

"صارم نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"ارے منابل۔۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"حد ہے یار۔۔۔ بد تمیزی نہ کرو صائم جو غصہ آجائے گا۔۔۔ صارم نے صائم کو دیکھتے ہوئے مسکراہٹ چھپا کر

سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"صائم ابھی بھی خاموش تھا۔۔۔"

"میرے پاس ایک آئیڈیا ہے اسے اس کی ریل گاڑی سے ملوانے کا۔۔۔ دانیال نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟"

"صائم فوراً اسے بولا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"اب دیکھو کیسے آواز نکلی۔۔ دانیال نے شرارت سے کہا۔۔"

"چلو بتاؤ بھی اب۔۔۔ صارم نے کہا تو دانیال دونوں کو پلان بتانے لگا۔۔"

"حیدر صاحب نے آج حیا اور مناہل کے گھر والوں کو رات کے کھانے پر بلایا تھا۔۔ وشمہ اور زمر کے بہت اصرار کرنے پر وہ لوگ مناہل کو بھی اپنے ساتھ لے آئے تھے۔۔"

"ابھی سب بیٹھے لاؤنج میں باتیں کر رہے تھے جب دانیال نے زمر کے نمبر پر میسیج کیا۔۔"

"زمر نے میسیج پڑھ کر دانیال کی طرف دیکھا اور پھر وشمہ کو اٹھنے کا اشارہ کیا۔۔"

"چلو مناہل ہم تمہیں گھر دیکھا کر آتے ہیں۔۔۔ وشمہ کھڑی ہوتی ہوئی بولی۔۔"

"لیکن میں نے تو گھر دیکھا ہوا ہے۔۔ مناہل فوراً سے بولی۔۔"

"سمجھا کرو مناہل۔۔۔ زمر جھک کر دانت پیستی ہوئی بولی۔۔"

www.kitabnagri.com

"مناہل نے تعجب سے اسے دیکھا۔۔"

"آپ لوگ باتیں کریں ویسے بھی بابا کہتے ہیں بڑے جب بات کر رہے ہوں تو چھوٹوں کا وہاں ہونا اچھی بات نہیں ہیں نا بابا اس نے آخر میں فاروق صاحب کی طرف دیکھا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"آپ اپنی باتیں کریں ہم اپنی باتیں کرتے ہیں۔۔۔ ویسے بھی مجھے مناہل سے بہت باتیں کرنی ہیں۔۔۔ زمر مناہل اور حیا کو اٹھنے کا اشارہ کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"مناہل اور حیا نے ایک نظر احسان صاحب کو دیکھا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلادیا وہ دونوں مسکراتی ہوئی کھڑی ہو گئی۔۔۔"

"چلو۔۔۔ زمر اور وشمہ دونوں کو کھینچتی ہوئیں سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔"

"صارم مجھے ایک اہم بات کرنی ہے تم سے زرا باہر آنا۔۔۔ دانیال نے صارم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور پھر معذرت کرتا ہوا اٹھ کر لاؤنج سے باہر چلا گیا۔۔۔"

"صارم بھی اس کے پیچھے لاؤنج سے نکل آیا۔۔۔"

"سب بڑے ایک بار پھر باتوں میں مصروف ہو گئے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کتھے چلی تو اڈی سواری۔۔۔؟ (کدھر چلی تم لوگوں کی سواری۔۔۔؟)" شگفتہ بیگم کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"وہ چاروں ایک ساتھ پیچھے مڑیں۔۔۔"

"وہ۔۔۔ نیچے گھٹن محسوس ہو رہی تھی تو چھت پر تازہ ہوا کھانے جا رہے ہیں۔۔۔ زمر بمشکل مسکرائی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"چار دے چار نوں اک ساتھ ای گھٹن محسوس ہونز لگی؟

(چاروں کو ایک ساتھ گھٹن محسوس ہونے لگی۔۔۔؟)

"شگفتہ بیگم نے انہیں گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

"نہیں نہیں زمر جا رہی تھی چھت پر تو ہم نے سوچا ہم بھی چلتے ہیں کمپنی مل جائے گی اور مناہل کو بھی چھت

دیکھ لے گی۔۔۔ وشمہ بات سنبھالتے ہوئے بولی۔۔۔"

"کیوں ساڈی چھت تے کوئی باغات نے جے مناہل ویکھ لے گی۔۔۔ (کیوں ہماری چھت پر کوئی باغات ہیں جو

مناہل دیکھ لے گی)۔۔۔ شگفتہ بیگم مشکوک نگاہوں سے وشمہ اور زمر کو دیکھنے لگیں۔۔۔"

"ایک تو امی آپ ناسی آئی ڈی کی آفیسر بن جاتی ہوا تنے سوال ہاں نہیں تو سیدھی سی بات ہے چھت پر جا رہے

ہیں۔۔۔ زمر چڑ گئی۔۔۔"

"ایسی چیپر پڑے گی نامنہ تے کہ تینوں دنیا گھوم دی ہوئی لگے گی وڈی آئی چھت تے جا رہے آں سیدھی جی گل

اے جلدی جاؤ تے جلدے واپس آؤ۔۔۔ (ایسا تھپڑ پڑے گا نامنہ پر دنیا گھومتی ہوئی محسوس ہوگی۔۔۔ بڑی آئی

چھت پر جا رہے ہیں سیدھی سی بات ہے جلدی جاؤ اور جلدی واپس آؤ۔۔۔) شگفتہ بیگم اس کی عزت کا فالودہ بناتی

ہوئی واپس کچن میں چلی گئیں۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر سمجھنے کی کوشش کرنے لگی کہ اس کے ساتھ یہ ہوا کیا ابھی اسے مکمل طور پر کچھ سمجھ بھی نہیں آیا تھا کہ اسے اپنے کانوں میں دبی دبی ہنسی کی آوازیں گونجتی ہوئی محسوس ہوئیں۔۔۔ اس نے دائیں جانب دیکھا تو وشمہ، مناہل اور حیا اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھیں۔۔۔"

"زمر سکتے تھے باہر آئی اور تینوں کو خطرناک تیور لیے گھورنے لگی۔۔۔"

"کیا کھی۔۔۔ کھی۔۔۔ کھی۔۔۔ کر رہے ہو تم لوگ چلو اوپر۔۔۔ وہ غصے سے بولتی ہوئی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔۔"

"وہ تینوں ہنسی پر قابو پاتی ہوئیں اس کے پیچھے سیڑھیاں چڑھنے لگیں۔۔۔"

"جی آپ دونوں نوں وگھٹن محسوس ہو رہی اے۔۔۔ (جی آپ دونوں کو بھی اندر گھٹن محسوس ہو رہی ہیں۔۔۔؟)"

"شگفتہ بیگم نے صارم اور صائم کو سیڑھیوں کا رخ کرتا دیکھا تو پیچھے سے آتی ہوئیں بولیں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ وہ دونوں چونک کر پیچھے مڑے۔۔۔"

"فیر کھڑی خوشی وچ اتے جاندے پے تسی۔۔۔ (پھر کس خوشی میں اوپر جایا جا رہا ہے۔۔۔؟)" شگفتہ بیگم بغور

دونوں کے سرخ ہوتے چہروں کو دیکھنے لگیں۔۔۔"

"نہیں نہیں ہم اوپر تھوڑی نا جا رہے ہیں ہم تو باہر جا رہے ہیں۔۔۔ دانیال سنبھل کر بولا۔۔۔"

"باہر دارستہ ادھر ہے گا۔۔۔ (باہر کا راستہ ادھر ہے)۔۔۔ شگفتہ بیگم نے اپنے بائیں جانب اشارہ کیا۔۔۔"

"اوہ ہاں۔۔۔ صارم سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔"

"جاؤ۔۔۔ شگفتہ بیگم دونوں کو گھورنے لگیں۔۔۔"

"وہ دونوں سیڑھیاں چڑھنے لگے۔۔۔"

"اوپر نہیں باہر۔۔۔ وہ تیز آواز میں بولیں۔۔"

"جی۔۔۔ وہ دونوں باہر کے دروازے کی جانب مڑ گئے۔۔۔"

"شگفتہ بیگم دونوں کو جاتا دیکھنے لگیں۔۔۔"

"دانیال نے مڑ کر دیکھنا چاہا کہ شگفتہ بیگم گئیں یا پھر وہیں کھڑی ہیں اس نے ایک امید کے ساتھ گردن موڑ کر پیچھے



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Nadaniyan Novel by Areeba Shahid

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/ Page/ Social Media Writers .Official

Fb/ Pg/ Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977



دیکھا تو شگفتہ بیگم وہیں پر کھڑیں انہیں دیکھ رہیں تھیں۔۔۔ دانیال کو مڑتا دیکھ کر انہیں نے ابھرو آچکالی جس کا مطلب تھا رک کیوں گئے۔۔؟

"اس نے بمشکل مسکراتے ہوئے چہرہ واپس آگے کی جانب کر لیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"دونوں جب تک گھر سے باہر نہیں نکل گئے وہ وہیں کھڑیں رہیں۔۔ ان کے جانے کے بعد وہ لاؤنج میں چلی گئی
کنیں اور صارم اور دانیال جو ان کے جانے کا انتظار کر رہے تھے ان کے جاتے ہیں تیزی سے بھاگتے ہوئے آئے
اور سیڑھیاں عبور کرتے ہوئے چھت پر چلے گئے۔۔"

"کہاں رہ گئے تھے۔۔؟"

"زمر دانیال کو آتا دیکھ کر دبی دبی آواز میں چیخی۔۔"

"میری ساس نے روک لیا تھا راستے میں۔۔ دانیال نے شرارت سے کہا۔۔"

"صائم کہاں ہے۔۔؟"

"زمر نے بات بدلی۔۔"

www.kitabnagri.com

"وہ چھت پر ہی ہے۔۔ صارم نے جواب دیا۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔۔ مناہل تم جاؤ اور جو سمجھایا تھا یاد ہے نا۔۔ وشمہ نے کہا۔۔"

"جی۔۔ مناہل نے سر اثبات میں ہلایا۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"تینوں نے ایک بار پھر اسے کم بولنے کی ہدایت کر کے چھت پر بھیج دیا اور باقی سب چھت کے دروازے سے کان لگا کر سیڑھیوں پر ہی کھڑے ہو گئے۔"

"صائم جو چھت پر جلے پیر کی بلی کی طرح چکر کاٹ رہا تھا دروازہ کھلنے کی آواز پر اس کے کان کھڑے ہو گئے وہ تیزی سے پیچھے مڑا مناہل پر اس کی نظر پڑی تو وہ اپنی نظر ہٹانا بھول گیا۔"

"مناہل نے فیروزی کلر کا جوڑا زیب تن کیا ہوا تھا۔۔۔ بالوں کو سمپل سا ہیئر اسٹائل دیے چہرے پر لائٹ سا میک اپ کیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔"

"السلام علیکم۔۔۔ مناہل نے نظر اٹھا کر صائم کو دیکھا اس نے بھی آج ڈراک بیلو کلر کا جوڑا پہن رکھا تھا جس میں وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔"

"وعلیکم السلام۔۔۔ صائم نے اس کے چہرے سے نظر ہٹاتے ہوئے جواب دیا۔"

"کچھ پل کے لیے خاموشی چھا گئی۔"

"کیسی ہیں آپ۔؟"

"صائم نے خاموشی کو توڑتے ہوئے پوچھا۔"

"الحمد للہ آپ کیسے ہیں۔؟"

"منابل نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"اب ٹھیک ہوں۔۔۔ صائم نے ایک بار پھر اس کے چہرے پر نظریں جمالیں۔۔۔"

"اب سے مراد۔۔۔؟"

"منابل نے تعجب سے اسے دیکھا۔۔۔"

"ک۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔ صائم سنبھل کر بولا۔۔۔"

"آپ نے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔؟"

"منابل نے پوچھا۔۔۔"

"جی میں پوچھنا چاہتا تھا کہ۔۔۔۔۔ آپ کو اس رشتے سے۔۔۔ اس رشتے سے کوئی اعتراض تو نہیں ہے نا

مطلب۔۔۔۔۔ جو ہوا بہت جلدی ہوا ہے بس۔۔۔۔۔ پوچھنا چاہ رہا تھا آپ خوش ہیں۔۔۔۔۔؟"

"اس نے تقریباً ہکلاتے ہوئے جملہ مکمل کیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اگر مجھے کوئی اعتراض ہوتا تو میں اس وقت یہاں نہ ہوتی۔۔۔ منابل خلاف معمول بہت سمجھداری سے جواب

دے رہی تھی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ صائم اب کچھ ہلکا محسوس کر رہا تھا۔۔۔"

"نوازش۔۔۔ وہ۔۔۔ مسکرائی۔۔۔"

"چلیں پھر۔۔۔ صائم نے کہا۔۔"

"بس یہی بات کرنی تھی۔۔۔؟"

"وہ حیران ہوئی۔۔۔ وہ تو نجانے کیا کیا سوچ کر آئی تھی لیکن صائم نے تو اس کے ارمانوں پر جیسے پانی پھیر دیا تھا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ اس نے عام سے لہجے میں کہا۔۔"

"آپ نے تو میری تعریف بھی نہیں کی۔۔۔ وہ حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔۔ اس نے زمر و شمعہ اور حیا کی ساری ہدایتوں پر پانی پھیر دیا تھا آخر کب تک وہ خود کو روک کر رکھ سکتی تھی اس کا نام بھی مناہل تھا۔۔۔"

"صائم نے اس کی بات پر حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"مناہل نے ابرو آچکا کر اسے دیکھا۔۔۔"

"اچ۔۔۔ اچھی۔۔۔ لگ رہی ہو۔۔۔ وہ اس کے اس طرح دیکھنے پر گڑبڑا سا گیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"شکریہ ویسے آپ بھی اچھے لگ رہے ہیں۔۔۔ مناہل نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔۔"

"چلنا چاہیے اب ہمیں۔۔۔ صائم اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔"

"مناہل اسے دیکھ کر آگے بڑھ گئی۔۔۔"

"صائم بھی اس کے پیچھے ہو لیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"صائم نے چھت کا دروازہ کھولا تو وہ سب جو کان لگائے کھڑے تھے صائم اور مناہل کو دیکھ کر گڑبڑا گئے۔۔۔"

"صائم خفگی سے سب کو گھورنے لگا۔۔۔"

"سوری۔۔۔ سب نے ایک ساتھ کہتے ہوئے دانت دیکھائے۔۔۔"

"چند دن بعد۔۔۔۔۔"

"السلام علیکم۔۔۔ وہ بلند آواز میں سلام کرتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔"

"وعلیکم السلام۔۔۔ وشمہ نے دھیمی آواز میں جواب دیا۔۔۔"

"صارم نے دروازہ بند کیا اور دونوں ہاتھ پیچھے کی جانب کیے آہستہ آہستہ چلتا ہوا بیڈ سے کچھ فاصلے پر آکر رک گیا۔۔۔"

"کیا پڑھ رہے ہیں۔۔۔؟"

"وشمہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو آنکھیں بند کیے کچھ پڑھ رہا تھا۔۔۔"

"آیت الکرسی۔۔۔ صارم نے آنکھیں کھولتے ہوئے کہا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"وشمہ اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے اسے گھورنے لگی۔۔۔"

"صارم ہنستا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔"

"کیا سوچ رہے ہو اب۔۔؟"

"وشمہ نے منہ بناتے اسے دیکھا جواب تک خاموش بیٹھا تھا۔۔۔"

"سوچ رہا ہوں کہ اتنا خوفناک چہرہ باہر موجود لوگوں نے اتنی دیر تک کیسے برداشت کر لیا۔۔۔ صارم نے اسے تپانے کے لیے کہا۔۔۔"

"صارم اب بہت ہو گیا۔۔۔ وشمہ اسے گھورنے لگی۔۔۔"

"صارم اس کا چہرہ دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔۔"

"صارم نے بلیک کلر کی شیر وانی پہنی تھی بالوں کو سلیقے سے سیٹ کیے وہ بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔"

"وشمہ نے پیچھے رکھا کشن اٹھا کر صارم کو مارنا چاہا لیکن صارم نے اس کی کلائی تھام لی۔۔۔"

"ڈیرہ خائستہ خکاری۔۔۔ (بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔)"

"اس نے اسے دیکھتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔"

"وشمہ نے گولڈن کلر کا شرارازیب تن کیا تھا۔۔۔ لمبے بالوں کو جوڑے میں مقید کیے۔۔۔ چہرے پر سوفٹ سا

میک اپ کیے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔"

"وشمہ نے اسے کی آنکھوں میں دیکھا اسے وہاں اپنے لیے ڈھیروں محبت نظر آئی اس کی آنکھیں شرم سے نیچے جھک گئیں۔۔۔"

"صارم نے اسے دیکھتے ہوئے ایک خوبصورت سا گولڈ کا بریلیٹ اس کی کلائی کی زینت بنا دیا۔۔۔"

"واؤ۔۔۔ بریلیٹ دیکھتے ہوئے وشمہ کے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔۔"

"پسند آیا۔۔۔؟"

"وہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔"

"بہت پیارا ہے۔۔۔ وہ اسے دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔"

"میں بالکل یہ نہیں کہوں گا کہ یہ تم سے پیارا ہے۔۔۔ صارم نے اسے تنگ کرنے کے لیے کہا۔۔۔"

"بہت برے ہیں آپ۔۔۔ وشمہ نے اسے گھورا۔۔۔"

"جانتا ہوں۔۔۔ جبھی تم سے شادی ہوئی ہے۔۔۔ صارم نے اسے تنگ کرنے کی ٹھان رکھی تھی۔۔۔"

"وشمہ نے برابر میں رکھا کشن اٹھا کر سیدھا اس کے منہ پر مارا۔۔۔"

"کتنی ظالم ہو تم یارا بھی سے تشدد شروع کر دیا ابھی تو پورے چوبیس گھنٹے بھی نہیں ہوئے ہیں ہماری شادی کو۔۔۔ صارم نے دہائی دی۔۔۔"

"تو ایسی باتیں کون کرتا ہے اپنی نئی نویلی دلہن سے۔۔۔ وشمہ خفگی سے بولی۔۔۔"

"پھر کیسی کرتے ہیں۔۔۔؟"

"وہ اپنا بال سیٹ کرتا ہوا شرارت سے بولا۔۔۔"

"صارم۔۔۔ وہ ہنسی۔۔۔"

"فرمائیے۔۔۔ اس نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو خم دیا۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ وشمہ مسکرائی۔۔۔"

"کس لیے۔۔۔؟"

"اس نے ابھروا چکائی۔۔۔"

"میری زندگی میں آنے کے لیے میری زندگی کو خوبصورت بنانے کے لیے۔۔۔ وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر

بولی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صارم نے مسکراتے ہوئے اس کے گرد بازو لپیٹ لیے۔۔۔"

"وشمہ آنکھیں بند کر کے مسکرا دی۔۔۔"

"السلام علیکم۔۔۔ صائم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بلند آواز میں سلام کیا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"وعلیکم السلام۔۔ مناہل کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔"

"صائم دروازہ بند کرتا ہوا پیچھے مڑا اس کی نظر سیدھی بیڈ پر گئی۔۔ بیڈ پر مناہل کو نہ پا کر اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔"

"مناہل۔۔۔ صائم نے اسے آواز دی۔۔۔"

"جی۔۔۔ مناہل نے جواب دیا۔۔۔"

"صائم نے آواز کے تعاقب میں نگاہ دائیں جانب گھمائی تو اسے وہ کھڑکی کے پاس کھڑی نظر آئی۔۔۔"

"اسے نے سکھ کا سانس لیا اور چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتا ہوا کھڑکی کی جانب بڑھا۔۔۔"

"یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟"

"وہ اس سے چند قدم کے فاصلے پر آ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔"

"وہ میں بیٹھے بیٹھے بور ہو گئی تھی تو میں نے سوچا کمرہ ہی دیکھ لوں۔۔۔ مناہل نے معصومیت سے جواب دیا۔۔۔"

"صائم اس کا جواب سن کر مسکرا نے لگا۔۔۔"

"آپ مسکرا کیوں رہے ہیں۔۔۔؟"

"مناہل نے حیرت سے اسے دیکھا جو وائٹ کلر کی شیر وانی میں ملبوس بہت دلکش نظر آ رہا تھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کچھ نہیں۔۔۔ اس نے نفی میں سر ہلایا اور اسے دیکھنے لگا جو اس وقت مہرون کلر کا شرارا میں ملبوس۔۔۔ بالوں کو جوڑے میں قید کیے چہرے پر خوبصورتی سے میک اپ کیے صائم کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔"

"آاا۔۔۔ مناہل نے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔۔۔"

"کیا ہوا۔۔۔؟"

"وہ چونکا تھا۔۔۔"

"میں نے تو آپ کو اپنا چہرہ ایسے ہی دیکھا دیا۔۔۔ مناہل نے پریشانی سے کہا۔۔۔"

"تو۔۔۔؟"

"وہ حیران ہوا۔۔۔"

"اب آپ مجھے منہ دیکھائی نہیں دیں گے۔۔۔ وہ اداسی سے بولی۔۔۔"

"ایسا کس نے کہا۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"وہ اس کی بات سن کر مسکرایا۔۔۔"

"نہیں مطلب منہ دیکھائی تو چہرہ دیکھنے سے پہلے دیتے ہیں اور اب تو آپ نے میرا چہرہ دیکھ لیا ہے تو پھر اب آپ نہیں دیں گے نا۔۔۔؟"

"وہ آخر میں پوچھنے لگی۔۔۔"

"صائم نے اس کی جانب اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔"

"مناہل نے ایک لمحے کی بھی تاخیر نہ کی اور جھٹ سے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے دیا۔۔۔ صائم اس کا ہاتھ پکڑ کر چلتا ہوا اسے بیڈ تک لے آیا۔۔۔"

"یہاں بیٹھو۔۔۔ اس نے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو مناہل فرمانبرداری سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔"

"صائم نے اپنی جیب سے ایک سرخ مخمل ڈبیہ نکالی۔۔۔ اور اسے کھول کر مناہل کے سامنے کیا۔۔۔"

"مناہل نے حیرت سے سرخ مخمل کی ڈبیہ کے اندر رکھی انگوٹھی کو دیکھا جس میں ایک چمکدار ہیرا جڑا ہوا تھا۔۔۔"

"یہ میرے لیے۔۔۔؟"

"وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ تمہارے پیچھے جو لڑکی بیٹھی ہے اس کے لیے ہے۔۔۔ صائم نے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"مناہل نے الجھ کر اپنے پیچھے دیکھا۔۔۔"

"صائم نے ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"مناہل نے پلٹ کر صائم کو خفگی سے دیکھا۔۔۔"

"صائم نے خاموشی سے ڈبیہ سے انگوٹھی نکالی اور اس کی جانب اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"مناہل نے ایک نظر اسے دیکھا جو آنکھوں میں محبت لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس نے تھوڑے جھنجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔۔۔"

"اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پا کر وہ مسکرا نے لگا۔۔ ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے اس نے انگوٹھی اس کی انگلی میں پہنا دی۔۔۔"

"شکریہ مجھے مکمل کرنے کے لیے۔۔۔ اس نے اس کا ہاتھ چوما۔۔۔"

"مناہل نے شرماتے ہوئے نگاہیں نیچے جھکا لیں۔۔۔"

"دانیال نے دھیرے سے دروازہ کھولا اور کمرے میں داخل ہوا۔۔ دروازے بند کر کے اس نے دائیں دیکھا اور پھر بائیں اسے زمر کہیں نظر نہ آئی پھر اس کی نظر سیدھی بیڈ پر گئی۔۔ جہاں زمر سکون سے نظریں جھکائے بیٹھی ہوئی تھی دانیال کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا بیڈ تک آیا۔۔۔"

(زمر نے آج سرخ شرارازیب تن کیا ہوا تھا چہرے پر مہارت سے میک اپ کیے، بالوں کو خلاف معمول جوڑے میں قید کیے وہ غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔)

"طبیعت ٹھیک ہے تمہاری۔۔؟"

"دانیال نے حیرت پر قابو پاتے ہوئے اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھے ہوئے پوچھا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"جی۔۔۔ دانیال کے سوال پر زمر نے چونک کر سر اٹھا کر دانیال کو دیکھا۔۔۔"

"دانیال ہالف وائٹ کلر کی شیر وانی میں بہت ہیٹڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔"

"پوچھ رہا ہوں طبیعت ٹھیک ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے سوال دہرایا۔۔۔"

"الحمد للہ۔۔۔ زمر کو اس کا اس وقت یہ سوال کرنا بہت ہی عجیب سا لگا۔۔۔"

"پھر اتنے سکون سے کیسے بیٹھی ہو۔۔۔؟"

"دانیال لب دبائے مسکرانے لگا۔۔۔"

"بکومت۔۔۔ زمر جو سب کے کہنے پر ایک سیدھی سادی معصوم سی لڑکی بنی بیٹھی تھی۔۔۔ اس کی اس بات پر

پھر سے پہلے والی زمر بن گئی۔۔۔"

"کیسی بد تمیز بیوی ہو یا تم شوہر سے بات کرنے کی تمیز ہی نہیں ہے تمہیں۔۔۔ دانیال خوب اسے تپا رہا

تھا۔۔۔"

"الحمد للہ کبھی غرور نہیں کیا۔۔۔ زمر نے سر کو خم دیا۔۔۔"

"تم سے یہی امید تھی۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"ایک بات تو بتاؤ تم ہمیشہ مجھے یہی کیوں کہتے ہو یہ تم سے یہی امید تھی۔۔۔؟"

"زمر نے اببر واچکائی۔۔"

"کیونکہ میری ساری امیدیں اللہ کے بعد تم سے جڑی ہیں۔۔۔ دانیال نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔"

"اوہ تو ایسا ہے۔۔۔ وہ مسکرا نے لگی۔۔۔"

"کوئی شک۔۔؟"

"دانیال نے اببر واچکائی۔۔"

"شک۔۔۔ زمر سوچنے لگی۔۔۔"

"دانیال نے اسے گھورا۔۔۔"

"کوئی شک نہیں۔۔۔ وہ ہنسنے لگی۔۔۔"

"ہونا بھی نہیں چاہیے۔۔۔ وہ مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا۔۔۔"

"منہ دیکھائی۔۔۔ زمر نے اپنا دوسرا ہاتھ اس کے سامنے پھیلا دیا۔۔۔"

"ایک تو تمہاری اس عادت سے بڑا پریشان ہوں میں ہر وقت کچھ نہ کچھ مانگتی رہتی ہو فقیر نی ہو کیا۔۔؟"

"دانیال نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

"دانیال تم کیا چاہتے ہو میں تمہارا قتل کر دوں۔۔۔؟"

"وہ اپنا ہاتھ چھڑاتی ہوئی اسے گھورنے لگی۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"کردو لیکن سوچ لو جان پھر بھی نہیں چھوڑوں گا تمہاری بھوت بن کر ڈرایا کروں گا جینا حرام کر دوں گا تمہارا۔۔۔ دانیال نے آنکھ کا کونا دباتے ہوئے کہا۔۔۔"

"حد ہے دانیال۔۔۔ زمر اس کی بات سن کر ہنسنے لگی۔۔۔"

"بے حد ہے۔۔۔ محبت تم سے۔۔۔ دانیال اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔۔"

"چلو پھر منہ دیکھائی نکالو میری۔۔۔ اس نے ایک بار پھر ہتھیلی اس کے آگے پھیلائی۔۔۔"

"اتنا پیارا خوبصورت نوجوان اللہ نے تمہیں دیا ہے شوہر کے روپ میں ابھی بھی تمہیں منہ دیکھائی چاہیے۔۔۔ کتنی ناشکری ہو تم زمر۔۔۔ دانیال تاسف سے سر نفی میں ہلانے لگا۔۔۔"

"دانیال دیکھو بد تمیزی مت کرو منہ دیکھائی نکالو ورنہ میں تمہیں کمرے سے نکال دوں گی۔۔۔ زمر جھنجھلائی۔۔۔"

"واہ میرے کمرے سے مجھے نکالو گی۔۔۔ دانیال نے ابھرا چمکائی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"دانیال۔۔۔ زمر نے اسے پکارا۔۔۔"

"جی میری جان۔۔۔ دانیال محبت سے بولا۔۔۔"

"منہ دیکھائی۔۔۔ زمر نے معصومیت سے کہا۔۔۔"

"بڑی چالاک ہو تم۔۔۔ وہ ہنستے ہوئے جیب سے ایک کیس نکال کر اس کی جانب بڑھایا۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

"زمر نے کیس کھولا تو اس میں ایک خوبصورت سالاکٹ چین تھا۔ جس پر انگریزی میں دو حرف لکھے ہوئے تھے۔۔ ڈی زیڈ زمر مسکراتے ہوئے زیر لب بڑبڑائی۔۔"

"کیسا لگا۔؟"

"وہ بغور اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔ زمر نے کہا بند کر کے میز پر رکھا۔۔"

"دانیال اسے گھورنے لگا۔۔"

"زمر اسے دیکھ کر ہنسنے لگی۔۔"

"دانیال نے خفگی سے اسے دیکھا۔۔"

"بہت پیارا ہے شکریہ۔۔ وہ اسے دیکھ کر مسکرائی۔۔"

"اگر میں تم سے آج کسی خواہش کا اظہار کروں تو کیا تم میری وہ خواہش پوری کرو گی۔؟"

"دانیال نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔"

"کیسی خواہش۔۔؟"

"زمر نے چونک کر اسے دیکھا۔۔"

"زمر جو اس کے جواب کی منتظر تھی اس کا جواب سن کر اس کی نظریں جھک گئیں اور دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔۔۔"

"میں وہ لڑکی نہیں ہوں جو محبت کی دلیلیں دوں مثالیں دوں۔۔۔"

"میری آنکھوں میں دیکھو تم یہاں پر صاف لکھا ہے مجھے تم سے محبت ہے"

"زمر نے دانیال کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے محبت سے کہا۔۔"

"اس کے اس شاعرانہ انداز پر دانیال کا دل جھوم اٹھا تھا۔۔"

"اس نے مسکراتے ہوئے اس کو اپنے بازوؤں کو حصار میں قید کر لیا۔۔۔"

"زمر کے لبوں پر ایک حسین مسکراہٹ تھی۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کر کے دل میں اپنے رب کا شکر ادا کرنے لگی۔۔۔"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977